جلد ششم

مرثیہ ہای

میر مونس صاحب مرحوم

بکمالِ خواہش و قدردانیِ حضراتِ
مومنینِ شیعیانِ اثنا عشری

دوسری مرتبہ

مطبع شاہی لکھنؤ میں باہتمام عابد علیخان مالک مطبع
بفرمائش سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ چھپی

فہرست مطلع ہاے مراثی جلد ششم میر مونس مرحوم

نمبر شمار	نمبر صفحہ	مطلع	تعداد بند	نمبر شمار	نمبر صفحہ	مطلع	تعداد بند
۱	۱	سر سبز باغ نظم ثنا سے حسن ہی ہے	۱۰۱	۱۱	۱۲۵	اے بلبل گلزار سخن نغمہ سرا ہو	۱۰۵
۲	۱۳	جب رن مین بہر جنگ حسینی جوان چلے	۹۹	۱۲	۱۳۷	یارب بہار مین کوئی گلشن خزان نہو	۱۵۰
۳	۲۵	یارب خزان کا باغ سخن مین گذر نہو	۱۱۷	۱۳	۱۵۵	پرتو فگن جو رن مین علی کا قمر ہوا	۸۱
۴	۳۹	جب زینبؑ بیکس کے پسر گھر گئے رن مین	۴۸	۱۴	۱۶۵	ہان ای سحاب دیدۂ تر اشکبار ہو	۱۸۰
۵	۴۵	جب ہوے شاہ سے رخصت پسران زینبؑ	۴۴	۱۵	۱۸۵	اعدا جو رن مین شمع امامت بجھا چکے	۴۹
۶	۵۱	طے کی خدیو ملک سحر نے جو راہ شب	۱۷۰	۱۶	۱۹۱	جب کٹ گئی سپاہ شہ مشرقین کی	۴۱
۷	۷۱	پھولا جب آسمان پہ گل آفتاب صبح	۵۷	۱۷	۱۹۷	ہان ای نشان لشکر مضمون بلند ہو	۱۱۳
۸	۷۹	اے اختر اقبال سخن جلوہ نما ہو	۱۲۵	۱۸	۲۱۱	میدان مین آفتاب جب آیا زوال پر	۵۰
۹	۹۳	اے عندلیب خامہ نوا سنجیان دکھا	۱۶۶	۱۹	۲۱۷	جب وارد عراق شہ کربلا ہوئے	۵۴
۱۰	۱۱۳	آتا ہے جنگ کو اسد کبریا کا شیر	۹۶	۲۰	۲۲۳	جب ہند خدمت شہ دین سے جدا ہوئی	۵۹

میزان کل ۲۰ مراثی اور ۲۱ سلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ششم مرثیہ ہای

میر مونس مرحوم

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر جا ظہور ہی شہ دین کے جمال کا جلوہ جنان مین بھی ہی انھین کے جمال کا	اسم شہ انام کا رتبہ جلیل ہی ایک ایک حرف حرز پر جبرئیل ہی	تھا یون سفید و رخ امام حق کا رنگ جیسے سپیدۂ سحری مین شفق کا رنگ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر ایک لفظ حسن مین نیکو سرشت ہی مصرع نہین ہی سرو ریاض بہشت ہی	جسنے کہ سونگھا عنبر خلق جناب کو سمجھا وہ خاک عطر کو پانی گلاب کو	اگریان جو صبح و شام یہ خوف خدا مین ہین گویا بلند پنجۂ مژگان دعا مین ہین

۷

[illegible]

کہتے ہیں وہ جو خط کی صفت لکھنے والے ہیں
قدرت کے آئینہ نے یہ جوہر نکالے ہیں

۸

[illegible]

کی آرزو نہ مسند شاہی کے واسطے
گویا وہ لب تھے شکر الٰہی کے واسطے

۹

[illegible]

گردن کی روشنی ہے فزوں شمع طور سے
پر طائر نگاہ کے جلتے ہیں دور سے

۱۰

[illegible]

پاتا ہے چرخ اک مہ نو ایک ماہ میں
ہیں دو ہلال دست شہ دین پناہ میں

۱۱

[illegible]

دل روشنی میں غیرت سیارہ ہو گیا
پر دشمنوں کے جور سے سی پارہ ہو گیا

۱۲

[illegible]

سمجھے حسن جو راز شہ سرفراز تھا
پھر ناز اس طرف سے ادھر سے نیاز تھا

۱۳

[illegible]

رنج اسقدر نبی کو نہ جسکا گوارا تھا
اک دن اسی کا زہر سے دل پارہ پارہ تھا

۱۴

[illegible]

جو اسکا ہو حبیب خدا کا حبیب ہے
دوزخ سے دور باغ جناں کے قریب ہے

۱۵

[illegible]

جھکے یہ ناز اوٹھائے خدا و رسول نے
تو بارسم دیا اوسے قوم جہول نے

۱۶

[illegible]

بولا کوئی کہ حکم جو ہو لائے غلام کو
اسکو ہٹا دوں تاکہ وہ دیکھے طعام کو

۱۷

[illegible]

یہ ہو کہ ہیاں خیر البشر کو ضرور ہے
بھوکے کو ہم نہ دین یہ مروت سے دور ہے

۱۸

[illegible]

پانی تلک تھا بند شہِ مشرقین پر
افسوس تیغ چل گئی حلقِ حسین پر

۱۹

[illegible]

جاری زبان پہ کیوں صفتِ راہوار ہی
کہتا یہ کیوں نہیں کہ عجب شہسوار ہی

۲۰

[illegible]

شہ نے دیا جواب کہ کیا اشتباہ ہی
میں نے وہی کیا ہی جو حکمِ اللہ ہی

۲۱

[illegible]

حیرت نے اوس طرف تو لیا اوس جوان کو
جنبش ادھر ہوئی لبِ معجز بیان کو

۲۲

[illegible]

جلوے یہ کچھ دکھائے جو خالق کی شان نے
سجدے زمین کو جھک کے کیے آسمان نے

۲۳

[illegible]

ہادی ہی پیشوا ہی ولی ہی امام ہی
اسکی زبان حدیث ہی قرآن کلام ہی

۲۴

[illegible]

صبح و مسا یہ سالکِ راہ ثواب تھے
نقشِ قدم بھی سجدہ گہِ آفتاب تھے

[illegible]

بے گھر تھا جو غریب اوسے گھر بنا دیا
اک آن میں گدا کو تونگر بنا دیا

[illegible]

تیرا ٹھہرنا اور کہیں کب گوارا ہے
اس شہر میں تو آج سے مہمان ہمارا ہے

[illegible]

پانی سے دور تھا جو وہ گرمائے سخت میں
خشکی سے برگ و بار بھی اوس درخت میں

[illegible]

میں کیا کہوں کہ دشمن ایمان نے کیا کہا
جو منھ میں اوس شریر کے آیا بکا کیا

[illegible]

تم اوج دو تو تختۂ خاکی سپہر ہو
ذرے کو چشم لطف سے دیکھو تو مہر ہو

[illegible]

کی عرض ابن جواں نے کہ دل محو شوق ہے
مولا مجھے بہت رطب تر سے ذوق ہے

[illegible]

سرگشتہ ہو تباہ ہو آفت نصیب ہو
معلوم یہ ہوا کہ تو مرد غریب ہو

[illegible]

تڑپا کیا تن شہ [illegible] زمین پر
اے آسمان گر نہ پڑا تو زمین پر

[illegible]

اعجاز کا بلند اک آوازہ ہو گیا
برسوں کا نخل خشک تر و تازہ ہو گیا

۳۲

پیدا ہوئے نجف مین جو اسرار کردگار
باغِ جہان مین جس علی آئی ہوئی بہار
احسان ایزدی کا جو تھا اون پہ بار بار
سجدے کو سر جھکائے تھی ہر شاخ باردار

جو برگ خشک تھا ورق نور ہو گیا
گویا کہ وہ شجر شجرِ طور ہو گیا

۳۳

اک دن کا ذکر ہے کہ وہ سبطین مصطفیٰ
آپس مین زور کرتے تھے نقشہ تھا [illegible] کا
[illegible] یہ پیغمبر خدا
[illegible] حسن مین حسین جی جانا

بچون مین ہے وہ زور کہ شہرون مین شور ہے
ان بازوؤن مین دستِ الٰہی کا زور ہے

۳۴

[illegible] باغ جان [illegible] گل [illegible] ہے یہ
دل کا سرور [illegible] جس جسم [illegible] ہے یہ
[illegible] الورا ہے یہ
[illegible] دن بھر [illegible]

اسدرجہ جسپہ لطف رسول قدیر ہو
میت یہ اوسکی بارش باران تیر ہو

۳۵

لکھون جو حال عشق تو ہوئے کاغذ مومنین
نامہ [illegible] وہ سر [illegible]
اوٹھتا تھا جب نماز کو وہ سرور زمن
ہوتا تھا زرد رنگ زرِ آفتاب [illegible]

رہتا تھا کام جسم سے او سدم نہ جان سے
آتی تھی کانپنے کی صدا استخوان سے

۳۶

اوسدم قبول [illegible] سے [illegible]
یا سید الانام مین ہون آپ پر نثار
[illegible] اشتعال حسن کو جو بار بار
کیا آپ نے حسین کو [illegible]

دل کا سرور وہ تو یہ آنکھون کا نور ہے
بابا مجھے تو دونون کی خاطر ضرور ہے

۳۷

[illegible] رسول فلک [illegible]
[illegible] انور [illegible]
[illegible] صحابہ [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]

رتبہ جو تھا بلند مکین سے مکان کا
ہوتا تھا اوس زمین پہ گمان آسمان کا

۳۸

ہوتا تھا [illegible] دیانت کا [illegible]
[illegible] حالت [illegible]
[illegible] روزہ [illegible]
عفو [illegible] ہو جان بلب

عشق خدا تھا طینت شاہِ حجاز مین
روزون مین دن گذرتے تھے راتین نماز مین

۳۹

[illegible] لگے شاہ بحر و بر
[illegible] دل [illegible] جگر
[illegible]
[illegible] اشتعال حسین [illegible]

پھر مین اگر نہ زورِ حسن کی ثنا کرون
راضی ہو تم کہ اپنے پسر کو خفا کرون

۴۰

[illegible] آفتاب
[illegible] آسمان جناب
رونق [illegible]
وہ [illegible] حسن [illegible]

عالم عجیب طوق گلو نے دکھایا تھا
گویا ہلال عید گلے ملنے آیا تھا

[illegible]

نانا فدا ہو صبر تمہارا گوارا تھا
بیٹا کہاں تھے تم مرا دل بیقرار تھا

[illegible]

ہے مرتضیٰ کا دل تو جگر ہے بتول کا
دیکھو یہ نور چشم ہے مجھ دل ملول کا

[illegible]

یہ بانو بھی جا کے اڑائیں گی ماتم [illegible] رونگی
دریا کی مچھلیاں تلک اس غم میں رونگی

[illegible]

آنکھوں سے اشک چہرۂ انور پہ ڈھل پڑے
جو ماہ میں پسر کا تو آنسو نکل پڑے

[illegible]

صد چاک کیوں نہ دل ہو مرا اسکے حال پر
صدمے بہت پڑیں گے مرے نونہال پر

[illegible]

ہرگز نہ فکر ہوئیگی اعمال زشت میں
پہونچے گا مثل برق وہ بندہ بہشت میں

[illegible]

مرہم عطا ہو زخم دل دردناک کا
عقدہ نہ کچھ کھلا گہرِ اشک پاک کا

[illegible]

مرنے پہ بھی رہیگی مری روح جسم میں
ٹکڑے ہے دل اسکا ہوگا میں جو تنگ قبر میں

[illegible]

گھر پر نبی کے بلوۂ اہل جفا ہوا
دیکھا گلا یہ کس کا رسن میں بندھا ہوا

۵۲

کہنے لگی یہ بیان کے سب حال جو گزرا
گیا بابا کے سر نے سلطان مصطفا
سننے سے وہ جو بیت گرے سر دراز
بھاتا تھا شہنشاہ زینب

مہلت جو ایکدم نہ ملی شور و شین سے
بعد رسول سوئے نہ اک رات چین سے

۵۳

ایسی سعی سے ان کے بھی جب کہ تمام
سمجھے اکبر اور وہ بھی غم و فقط امام
پھر وہ ہرگز بھی نہیں ان ہر
وہ عدل میں ان کے ملے شاہ

اصلاح دین جو مد نظر تھی امام کو
جز صلح کچھ نہ تھی نہ شبہ خاص و عام کو

۵۴

اوس کو بھی جو ٹوٹی صبر کو دار
صد بار یہ عبا جو حسب ہو بار
بے کس نہ تھا شاہ نامدار
پھر نہ ہوا صورت سے بیتاب

اوٹھتا تھا دل میں درد تو فریاد کرتے تھے
محبوب کبریا کو حسن یاد کرتے تھے

۵۵

بابا کے غم میں ابھی ابھی کہ سر بان شبیر
بالکل غم نہ بنے ہاں نہ تھا باپ کا
نظر نہ آئے کہ ابھی جان کے تھا
جب بیان کے سبب جہان

مرتے ہی مرتضیٰ کے عجب طور ہو گیا
گردش کا آسمان کی نیا دور ہو گیا

۵۶

ایسے بھی اہل ظلم نے لئے دو بار بدر
دیکھے امام کو وہ بہر در نیا امر
کہا بار دنیا و دین جو سب ہم
نہ ہو منع میں بھی جو اس کو ہم

خالق سے شرم تھی نہ حیا تھی رسول سے
سب پھر گئے تھے راحت جان بتول سے

۵۷

دیکھا جان بری خبر زینب بجز
بیں کیا ہے سب کو جا بیمار ستم
زینب آئی یہ بعد نالہ و بکا
بھیجا بنفس بیمار وہ فریاد

موقوف ابھی نہ کرو ماتم شور و شین کو
بلوا دو اس گھڑی مرے بھائی حسین کو

۵۸

بھیجی سعادت کو جب اس کے بار
لیتے تھے ہوئے گلعذار
سمجھے جب قتل
بن مرتضیٰ جہان حسن وفادار

یہ سنکے نوح بھیجی امام انام پر
ظالم نے زہر کھا لیا قتل امام پر

۵۹

جب حسن دنیا پہ سلطان انس و جن
عالم نہ ملتی بھی امان
کیسے بنے خضب و بنان
زہر دیا کہ جب سبز و سرخ

آخر کو چاک چاک دل پر تعب ہوا
اسما نے آہ زہر پلایا غضب ہوا

۶۰

عش کر بیٹھے وہ زہر کا اوڑا
آئے وہاں حسین لوا کر جنت
آئے ہیں سلطان کربلا
لیٹے حسن سر کو بھائی نے

گریان جو پایا اوس شہ عالی مقام کو
بس ہوش آ گیا حسن نیکنام کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو لیجو بھر ابھی سے عبث جان کھوتے ہو
بن بھائی کے تم آج سے دنیا میں ہوتے ہو

جس دم ملایا ہونٹوں سے پانی کے جام کو
دونا قلق ہوا حسنِ سبز فام کو

دینگے شقی کفن نہ تن پاش پاش کو
گھوڑوں سے پایمال کرینگے وہ لاش کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا رو کے ہجر کے صدمے اوٹھائے ہیں
[illegible] ہم تمھیں لینے کو آئے ہیں

بیجان ہو زہر سے یہ ہمیں کب گوارا ہے
آبِ حسامِ شمر میں حصہ تمھارا ہے

جس دم بزیر تیغ طپاں ہوگے خاک پر
میرا گلا بھی ہوگا اوسی حلق پاک پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹکڑے ہوئے جگر کے قرار حسن گیا
پانی کے پیتے ہی دل بیتاب چھن گیا

پھر کون قتل ہوئیگا دریا کے گھاٹ پر
نیزے پہ کسکے سر کو چڑھائینگے کاٹ کر

صدمے سے بیحواس وہ غمناک ہوگئی
کوزہ وہ ٹپکا جسپہ زمیں چاک ہوگئی

[illegible]

آیا زوال فاطمہ کے آفتاب پر
درد جگر سے غش ہوئی طاری جناب پر

[illegible]

فرمایا تم سبھوں کا خدا اب کفیل ہے
رخصت ہمیں کرو کہ یہ وقت رحیل ہے

[illegible]

ہستی کا رنج ہے نہ عدم کا ملال ہے
پر مجکو اسکے بیاہ کی حسرت کمال ہے

[illegible]

صدمہ نہ اوسکی روح کو کس طرح سخت ہو
جسکے جگر کے یکصد و ہفتاد لخت ہوں

[illegible]

آفت میں میری بھائی کو تنہا نہ چھوڑیو
خدمت سے تم چچا کی کبھی منھ نہ موڑیو

[illegible]

کیونکر کہوں کہ شادی قاسم کا غم نہیں
یہ غم مجھے قیامت کبریٰ سے کم نہیں

[illegible]

فصل خزاں رسول کے گلشن میں آگئی
رخسار لعل فام پہ سبزی سی چھا گئی

[illegible]

ہونا کبھی جدا نہ شہ کم سپاہ سے
مجکو خجل نہ کیجو رسالت پناہ سے

[illegible]

تڑپوں گا در دہجر سے بعد مزار بھی
سونپا تمہیں خدا کو بہ پروردگار بھی

٣٧

یہ کہہ کے غش میں آ گیا حضرت کا غیرت جاں
باقی رہی زباں کو نہ پھر طاقت بیاں
آنکھوں کو بند کر کے ہوئے ضعف سے نہاں
پھر رو کے فاطمہ نے کہا [illegible]

٣٨

روئی وہ غش سے ہائے یہ کیا ہو گیا ستم
بولی کہ بھائی اب تو نکلتا ہمارا دم
جب تم نہ بولے آپ کی لاش پہ [illegible] ہم
اور پوچھ [illegible] جلد [illegible] ہم

٣٩

زینب کہ دیکھ [illegible] سر [illegible]
وہ ماں کہ [illegible] دیدہ [illegible] میں [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

یارب نبیؐ کی روح مطہر کا واسطہ امت کو بخش ساقیِ کوثر کا واسطہ	باقی رہے نہ عاشق شیدا حسینؑ کے اے جان تو بھی تن سے نکل اب حسینؑ کے	زینب پکارتی تھیں کہ بھیا کدھر چلے اماں کا گھر بھرا ہوا برباد کر چلے

٤٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤١

آئی صدا [illegible]
سب کو [illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شانا ہلا کے کہتے تھے بھائی کدھر گئے بن بھائی کا حسینؑ کو دنیا میں کر گئے	بھائی کے غم میں آنکھوں سے آنسو نکلتے تھے اوس لاش کے ملانگ پہلو بدلتے تھے	غم تھا جو گوشوارۂ عرش آلہ کا ہوتا تھا دھواں فلک پہ غریبوں کی آہ کا

٤٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قید غم و الم سے چھڑا لو حسینؑ کو بھیا اب اپنے پاس بلا لو حسینؑ کو	آئی صدا کہ صبر خدا کو پسند ہے بھائی نہ رو کہ روح حسن دردمند ہے	چلاتے تھے حسین کہ نانا میں لٹ گیا فریاد ہے کہ مجھ سے مرا بھائی چھٹ گیا

۴۸۹

کرنے لگے جو زخم تن شہ پہ اپنے جب سوار
ماتھے میں اسکے ایک لگا [illegible] جگر کے پار
نکلی نفس سے آہ [illegible] مدار
جھکے زمیں کو [illegible] بار بار

مانوس ہیں بہت یہ شہ ذی وقار سے
کر لیجے انکو پیار نکل کر مزار سے

۴۹۰

بھیجو رسول جب [illegible] دور
نقش ابن فاطمہ کی [illegible] جلد یاں دور
[illegible] صفوف
تھا حسن [illegible] نقش نکالا [illegible]

نکلو ابھی رواق رسول آلہ سے
رشتہ نہیں کچھ انکو رسالت پناہ سے

۴۹۱

یہ کہہ کے [illegible] عجب [illegible] چلا
آمادہ [illegible] ایک جا
[illegible] سر کو دا
[illegible] تابوت [illegible]

فرزند فاطمہ کا عجب حال ہو گیا
تابوت سارا تیروں سے غربال ہو گیا

۴۹۲

وہ کہتی ہے یہ جو روئی [illegible] سلطان ذی وقار
[illegible] عرش [illegible] بار
[illegible] صفدر
اس عمر میں [illegible] روزگار

کوہ الم گرا ہے دل پاش پاش پر
خنجر عدا میں اور رہے بھائی کی لاش پر

۴۹۳

رو کر حسین نے کہا [illegible] جناب
سب لائے نعش [illegible] انتخاب
[illegible]
عورت [illegible] آتا نہیں
روح نبی [illegible]

گھر کو نبی کے اپنا تو کاشانہ کہتی ہے
لخت دل رسول کو بیگانہ کہتی ہے

۴۹۴

[illegible] حسین [illegible]
یا رب [illegible]
سب کو [illegible]
تربت میں [illegible] محبوب رب

بھڑکی ہے غم کی آگ دل داغدار میں
بس اب رسول کو نہ رلاؤ مزار میں

۴۹۵

ناز [illegible] نبی کی جو زیادہ جانگزا
[illegible] ہوا ہے
[illegible] جفا
[illegible]

جلوں سے تیر جو برسے ہوئے ظلم کیش تھے
وہ خود تو اونٹ پر بھی شقی گرد و پیش تھے

۴۹۶

انصاف کر [illegible]
[illegible]
کیونکر [illegible] مصطفیٰ [illegible] بھائی
[illegible]

اوصاف اسکے خلق کے قرآن میں آئے ہیں
یہ وہ ہے جسکے ناز خدا نے اٹھائے ہیں

۴۹۷

[illegible] تمہاری [illegible]
[illegible] قبول
[illegible] رسول
[illegible]

تجدید عہد کے لیئے شبیر کو لائے تھے
نانا سے اپنے آج یہ ملنے کو آئے تھے

۱۳۷

زہرا کی تھی صدا کہ ارے لاش [illegible] آؤ
اعدا سے بابا جان کے [illegible] لاؤ
[illegible]
بس بیقرار ہوں [illegible] جلد لاؤ

ماں کے جگر سے آگ کے شعلے نکلتے ہیں
ہے ہے یہ تیر کس کے جنازے پہ چلتے ہیں

بیٹا میں جبکہ عرصۂ محشر میں جاؤں گی
ٹکڑے ترے جگر کے خدا کو دکھاؤں گی

۱۳۸

کہنے لگے حسین میں [illegible]
اُف ہے فاطمہ [illegible]
[illegible]
کہہ کر یہ [illegible] گیا [illegible]

۱۳۹

دیکھو نہ [illegible] حال
ورنہ [illegible] میں [illegible]
جلتا [illegible]
[illegible]

۱۴۰

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] شہنشاہ [illegible] ہیں
غش کر گیا [illegible] ہیں

منھ ڈھانپ کر کفن میں جو روؤں گی شور سے
محبوب کبریا نکل آئیں گے گور سے

مونس بس اب نہ طول سوا ہو کلام کو
مدفون کیا امام نے لاش امام کو

۱۴۱

زہرا و فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتی تھی یہ صدا شہ بدر و حنین کی
دنیا سے آج اٹھ گئی رحمت حسینؑ کی

رباعی

جب شام میں [illegible]
[illegible]
[illegible] نصیب
[illegible]

رباعی

دنیا میں محمد سا شہنشاہ نہیں
[illegible] وہ آگاہ نہیں
[illegible] معراج رسول
[illegible] نہیں

رباعی

[illegible] ہو جائے
[illegible] ہو جائے
[illegible] رسول
[illegible] ہو جائے

رباعی

[illegible] ہوگا
[illegible] ہوگا
[illegible] حسین
[illegible] ہوگا

۴۶

جب ران میں ہر جناب حسینی روان ہوئے
سر پر بھی علم صف شکن کہکشان ہوئے
[illegible] ان کی تیغ سے دشمن پریشان ہوئے
گلگشت باغ خلد کو یاران روان ہوئے

دل تھے جہاد راہ خدا میں لڑے ہوئے
قبضوں پہ ہاتھ ابروؤں پر بل پڑے ہوئے

۴۷

کمسن ہر ایک ان میں کوئی گل کوئی حسین
بریدہ غنچہ جمال کوئی گل کوئی اور مہ جبین
[illegible]
[illegible]

طاقت جو دیکھ لی ہے کسی نوجوان کی
ابتک جھکی ہوئی ہے کمر آسمان کی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے نہ پائے ہاتھ سے قبضہ ترائی کا
ارمان ہر بہادر کو ہے موقع لڑائی کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حامی وہ جان نثار امام عرب کے تھے
تھیں چتونوں میں ستم کی تو تیور غضب کے تھے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پسپا نہوں ہزاروں سے ایسے دلیر تھے
سب ضیغم خدا کی نیستان کے شیر تھے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھرتے تھے دم ولا سے امام جلیل کے
بیٹے بھی ساری سے عقیل تھے بڑے عقیل کے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کب بے دبائے ادھر سے کوئی بل نکل گیا
کچھ سرو کھینچ چلا تھا مگر بل نکل گیا

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موسیٰ بھی غش تھے شعلۂ دیدار دیکھکر
بیتے تھے دل تذرو کے رفتار دیکھکر

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا نگاہ یاس سے شاہ امام نے
لیکر سلام سکو دعا دی امام نے

۱۰

تھی منتظر جو [illegible] سے عباس نامور
دیکھا چچا کو [illegible]
کی عرض [illegible]
ہیں طالب [illegible]
ہر ایک شوق خلد میں جلتی ہے سیر ہے
علم جناب قبلہ و کعبہ کی دیر ہے

۱۱

[illegible] شہ دیں فلک وقار
ناگاہ سامنے سے نمایاں ہوا غبار
دیکھا [illegible]
[illegible]
رنگ بہار چہرۂ تابان ہے جوش پر
رکھا ہوا ہے نیزہ سر تیز دوش پر

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس نے ہمیں گل آن کے روکا تھا راہ میں
آیا وہ آج سبط نبی کی پناہ میں

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامرد ہو بڑھے جو سپہر سے ڈھال کے
بھالوں کو تان لو یہ ذرا دیکھ بھال کے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
سر کاٹیے عدو کی شہ مشرقین کا
اب آگے آنے پائے نہ دشمن حسین کا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ کی ضیا سے چہرۂ خورشید ماند ہے
خوش ہو گیا کہ چودھویں شب کا یہ چاند ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک دوست کا فقط مجھے اب انتظار ہے
سب لے او سکے آئے سینے میں دل بیقرار ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہچانتے نہیں ہو تم اس نوجوان کو
کوئی بھی روکتا ہے بھلا میہمان کو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نادان ہے وہ صلہ جسے جنگ و جدل کا ہو
آئے جو سامنے وہ نشانہ اجل کا ہو

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیور ہی کچھ بدل گئے ڈھنگ اور ہو گیا
اب اور ہی بہار ہے رنگ اور ہو گیا

۲۰

یہ ذوالفقار شاہ نجف کی [illegible] قسم
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

ہو مرد جو سلوک کرے وقت ضیق میں
مکر و دغا ہے عیب ہمارے طریق میں

۲۱

صادق ہوں میں [illegible] کلام میں
سبط رسول [illegible]
[illegible]
[illegible] انتقام

رتبہ ہر ایک شخص کا پہچانتے ہیں ہم
اب تجھ کو اقربا سے سوا جانتے ہیں ہم

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش اس سے پنجتن ہیں مجھے بھی سرور ہے
حضرت کو میہمان کی خاطر ضرور ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بندہ ہوں جان نثار ہوں عفو گناہ ہو
لیکن خطا سے اپنی بہت شرمسار ہوں

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تامر برائیوں کا ترے جا کے ہو گیا
بحر کرم سے آ کے ملا پاک ہو گیا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس ہنس کے بولے یہ سچا کلام ہے
تو بھی غلام شاہ ہے ہم بھی غلام ہیں

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لطف و عطا ہے سب یہ قرینہ حسین کا
لے دیکھ لے کہ صاف ہے سینہ حسین کا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی بجز خدا نہیں یاور حسین کا
بھائی بہت قلیل ہے لشکر حسین کا

۳۶

[illegible]

فریاد العطش کی حرم میں بلند ہے
آب رواں تلک مرے بچوں پہ بند ہے

۳۷

[illegible]

آیا ہو سب کے بعد یہ اول کیا تجھے
فوج خدا کا ہم نے ہراول کیا تجھے

۳۸

[illegible]

بر آئی آج دل میں جو تھی آرزو مری
آقا ہزار شکر بڑھی آبرو مری

۳۹

[illegible]

نادار اسقدر ہوں ضیافت نہ کر سکا
فرزند فاطمہ تری دعوت نہ کر سکا

۴۰

[illegible]

بھولا تھا راہ خضر کی تائید ہو گئی
رخصت جہاد کی جو ملی عید ہو گئی

۴۱

[illegible]

دولہا کی طرح تخت عروسی پہ آج ہوں
قربان نثار ہیں کہ سلیمان مزاج ہوں

۴۲

[illegible]

یہ ظلم دیکھتے جی کبھی بچا نہ جائے گا
اب یہ غلام تیغ گلے پر کھائے گا

۴۳

[illegible]

تھا اشتیاق قصر جناں پر محل چلا
یوں پاک صاف ہو کے جہاں سے نکل چلا

۴۴

[illegible]

راکب نے گرد فرس سے جو زین پر نشست کی
مرکب نے بھی اشارے پہ فوراً ہی جست کی

[illegible]

بچ کر چلی ای زبان کہ یہ بیشہ ہی شیر کا
لکھ طرز نو سے آج سراپا دلیر کا

شوخی اشارتوں میں نہاں بات بات میں
آنکھیں ہوں گر تو دیکھ لے عین الحیات میں

روشن ہی صاف دیکھ کے شکل اوس جناب کی
صیقل ہوئی ہے آئینہ ماہتاب کی

[illegible]

درپیش ذوالفقار زبان کی لڑائی ہی
یا مرتضیٰ علی دم مشکلکشائی ہے

خوں گرمیاں ہیں خوف سے تیغ پر آب کی
نیزہ اوچھالتا ہی کرن آفتاب کی

قرباں ہزار جاں سے نثار اوسکی شان کے
جیسے ملائے تیر سے گوشے کمان کے

[illegible]

مضمون اوگل رہا ہوں طبیعت ٹھہری نہیں
پرکھے سخن کو کون کوئی جوہری نہیں

بریں جری کے رہتے ہیں کس آن بان پر
جھکنا عروس کا بھی ہی قربان کمان پر

میزانِ حُسن میں ہی یہ مضمون تلا ہوا
لورحل پر ہی سورۂ یوسف کھلا ہوا

۱۴۵ [illegible]	۱۴۶ [illegible]	۱۴۷ [illegible]
مضمون جو بند ہے چلے مین وہ سب دیکھے بھالے ہین آنکھون سے پرے ہما طرف نے نکالے ہین	کیا گرم رو وہ اشہب گیتی نورد تھا ہر جست مین غبار قدم گرد برد تھا	جا گیر ہاتھ آئے گی قتل حسین سے دنیا مین زندگی تو بسر ہوگی چین سے
۱۴۸ [illegible]	۱۴۹ [illegible]	۱۵۰ [illegible]
غنچہ دہان تنگ کو گر برملا لکھون جس جا نہ وہم کا ہو گذر اسکو کیا لکھون	وہ کام کر کہ جو ترے حق مین ثواب ہو تجھسا عقیل خلق مین خانہ خراب ہو	فاقے سے آج لشکر سبط رسول ہے مر جانے کے سوا تجھے وان کیا حصول ہے
۱۵۱ [illegible]	۱۵۲ [illegible]	۱۵۳ [illegible]
داؤد خوش گلو تھے کہان یہ کھلا گلا بدتے ہین شعر ہم کوئی بدلے گلا گلا	یہ امر فہم و عقل و خرد سے بھی دور ہے انجام کا خیال بشر کو ضرور ہے	مکر و دغا سے پاک ہو از خشت خو نہین سمجھا ہے اپنے دل مین جو تو اب مین وہ نہین

۵۵

سب انبیا نے جس کو سکھائے اصول دین
وہ سیدِ عرب و عجم وہ رسولِ دین
اور ہیں امام کہ جن کو قبولِ دین
یہ فروعِ دین ہیں جو ہیں ثبوتِ اصولِ دین

صوم و صلوات اور حج و خمس و زکات ہے
دنیا میں اہلِ دین کی یہی کائنات ہے

۵۶

اب سب امام میں سے کس کے لیے اماں ہے
بیٹھ گئے اور کہ سب سے یہ کلام ہے
جن پر حدیث و قرآن ہوئی تمام ہے
نالاں ہیں جن کی ضد سے سبھوں کا مقام ہے

سچ بات ہے حدیث رسول انام کی
واجب ہے ہر بشر پہ اطاعت امام کی

۵۷

والشمس مہر جو حضرت عباس پر فدا
یہ سب ہیں چراغِ فلک یادی شریعت
آدم سے پہلے لوح پہ نام انکا ہے لکھا

مومن کو تن کی روح ہیں وہ دل کا چین ہیں
وہ حضرت علی و حسن اور حسین ہیں

۵۸

زین العباد و باقر و جعفر فلک وقار
موسیٰ رضا و تقی نقی ہیں نامدار
سب حسن عسکری ہیں نور کردگار
من بعدہ ہیں خلف جن کا ہے انتظار

خاتم ہیں شاہ مہدی دیں حق کے نور کے
مشتاق مومنین ہیں جن کے ظہور کے

۵۹

اب فتنہ و فساد ہے سب سے جو گلہ ہے
آثار ہیں وہ عدو کے خداوند کے
قتل حسین کا سب سے شہ کا ہے زخم
ناحق سر کو زبان پہ جو اٹھا ہے

ہیں اور خون شاہ کا سر پہ بال لوٹنا
دیکھے کوئی ادھر کو تو آنکھیں نکال لوٹنا

۶۰

جو دور اہلِ سنت سے ہی آزادہ ہے
وہ زینب و فاطمہ کو سمجھتا ہے نو حبیب
آدمی کا جس کو نصیب
اب علی حسن کا اور حسین کا ناصر

مختار خدا ابن شہ قلعہ گیر ہے
حاکم تر ایزید مرا یہ اسیر ہے

۶۱

اب آج ہر ایک ہے جس کا جوان ہے خراب
نفس کے اعدا کو یہ سب ان میں ہے عذاب
[illegible]
کل ہے یہ سب کا یہ دہر ہے جواب

جو سر حدیث بد میں گھر کی گزشت ہے
دنیا ترے لیے ہے مرا گھر بہشت ہے

۶۲

جنت میں سبز عمر کی عادل سے ہیں
وہ عدو جابر و قاتل ہیں نیاب
سبھی ہے جبر اس کے وہ
اصحاب جن میں آپ ہیں ہوئے

وہ روز بہیمت گلشن جنت عمل میں ہے
جس سے لڑائی آنکھ وہ اپنی بغل میں ہے

۶۳

وہ پھول ہے غدار وہ اعضا کی اس میں
بے حد وہ اور وہ خوشی کی بیان
نظر ہے یا انشا نہ جائل سے وہ زبان
وہ تقطیع زبان ہے وہ زبان

سردی اگر لگے کی صبا کے وفور سے
سینک لگے آنکھیں مشعل خبار دور سے

۶۲

بار دنت کی وہ صحبت حوران فرنگیام
وہ بیٹھی غصے ابھی ہے غضب اور بسے وہ کلام
پا ہیا انجل کی سبھی کرنا کھلے سے جام
وہ سکرانا اور ارشاد دل سے ادیام

اب بھی ہی خبر آگ لگا اس کشت مین
پھر تو جلے گا دیکھ کے ہم کو بہشت مین

۶۳

ہان تنکی الٹیت ہی تجھے خبر ادان
مین ہون طرف ان بند پیمبر زمان ہاتھ
یان رنگ جاں ہے سوئی دل از جان
نیکی مہی ہوا وہ ترو کنگدان

ہون فیضیاب باب مدینہ کے باب کا
پڑھتا ہون کلمہ اب مین خدا کی کتاب کا

۶۴

پہنچا جو حر دلیر سر و تیغ علم ہے
شانون سے ہاتھ تیغ بھی زخمی علم ہے
جنبش نہ قاتلے بھی [illegible]
تیغ منفصل [illegible]

اک ہاتھ مین سوار ہے تینے تناب جا رہا
اللہ ری برش کہ نہ تسمہ لگا رہا

۶۵

سادات جرم ہے کہ بری طرح کا سوال
یہ دین حرمت ادن تارون روی پیمال
نے نسب گوہر آج رسول خدا کا لال
تاحشر حسین کو نہ زینین حال

میوے جنان سے آئین جو مرضی شاہ ہو
لہرائے پیش چشم جو کوثر کی چاہ ہو

۶۶

بات کرنے کو صحبت جو ہوا خبر نامور
ہو ضعیف جھپٹ مین اپنے اتر گیا
یاں ترے فوج کو بولا وہ بد ہر
ہاں جلد کوئی لا کے سر حر اوتار

آیا ہے لیکے جنگ کی رخصت امام سے
اوسکی سزا یہ ہے جو پھرے میر شام سے

۶۷

تیغ جری مین ذوالفقار تھی تیغ صیل حر
بیکل مر جو کسی روح علی تھی
تھی جو صفدری کی جو وہی دیکھی
صفتا پیا یا کہ بھی [illegible]

لاکھوں مین بھی نہ بند تھا حر جری کا ہاتھ
رکتا ہے روکنے سے کسی کے سخی کا ہاتھ

۶۸

مین ہون بلا سے حسن فرزند جناب
قاتل ہو قصر کو جہان ابن الکتاب
مغرور ہے عبث تو ابن بو تراب
تو جانتا ہے کہ بہشتی مری جراب

انسان سیکھتا ہے چلن خاکسار کا
تو سرکشی پہ ہے تو وہ رستہ ہے نار کا

۶۹

تیغ فوج شام پر جھپٹ جو مردِ نامور
ان ازراہ جب کہ توخوار بہ
حور اساد صاحب رفع شام بہ
جھپٹ تیغ دو دستی بہ [illegible]

پہلے ہبل کا وار جو تھا رن سے چل گیا
جو آ گیا فرس کی جھپٹ مین کچل گیا

۷۰

تلوار تھی وہ کہ یا غضب سے نکار تھی
دشمن کا خون بہانے کو دریا دہار تھی
نہ ایک سر کہ جہان لہو جار تھی
[illegible]

سیل فنا سے تیغ کی چڑھ بڑھ کی چال ہے
جب سر پہ آ گری تو سرکنا محال ہے

۷۵

[illegible] تن صید کاں سے جدا کرن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطعی دلیل ہے کہ قضا کا ہین ہاتھ ہون
بھاگو گے جی چرا کے تو میں دم کی ساتھ ہون

۷۶

[illegible] ادھر آئی اودھر گئی
[illegible] ادھر آئی اودھر گئی
[illegible] ادھر آئی اودھر گئی
[illegible] ادھر آئی اودھر گئی

برہم تھی کوئی صف تو کوئی پائمال تھی
محشر بپا تھا کیا وہ قیامت کی چال تھی

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس صف [illegible]

بھاگا جو سامنے سے نہ وہ پھر نظر پڑا
سہما ہوا جو غول تھا تر پھر نظر پڑا

۷۸

[illegible] فتح و ظفر [illegible] ہون
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہون

جو دشمن امام ہے اوس سے سوال ہے
خون اوسکا ہر طرح سے بہانا حلال ہے

۷۹

جون برق [illegible] چمکنا غضب کا تھا
[illegible] غضب کا تھا
[illegible] غضب کا تھا
دل [illegible] غضب کا تھا

سب کو گری یہ شوخ وستمگر خدا نصیب
جسکے بغل مین رہتی ہو اوسکے خوشا نصیب

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان صفدری کے جگر ناداری کی
غازی نے مارلی تھی لڑائی پچھاڑ کی

۸۱

[illegible]
[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible]

قتل عدو سے دین سے رہائی نہین مجھے
دوزخ پکارتا تھا سمائی نہین مجھے

۸۲

[illegible] رہی
[illegible] رہی
[illegible] رہی
[illegible] رہی

کیا نصرت امام سرافراز ہو گئی
تو تیغ حر بھی صاحب اعجاز ہو گئی

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردن کشان فوج کو یون زیر کر دیا
اس برق شعلہ بار نے اندھیر کر دیا

۸۲

ہر صف میں تیغ تھی کہ ادھر اودھر شعلہ زن
تڑپاں تھی ان کو کھا کے تھی شست و جن
چھلنی تھی تیغ سے کہ ہو تیغ سب بنیر
پرچم تھی جو نہ تیغ سے تیر و دوز تیر
رہ جائے جسکی رو میں صبا ہانپ ہانپ کے
آندھی اگر چلے تو قدم ناپ ناپ کے

۸۳

بجلی خموش سر ہے تو بادل ہکا بکا ہیں
برق بلال و دیدہ سیماب شتاب ہیں
عالم سراب سے اب شتاب ہیں
شاخ سے کہ حمل سے شتاب ہیں
کیا جوڑ بند پائے تھے اوس دلفریب نے
طرہ کیا تھا حسن پہ کلغی کی زیب نے

۸۴

عنبر کہ شانہ وہ بیکس دلاور دلیر دل
شوخی غضب کی تیزی بھی شہباز شیر دل
تھا آب و تاب ... سے عمر بن میں دلیر دل
جو کہتا تھا لاکھ سے دنیا سے سیر دل
بے آبرو جہان میں ہو کر جیا تو کیا
بے فاطمہ کے لال کے پانی پیا تو کیا

۸۵

اڑتا تھا رن سے ادھر سبک ... عبید
کہتے تھے اب نہ جائے گا ... علی کا
کیسے بہادری کی جرأت ماری کسی کی ہو
لشکر ابن سعد سے وہ کیا ہوا
کب دل کو تھا یقین کہ یہ اتنا دلیر ہے
پر اب کھلا چھپا ہوا رستم یہ شیر ہے

۸۶

ناگاہ وہ دلاور کے عباس نے صدا
ہو چکا ہے فارغ اتنا ہان اسے جبت
بیشک ہے مصطفیٰ کی تیری ہمت پہ آفریں
ہیں کہتے ہیں لڑا ہے تو واہ واہ وا
کی تو نے جس طرح سے وغا یوں ہی چاہیے
اے عاشق خدا بخدا یوں ہی چاہیے

۸۷

تنکر صدائے حضرت عباس نامدار
ہو کر ادب سے بیٹا اوہ دلیر نثار
ابھی سنئے ہمیں ابھی آقا ... صف سے
سہم دیا ... کہ دو و دونوں
ہے سخت مرحلہ ابھی وارالغرور کا
جو کچھ لڑا غلام یہ صدقہ حضور کا

۸۸

وہ سب بیبیاں کہ ابھی سفر منزل عدم
ابھی ... جان دہی کا ہو دم بدم
منت ہے یہی اگر آرزو ہی خدا پہ
ہر آرزو کہ شاہ سے قدموں پہ
منھ دیکھوں اُس وقت شہ خاص و عام کا
ہو نذر زانوے حسین پہ سر اس غلام کا

۸۹

ناگہ یہ بیان تھا نعرہ و ہانکی دار و گیر
یاں صف بہ صف سپاہ چلے بھر اور دم بدم
چھپا ہوا ہی ... وہ دیں اب زبیر
اکبر یاں نے سے چلے دل ہزار تیر
چھاتی تمام شیر کی غربال ہو گئی
ڈوبا بدن لہو میں قبا لال ہو گئی

۹۰

بجلی تھا جو نیزہ کی سیل ہا بدن تمام
... ٹکڑے تن ... تمام
بڑھ کر کوئی ... ... کھلنے تمام
... تھا ... بہ جسد ... تمام
پہلو سے ایک وار جو نیزے کا چل گیا
سینے کو توڑتا ہوا باہر نکل گیا

۹۱

گھوڑے سے اتر کے شہ کو پکارا وہ باوفا
زین فرس سے جلد بلایئے یا سبط مصطفیٰ
چاروں طرف سے [illegible] ہے بس منتظر تھا
اب جسم [illegible] مری جان [illegible]

ہونٹوں پہ دم ہے اب نہیں طاقت کلام کی
اے فاطمہ کے لال خبر لو غلام کی

۹۲

[illegible] کان میں آواز شاہ دین
آنکھیں کھول کے دیکھا [illegible] وہ حزین
ارشاد [illegible] قابل ہی اب نہیں
[illegible]

کوثر پہ قرب حضرت شاہ نجف ملا
صدقے سے آپ کے مجھے کیا کیا شرف ملا

۹۳

رو کر کہا [illegible] غریب
بالیں پہ [illegible] عالم کا ہے حبیب
دونوں طرف علی و حسین [illegible]
روتی ہیں [illegible]

دیکھ اپنے مرتبے یہ شرف کس لئے پائے ہیں
جنت سے مصطفیٰ ترے لینے کو آئے ہیں

۹۴

حضرت نے جب سنی یہ سخن [illegible] جگر پہ
میدان میں بیٹھ گئے [illegible] شاہ بحر و بر
بھائی کا [illegible]
حیران ہو گیا تھا [illegible]

دیکھی زمیں پہ لاش جو اوس نیم جان کی
بالیں پہ رو کے بیٹھ گئے سمت مہمان کی

۹۵

مولا نہیں [illegible]
ہونا ہے اب حضور سے [illegible]
جوں [illegible] جسم [illegible]
[illegible]

کچھ اور تو نہیں مجھے اس دم خیال ہے
قدموں سے چھوٹتا ہوں فقط یہ ملال ہے

۹۶

[illegible] جان
[illegible]
[illegible] حسین نے [illegible]
[illegible]

بچے بلکتے تھے حرم ذیشان کے واسطے
سیدانیوں میں شور تھا مہمان کے واسطے

۹۷

سر رکھ کے اپنے زانو پہ [illegible]
آنکھیں تو کھول [illegible] تری وفا
[illegible]
دل سے حسین [illegible]
بھائی معاف [illegible]

تجھ سے ندامت اب مجھے تا زندگی رہی
مہماں ہوا شہید یہ شرمندگی رہی

۹۸

[illegible] جان زار
[illegible]
[illegible] جوان [illegible]
[illegible]

چاروں بزرگوار منہ اشکوں سے دھوتے ہیں
یہ کون ہیں جو نام مرا لے کے روتے ہیں

۹۹

[illegible] سخن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلدی زیارت شہ عالم نصیب ہو
اس سال کربلا میں محرم نصیب ہو

سلام

۱ مجرائی گرے شاہ جو گھوڑے سے زمین پر
رونے لگے جبریل امین عرش برین پر

۲ شہ بولے کہ اک یہ بھی تھا تقدیر کا لکھا
جب تیر لگا آن کے سرور کی جبین پر

۳ سایا تن شہ پہ تھا فزون ظل ہما سے
کھولے ہوئے تھے لاش پہ جبریل امین پر

۴ خون برسا فلک سے تو کہا لوگوں نے برجا
مقبول خدا مارا گیا کوئی کمین پر

۵ شہ اکبر و اصغر کے لیے رہ گئے دم بھر
جب تیر و تبر چلنے لگے سرور دین پر

سر پیٹتے

۶ سر پیٹتے زہرا و علی خلد سے نکلے
رکھا جو قدم شاہ نے مقتل کی زمین پر

قطعہ

۷ جب تیر لگا گردن معصوم پہ رن میں
صدمہ شہ بیکس کی ہوا جان حزین پر

۸ چلو میں لیا اور سوئے گردون اسے پھینکا
خون شہ نے نہ گرنے دیا اصغر کا زمین پر

۹ مقتل میں سکینہ نے بہا خون جو دیکھا
کہنے لگی کیا مارے گئے شاہ مبین پر

۱۰ زینب نے کہا ظالمو چھٹ جائیں گے سب زخم
گھوڑوں کو نہ دوڑاؤ جسم شہ دین پر

سر پیٹتی

۱۱ سر پیٹتی تھی رو رو کے زندان میں سکینہ
اسم شہ مظلوم کو لکھ لکھ کے زمین پر

۱۲ بابا کو مرے ذبح کیا بولی سکینہ
نازل نہ ہوا قہر خدا شمر لعین پر

۱۳ زینب نے کہا ہند سے کیا کرتی ہو پوچھو ان
ہے دھوپ میں لاشہ مرے بھائی کا زمین پر

۱۴ یاد آتی ہے عابد کی اسیری مجھے ہر دم
جب دیکھتی ہوں کوئی رسن بستہ کمین پر

۱۵ یوں دل پہ مرے نقش ہے غم شاہ کا مونس
جس طرح سے ہو اسم خدا کندہ نگین پر

تمام شد

۴۱

یارب خزاں کا باغ سخن میں گذر نہ ہو
گلزار نظم میں کبھی جھلسے کا ڈر نہ ہو
وہ پھول کر عطا [illegible] نہ ہو
شاداب یوں رہے کہ خزاں [illegible] نہ ہو
وہ خوش بیانیاں ہوں کہ بلبل نثار ہو
نغموں سے عندلیب چمن بیقرار ہو

۴۲

[illegible] تری قدرت کا آشکار
[illegible] لطف [illegible]
[illegible] بیاں ہوں [illegible] ہیں احسان بیشمار
[illegible] صنعت [illegible] دل [illegible]
کیا دخل فکر بھید حقیقت کا پا سکے
ممکن نہیں ہے فہم ملائک میں آسکے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مخفی کسی کے دل کا نہیں تجھ سے راز ہے
سجدے سے سرفراز جبین نیاز ہے

۴۴

مطلع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باغ سخن میں [illegible]
مضموں کی آب و تاب پہ کوثر نثار ہو
مصرعے وہ ہوں کہ شاخ گل تر نثار ہو

۴۵

[illegible] ہو ابھی
[illegible] ہو ابھی
[illegible] ہو ابھی
نابود بود ہو ابھی [illegible] فصل خزاں بھی بہار ہو ابھی
دن کو جو حکم دے شب دیجور ہو ابھی
اور رات تیرے مہر سے پرنور ہو ابھی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیرے کرم سے مور سلیمان دہر ہو
جنگل میں لطف باغ ہو ویران شہر ہو

۴۷

حقا کہ تیری ذات غفور و رحیم ہے
ستار العیوب [illegible] کریم ہے
یکتا ہے بے مثال [illegible] حکیم ہے
خالق ہے دو جہان کا [illegible]
بندے ہیں جزو و کل ترے معبود ہے تو ہی
غائب نظر سے گو ہے پہ موجود ہے تو ہی

۴۸

[illegible]
[illegible]
انبار گل ہوں [illegible]
[illegible]
صحرا پہ گر نظر پڑے اکدم میں باغ ہو
ہر سنگریزہ واں گہر شب چراغ ہو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جز حمد و مدح اور زباں کو نہ کام دے
تنگ شکر ہو تلخ وہ شیریں کلام دے

۱۰۸

کھنچا ہی آج سر کربلا کا حال
اسیر وار ہوتی ہی سید کا یون دربدر عیال
نابع رسول ہوتا ہی جنگل مین پائمال
نوحون سے [illegible] بلا ہی بنی کی منزل
پانی ہی بند ظلم کے در ہین کھلے ہوے
سیدانیون کے خیمہ مین سر ہین کھلے ہوے

۱۰۹

جنگل سے آرہی ہی یہ آواز بار بار
کل ان مین [illegible] بیٹا [illegible] گلعذار
رو دل [illegible]
ہان [illegible]
کہتی ہی بھر کے آہ دل دردناک سے
اب بیٹھکر اوٹھون گی نہ اس جا کی خاک سے

۱۱۰

ہی کون ہین [illegible] ہوتا ہی بیاہ
[illegible] کی نگاہ
بالا [illegible] دیکھون [illegible] اعدا [illegible] راہ
سارا جہان ہی [illegible] آنکھون مین سیاہ
رہنے دیا نہ قبر مین مجھ دل ملول کو
فریاد ظالمون نے ستایا بتول کو

۱۱۱

باقر ہی بے قرار سکینہ ہی بے حواس
[illegible]
رو دل مین بیٹھی سیدانیان [illegible] آس پاس
دنیا [illegible] شب مین ہی شہنشاہ دین اداس
سجاد ناتوان کا بدن آہ سرد ہے
ہر گل کا رنگ پیاس کی شدت سے زرد ہے

۱۱۲

مادر ہی [illegible] بیٹے کے لال
کل زینب سے [illegible] نونہال
[illegible]
جسم [illegible] رسول [illegible]
ظالم کفن نہ دینگے تن پاش پاش کو
بے گور چھوڑ جائینگے پیاسے کی لاش کو

۱۱۳

[illegible] زینب مضطر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت یہ سب فراق کی ہی جانتی ہو مین
آواز یہ اونھین کی ہی پہچانتی ہو مین

۱۱۴

مشتاق [illegible] آسمان کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بانو کو اضطراب ہی کلثوم روتی ہے
غل ہی بہو بتول کی اب رانڈ ہوتی ہے

۱۱۵

[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوف خدا نہین ہی کسی روسیاہ کو
کیا منھ دکھائینگے یہ رسالت پناہ کو

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم ہو گیا ہی مجھے خراب نہین
فریاد امان جان کی یہ بے سبب نہین

۱۹۱

روتے ہیں بار بار یہی کرکے بین کلام
زینب تمہیں ہوا کبھی سب لعل تشنہ کام
کل تم چھٹیں گے بھائی سے حسرت کا ہے مقام
سب جائینگے زمانے سے [illegible]

ہے ہے ستایا قبر میں مجھ دل فگار کو
چھوڑا ہی میں نے شام سے ڈری مزار کو

۱۹۲ مطلع

نکلا ہی نقاب شب سے جب عذار صبح
[illegible] ایک بار [illegible] بہار صبح
آلودہ شفق سے ہوا [illegible] صبح
بیدار ہوا [illegible] صبح

رنگ شب سیاہ جو کافور ہو گیا
پھیلا سپیدۂ سحری نور ہو گیا

۱۹۳

وان ہو رہے جلوے [illegible] میں [illegible]
صف باندھے جان بکف [illegible] میں [illegible]
ہیں بادشہ [illegible] ہیں [illegible]
جرأت [illegible]

ایک ایک جان نثار کو سر بار دوش ہے
چہرے ہیں لالہ فام یہ جرأت کا جوش ہے

۱۹۴

ڈری ہوں میں یہ کیسی قیامت کی رات ہے
ہم بیکسوں پہ کیسی [illegible] کی رات ہے
گشتی نہیں ہے کیا یہ مصیبت کی رات ہے
بابا بھیا [illegible] کی رات ہے

بیتاب اسقدر جو محمد کی جائی ہے
بھیا بتاؤ کونسی آفت اب آئی ہے

۱۹۵

[illegible] سحری [illegible]
[illegible]
دیکھا کہ جمع ہیں [illegible]
[illegible]

خشکیدہ لب میں پیاس سے تغیر حال ہے
جرأت وہی ہے فاقوں سے گو جی نڈھال ہے

۱۹۶

[illegible] زبان پر
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

اس رنگ بو کے پھول چمن میں کھلے نہیں
رتبے کسی میں کو ایسے ملے نہیں

۱۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نماز بادشہ بحر و بر اٹھے
اور اوس طرف کو خواب سے بیدار گرد اٹھے

۱۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑتے ہیں حق پہ بادشہ بحر و بر کے ساتھ
سر فاطمہ کے لعل کا ہے اپنے سر کے ساتھ

۱۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئینہ اونکے حسن کے پرتو سے زنگ ہے
گلرو کوئی جوان ہے کوئی غنچہ رنگ ہے

۴۰

ایک ایک یہاں میں ہے ملک عرش [illegible]
[illegible] خالق گواہ ہے
شاہوں کا شاہ سبط رسالت پناہ ہے
صدقے ہو جس پہ حور وہ ہر اک کا ماہ ہے
زینت ہے جس سے عرش کی ایسے ستارے ہیں
افضل سبھوں سے کیوں نہ ہوں خالق کے پیارے ہیں

۴۱

واں اوسکے جو ہے دو عالم کا تاجدار
ہے اونچا [illegible] ذی وقار
حاجت روا امام زمان فخر روزگار
اکثر رسول فخر سے [illegible] دوش پر سوار
اس سے بیان ہوں صفت شہ مشرقین کے
کیا کیا خدا نے ناز اوٹھائے حسین کے

۴۲

فرمایا شہ نے جانب [illegible] نوجوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیروں نے لڑکے زور جوانی دکھادیا
دریا لہو کا گھاٹ کے اوپر بہادیا

۴۳

[illegible] رسول ہے بانو کا نور عین
[illegible] دنیا کی زیب و زین
[illegible] سلطان مشرقین
[illegible] جوان ہے یعقوب ہے حسین
خوبو سب اس جوان میں خدا و لی کی ہے
صورت ہے مصطفے کی تو سیرت علی کی ہے

۴۴

کیونکر نہ اس میں [illegible] وفا
[illegible] امام فلک وقار
[illegible] جان سے نثار
[illegible]
دنیا میں اس زمین کا مقدر رسا ہوا
میدان کربلا ہے گلوں سے بسا ہوا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوٹھیں تھیں جس قدر کہ صفیں فوج شام کی
مرنے پہ بھی نہ چھوڑی رفاقت امام کی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سبط پیمبر [illegible]
پیارا انہیں نگاہ کو رخ پر صفا یہ ہے
کیونکر نہ ہو کہ دلبر شبیر خدا یہ ہے

۴۷

[illegible] اکبر عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا کلام سخن پہ خادم سنا کرنا
ارشاد شاہ ہوئے تو اوسنے دعا کرنا

۴۸

جب [illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس [illegible] مصطفا
یوں جل کے روئے شاہ تن پاش پاش پر
جس طرح بھائی روتا ہے بھائی کی لاش پر

۳۷

اولاد جب عقیل کی تیغوں سے ہوئی نثار
لاشوں پہ بیکسوں کے گئے شہنشاہ نامدار
بھائی کا حال دیکھ کے زینب جگر فگار
بچون کو دیکھتی تھی [illegible] بار بار

کہتی تھی دل سے عون و محمد نہ جائینگے
فرزند فاطمہ کے نہ یہ کام آئینگے

۳۸

فضہ [illegible] آئی ہے
[illegible] ذرا دونوں کے [illegible]
ہاں پاس جلد جا [illegible]
[illegible] بیٹھی ہیں ہم [illegible] نہیں

کہتی ہیں بہن بولون کی گر آپ وہ آئینگے
دیکھون گی منھ نہ ان کا جب تک نہ جائینگے

۳۹

ہاں [illegible] نے جو دیکھا [illegible]
انھوں [illegible]
اب [illegible] تمہاری [illegible]
زینب [illegible]

آگے کے نہ میرے پاس بھی اسطرح گم ہوئے
اللہ ایسے کاموں میں مصروف تم ہوئے

۴۰

[illegible] بیٹی [illegible]
[illegible] کان میں [illegible]
[illegible] جلدی بلا لیا
[illegible]

کہتا کہ ہاں خفا ہیں تمہیں کچھ خبر نہیں
ہتھیار باندھے کس لیے مرنا اگر نہیں

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا کہ بیحواس بہن کا جوش ہے
سر کا نہ کچھ خیال نہ چادر کا ہوش ہے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر کر اٹھوں جو حق کی فدائی کو سامنے
رہ جائے آبرو مری بھائی کے سامنے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب کو داغ لاڈلوں کا ناگوار ہے
اولاد پر کسی کی بھلا اختیار ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر آج کام آئے نہ رنج و محن میں ہم
پھر منھ کسے دکھائینگے اپنا وطن میں ہم

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمادہ جان دینے پہ یہ خاکسار ہیں
نادم ہیں شرمسار ہیں تقصیروار ہیں

۴۴

لیکن ہماری عرض بھی سن لیجیے حضور
ناواقف ادب ہین نہ کچھ ہم سے ہی قصور
[illegible]
[illegible]
بہر خدا غلامون کی تقصیر بخشیے
اکبر کا واسطہ ہے شبیر بخشیے

۴۵

بیٹون نے جب جناب [illegible] سے کہا
مادر نے اپنے [illegible]
اچھا چلو حضور امام [illegible]
رخصت دلا [illegible]
لیکن یہ شرط ہے کہ فدا ہوکے آئیو
پانی نہین ہے خون مین نہا دھو کے آئیو

۴۶

[illegible] سرگران ہے
[illegible] جہان ہے
[illegible] حال ہے
[illegible]
ساتھی جو انکے تھے وہ جہان سے گزر گئے
صدمہ یہ ہے کہ پہلے نہ ہم اونسے مر گئے

۴۷

کہان خدا کی راہ [illegible]
[illegible] رخصت وغا
[illegible]
کیا اپنا اختیار [illegible]
خاموش ہین تو سبط نبی کے ادب سے ہین
ہم تو کمر کسے ہوئے [illegible] شب سے ہین

۴۸

بھائی سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
رو رو کے [illegible]
سمجھے کہ اپنے لال فدا کرنے لائی ہین
بیٹون کے ساتھ ساتھ سفارش کو آئی ہین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن [illegible]
کس درجہ انکو شوق ہے تیغ آزمائی کا
بھائی تماشہ دیکھیے انکی لڑائی کا

۵۰

[illegible] بار بار
[illegible] شاہ نامدار
[illegible]
حضرت [illegible]
حسرت ہماری والدہ صاحب نکالیے
دونون کو پاؤن پر شہ والا کے ڈالیے

۵۱

دونون نے جھک کے عرض کی [illegible]
زینب نے [illegible]
دونون کو [illegible]
رخصت [illegible]
یا سبط مصطفے مجھے از حد ندامت ہے
زندہ یہ اب تلک ہے یہ کیا قیامت ہے

۵۲

دو دن [illegible] آج [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]
رخصت [illegible]
خواہان ہر ایک جنس شہادت کا آج ہے
گھر لٹ رہا ہے دن یہ قیامت کا آج ہے

۴۶

کہتی تھی بہن سینکڑوں انکو سر [illegible] ملال
کیا ہوئی بیٹی بہن [illegible] صدقہ ایون لیے
یہ دونوں نو علم ہیں [illegible] نہیں جان
اب کیا اب انکو سمجھے بیچ جان

آفت کا آج روز ہے صدقہ اوتار لیے
اکبر پہ وار دیے انھیں اصغر پہ وار لیے

۴۷

نانا بھی یہ سنکے یہ بولی وہ سوگوار
بیٹا ہی بی کی کہ حضرت پہ ہوں نثار
دکھلا دین [illegible] سب علی اپنے کا وقار
چھوڑے [illegible] تو شہ ہو [illegible]

پہونچیں بہشت میں جو پیمبر کے سامنے
تو قیر پائیں شافع محشر کے سامنے

۴۸

دونوں کو [illegible] مین کئی وہ سوگوار
[illegible] کو پیار کر کے یہ فرمایا ہیں نثار
پیارو [illegible] اصغر کی [illegible]
[illegible] جاؤ میں [illegible]

زندہ نہ بچ رہے کوئی دشمن امام کا
مان وارثی پاس چاہیے بابا کے نام کا

۴۹

زینب کے کلام یہ [illegible] ہیں
وارث [illegible] یہ بھی [illegible] ہیں
ابن علی [illegible] میں [illegible] ہیں
وارث [illegible] جان [illegible] ہیں

مرنے نہ دو انکو بھیجو ابھی خورد سال ہیں
فاقہ سے تین روز کے یہ نونہال ہیں

۵۰

ہمراہ منتظر جو ہیں بیمار سر کے سب
انھوں نے دل سے [illegible] تھی [illegible]
دیدی رضا جو [illegible]
اچھا سے جا [illegible]

زخمی جگر پہ اور یہ دو غم اوٹھائینگے
یہ جائیں پہلے مرنے کو ہم بعد جائینگے

۵۱

دادا جری تھا اٹھا اور بابا جری
شہرہ نہ کہ ہیں نہ نانا کی صفدری
سر کٹنا ہی جوانوں میں ہے رسم سروری
بیجانے نام تیغ سے ایسی دلاوری

پیچھے نہ ہٹیو وقت ہے یہ امتحان کا
کرتے نہیں خیال جو انمرد جان کا

۵۲

یہ کہکے ہاتھوں کو گلے سے لگا لیا
دونوں کو پیار کر کے یہ زینب نے کہا
[illegible] بابا کے [illegible] یہ دونوں
[illegible] جب [illegible]

قوت یہ جان و دل کی تو آنکھوں کے تارے ہیں
مجکو سوا یہ اکبر و اصغر سے پیارے ہیں

۵۳

ونیں سے یہ بولی [illegible] زینب سے پائیں
خالق تمہیں جہان میں رکھے ہمیشہ
پہلے سے [illegible] آگے [illegible] بعد
وارث [illegible] ہیں

رخصت ملی دعائیں دو اب بادشاہ کو
مجرا کرو ادب سے شہ دین پناہ کو

۵۴

یہ سنکے [illegible] نہیں [illegible] جہاں
[illegible] دل [illegible] آگے یہ
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]

چھوٹے سے سن میں نام جو ہے ہوں تو لطف ہے
نے سر زمین پہ غول پڑے ہوں تو لطف ہے

۶۲
[illegible]
دنیا میں پیار و نام وفا ڈوب جائیگا
کوثر کا جام پھر نہ کبھی ہاتھ آئیگا

۶۳
[illegible]
پہلے ہمارے آقا کو دولہا بنائیے
ہمشکل مصطفے کو یہ خلعت پنہائیے

۶۴
[illegible]
ہے ہے اندھیرے گھر کے یہی دو چراغ ہیں
زینب اب جیے گی یہ بیٹوں کے داغ ہیں

۶۵
[illegible]
نام خدا سے آپ کے فرزند شیر ہیں
بچے ہیں گو مگر یہ ابھی سے دلیر ہیں

۶۶
[illegible]
بے اختیار زینب مضطر نے آہ کی
آنکھوں میں موت پھر گئی دونوں شہ کے ماہ کی

۶۷
[illegible]
کیا قصد ہے کدھر کو تم اے مہ جبین چلے
وہ رو کے بولے جانب خلد بریں چلے

۶۸
[illegible]
شادی ہے انکو مرنے کی دولہا بنا تو لو
جوڑے کو شہ نے بیٹوں کو اپنے پنہا تو لو

۶۹
[illegible]
طاقت مرے بدن کی یہ جرار لے چلے
مادر کو داغ اپنی جدائی کا دے چلے

۷۰
[illegible]
ماں بولی ہاتھ رکھ کے دل داغدار پر
پیارو سوار جلد ہو اب راہوار پر

۴۴۳

نکلے کبھی [illegible] سر سے جو وہ ناموس کبریا
[illegible]
اقبال و جاہ و در میں [illegible] شمس و قمر [illegible]
وہ کیا [illegible] زمین پہ [illegible]

۴۴۴

[illegible] عجیب طرح کی بہار
باغ جنت میں [illegible] لطف زینہار
بلبل ہزار جان سے [illegible]
شمس و القمر کی [illegible]

۴۴۵

[illegible] گل باغ جعفری
[illegible] جہان حیدری
[illegible]
نکلے وہ [illegible]

جلوہ رخون کا اس جیب و بشن و لس گیا
صحرا تمام گیسوون کی بو سے تبس گیا

چہرون کے آگے روشنی مہر گرد ہے
یوسف کی یان یہ گرمی بازار سرد ہے

تن پر نہ سر رہیگا کسی نابکار کا
پانی ہماری تیغون میں ہے ذوالفقار کا

۴۴۶

[illegible] ابر بروان ہو
[illegible] عیان ہو
[illegible] عیان ہو
اقبال و جاہ [illegible] فشان ہو

۴۴۷

قدرت خدا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
یا [illegible] وہ [illegible]

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ اپنے لیکے زلف کی بو کو صبا گئی
کوسون زمین کو روضۂ رضوان بنا گئی

کم سن ہیں کچھ جوان نہیں پر ہے بلا کا زور
ہاتھون نے ڈھنگ پایا ہے دست خدا کا زور

آتے ہیں ہم صفون سے خبردار ظالمو
مشکل پڑے گا کھینچنا تلوار ظالمو

۴۴۹

اللہ رے حسن [illegible]
[illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]

۴۵۰

[illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] جلال [illegible]
[illegible] عیان [illegible]

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
بجلی کی [illegible]
[illegible]

آنکھیں وہ ہیں کہ دیدۂ آہو نثار ہو
مردم کے دل سے تیر نظر جنکا پار ہو

کہتا ہے کوئی ہان یہ جری ہیں دلیر ہیں
لڑنا سمجھ کے تم سے یہ شیرون کے شیر ہیں

کاٹے اونھیں کے سر جنھیں کبر و غرور تھا
ہر اک لعین کا زخمون سے تن چور چور تھا

۴۸۴
دریا لہو کے دونون صفون مین بہا دیئے
جو جانب نشیب تھے [illegible] جگا دیئے
آئے جو سامنے [illegible] جھکا دیئے
شکل گیاہ کی تیغ نے [illegible] بکھرا دیئے
دم بند کر دیا تھا ہر اک نابکار کا
طاقت فرار کی تھی نہ یارا قرار کا

۴۸۵
دونون صفین تھی [illegible] ہر سو شرارہ ریز
اڑنے لگے اشتہ [illegible] آتش [illegible]
صحرا [illegible] شرر صفا [illegible]
[illegible] شعلون [illegible]
منھ پر چڑھے جو تیغ کے چہرے بگڑ گئے
سر کردہ ہائی فوج تباہی مین پڑ گئے

۴۸۶
جھپٹا [illegible] عدو [illegible] برطرف
[illegible] صف [illegible] تھا صف
[illegible] تیغ [illegible] جو صف
وہ تیغ کی [illegible]
جو آئے سامنے تہ تیغ دو دم کیے
مثل خیار سر بدنون سے قلم کیے

۴۸۷
ٹوٹا ہوا [illegible] زرہ پر [illegible]
بھاگے [illegible] صفین وہ نابکار [illegible]
[illegible] مین تیغ [illegible]
لے سر [illegible] داور [illegible]
سکتے تھے شش جہت مین او کھین کے پڑے ہوئے
گویا وہ منچلے تھے لڑائی لڑے ہوئے

۴۸۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باقی نہ حوصلہ رہے تیغ آزمائی کا
لڑیے الگ الگ تو مزا ہو لڑائی کا

۴۸۹
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طوفان آب تیغ نے ہر سو اٹھا دیا
دریا لہو کا چار طرف کو بہا دیا

۴۹۰
[illegible] ظالمون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سے کانپ کر جو کوئی منھ کے بھل گرا
بڑھ کر پکارا خون کہ ظالم سنبھل گرا

۴۹۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر جائین ظالمون مین جو ہم تم بچائیو
رہنا قریب ہم سے کہین بڑھ نہ جائیو

۴۹۲
[illegible] صف مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا [illegible]
دم لینے کی نہ دیتے تھے مہلت سپاہ کو
جن جن کے مارا فوج مین ہر رو سیاہ کو

۴۱

[illegible]

انداز سارا جنگ میں خیبر کشا کا ہے
دم بند انکی تیغ کے آگے ہوا کا ہے

۴۲

[illegible]

بھائی زباں سے کچھ کہو کیا دل کا حال ہے
وہ رو کے بولا درد ہے جینا محال ہے

۴۳

[illegible]

یہ کہکے قتل گہ کو شہ بحر و بر چلے
آنکھوں میں اشک ہاتھوں سے تھامے جگر چلے

۴۴

[illegible]

اوٹھا جو درد دل میں تو خم ہو کے رہ گئے
ٹکڑے جگر کے خون کے ہمراہ بہہ گئے

۴۵

[illegible]

آئے جو غش تو گھوڑوں سے وہ نامور گرے
اک غل ہوا کہ خاک پہ شمس و قمر گرے

۴۶

[illegible]

سوکھے ہیں ہونٹ پیاس کا صدمہ ہے جان پر
غش میں بھی ہائے نام ہے جاری زبان پر

۴۷

[illegible]

بھائی وغا سے فوج نے مارا غلام کو
پھر لڑ نہ آکے دیکھ تو اس تشنہ کام کو

۴۸

[illegible]

گھیرے ہوئے ہیں بانی جور و جفا ہمیں
کٹتا ہے سر بچائیے بہر خدا ہمیں

۴۹

[illegible]

بولا گیا نہ ضعف سے تھر تھر کے رہ گئے
دم توڑ کے ہاتھ پاؤں کو پھیلا کے رہ گئے

بند

[illegible]

افسوس تشنہ کام جہان سے گذر گئے
زینب ہماری آگے ترے لعل مر گئے

بند

[illegible]

پامال تیغ ظلم سے رشک چمن ہوے
چھوٹے سے سن مین قتل غریب الوطن ہوے

بند

[illegible]

کیون چپ ہو کچھ کہو تمھین کسکی نظر لگی
برچھی قلق کی میرے دل زار پہ لگی

بند

[illegible]

لاشون کو لیکے خیمے مین پہونچے ہو شاہ دین
اہل حرم کے بین یہ تھے با دل حزین

بند

[illegible]

مان صدقہ جاے واہ عجب کام کر گئے
چھوٹے سے سن مین پیارو بڑا نام کر گئے

بند

[illegible]

ہی ہی کہ انکھین جگاتی ہین کیون آپ دیر سے
پھیلائے ہاتھ پانؤن یہ سوتے ہین شیر سے

بند

[illegible]

ہی ہی ابھی تو آئے تھے رخصت کیواسطے
روتی تھے یان سے رن کی اجازت کیواسطے

بند

[illegible]

دیکھو چڑھائی ماموں پہ ہی فوج شام کی
پیارو اٹھو مدد کرو اپنے امام کی

بند

[illegible]

بے آس کر کے منھ کو پھرا کر چلے گئے
پیاسے بہت تھے جانب کوثر چلے گئے

۱۰۹

[illegible]

ہی ہی ابھی صغیر تھے کم السن تھے
یہ دن تھی کھیل کود کے مرنے کے دن تھے

۱۱۰

[illegible]

ہیہات گور کو گئے ہیں بھوکے کٹے ہوئے
ہیں خاک و خون میں گیسوئے مشکیں اٹے ہوئے

۱۱۱

[illegible]

لیٹے ہیں کیوں زمیں پہ یہ خوں میں بھرے ہوئے
کیا درد ہو جو ہاتھ ہیں دل پر دھرے ہوئے

۱۱۲

[illegible]

ساری ہمارے حسرت و ارمان مٹا دیے
قسمت نے لاشے شادی کے بدلے دکھا دیے

۱۱۳

[illegible]

مرنے سے انکے بیکس و مجبور ہم ہوئے
ایسے بھی جاتے ہیں زمانے میں کم ہوئے

۱۱۴

[illegible]

اب ہم کسیکا داغ نہ دل پر اٹھائینگے
خنجر سے اپنی خشک گلے کو کٹائینگے

۱۱۵

[illegible]

جنت بسائی گھر مرا ویران کر دیا
کس بھوک پیاس میں مرے خالق نے مر دیا

۱۱۶

[illegible]

پیاسے جہان سے عون و محمد گذر گئے
لو بیبیو علی کے نواسے بھی مر گئے

۱۱۷

[illegible]

فکر معاش سے مجھے آزاد کر دی اب
صدقہ حسین کا مرا دل شاد کر دی اب

سلام

۱ پیاسا جو گیا مجرئی صفدر لب کوثر
روئے لگے بہت ساقی کوثر لب کوثر

۲ پانی طلب اکبر نے کیا [illegible]
[illegible] ارمان [illegible] لب کوثر

۳ پانی نہ ملا [illegible]
تشنہ [illegible] لب کوثر

۴ [illegible] جام [illegible]
[illegible] لب کوثر

۵ [illegible]
[illegible] لب کوثر

۶ [illegible]
[illegible] لب کوثر

۷ شانے سے کٹے عباس جری کے لب دریا
روتے گئے حضرت جعفر لب کوثر

۸ رونے لگے عباس کو سب تشنہ سکینہ
[illegible] لب کوثر

۹ یاد آگیا جو عباس کو [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible] برادر لب کوثر

۱۰ [illegible]
[illegible] صفدر لب کوثر

۱۱ میں پیاسی ہوں [illegible]
سیراب [illegible] لب کوثر

۱۲ شبیر جوان [illegible]
یاں فاطمہ کی روح بھی مضطر لب کوثر

۱۳ [illegible]
[illegible] سبط پیمبر لب کوثر

۱۴ شہ پیاسے ہوئے ذبح [illegible] حیدر [illegible]
[illegible] لب دریا

۱۴ دریا کی طرف دیکھ کے [illegible]
پیاسے [illegible] لب کوثر

۱۵ روتے ہی جو مونس [illegible]
[illegible] حیدر لب کوثر

۱۶ مونس صفت [illegible]
[illegible] لب کوثر

رباعی

انسان ہی [illegible]
جن و ملک [illegible]
اندوہ [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۴۱

جب بانو نے ... یک بیک [illegible]

دونا قو ... زینب [illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

جب تیغ لگاتا تھا کوئی [illegible]

[illegible]

زخموں سے بدن شاخ حسین بنگئے اونکے | دیکھیں ہمیں آکر شہ والا کو پکارو | کہتا تھا کہ اس خون بھری صورت کے میں صدقے
کپڑے جو گلوں میں تھے کفن بنگئے اونکے | اب خاک پہ ہم گرتے ہیں آقا کو پکارو | ای جان برادر تری صورت کے میں صدقے

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

جو گھیرتے حیران ادھیں کرتے تھے دونوں | کف منھ سے گرا کر ہوکے گرانی لگے گھوڑے | کہیو کہ یہ اولاد کی الفت کے ثمر ہیں
سینوں کو دم تیغ پہ دھر دیتے تھے دونوں | طاؤس کی صورت نظر آنی لگے گھوڑے | لو بھیجا تھا جنکو وہی دونوں پسر ہیں

۴۷

وہ طفل کہاں اور کہاں [illegible] جفا کا

کاری تھا جو صدمہ [illegible]

[illegible]

پھولوں سے سوا [illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

سینوں سے پس پشت سنانیں نکل آئیں | گردن کو ہر اک تشنہ گلو دیکھ رہا تھا | ہر دوں پہ جھکے تھے تو گرانی بھی بڑا
غنچوں کی طرح منھ سے زبانیں نکل آئیں | اک بھائی کا اک بھائی لہو دیکھ رہا تھا | پاس آتی تھی اور ہاتھوں کو ہلانا بھی بڑا

۱۴۰

جب فاقہ زدہ ہین پیاس سے بچے ہین [illegible]
کیا آپکے [illegible] بیٹھے ہین [illegible] اب
غمخوار [illegible] صفت دل [illegible] ادب
بیٹے نہیں ہم [illegible] دل فاطمہ [illegible] رب

مرتے ہین صد ادھر کا یار انہیں آقا
حضرت کے سوا کوئی ہمارا نہیں آقا

۱۴۱

[illegible] عباس [illegible]
زینب [illegible]
جانے کے [illegible]
[illegible]

حیران ہون کہ مرنے مین کیون سر کو کھینچا
اسوقت جہان آنکھون مین ندعیہ کو کھینچا

۱۴۲

[illegible] اول [illegible]
[illegible] نکالو [illegible]
ہم نے [illegible]
حضرت [illegible]

مرجانے کا دو بیٹون کے کیا دھیان کرون مین
سو لال جو ایسے ہون تو قربان کرون مین

۱۴۳

کہتی ہین [illegible] حضرت [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہون گے کوئی ساعت مین سوئے خلد روان ہم
پھر قبلۂ کونین کہان اور کہان ہم

۱۴۴

جو [illegible] میدان [illegible]
وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت ہے کہان ٹھوکرین کھا کھا کے گرونگا
لاشون پہ جو ہو بچون کا تو مین گرد پھرونگا

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتل مین نہ اسوقت اگر جائیگا شبیر
صدقے سے تڑپ کر یہین مرجائیگا شبیر

۱۴۶

[illegible] صدا آئی [illegible]
[illegible] بدن
[illegible] عباس [illegible] حسن
[illegible]

فردوس کو دنیا سے سفر کرتے ہین دونون
بن کھوئے بھلے ہائے غضب مرتے ہین دونون

۱۴۷

[illegible] عقدہ [illegible]
[illegible] کھلا
زینب [illegible] لاشون [illegible]
[illegible]

لاشین مجھے کیا کرتی ہین میدان سے منگا کر
صدقہ کوئی لاتا ہے بھلا گھر مین اٹھا کر

۱۴۸

[illegible] زینب [illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشون پہ نہ جانا اشکون سے منھ دھونے نہ دینا
بھیا مرے ماں جائے کو تم رونے نہ دینا

۱۳۱

دو دو قدم کے فاصلے کے سبب ضعف بڑا طاری
غش غش ہوئے سر پیٹ کے بیبیان دو چار باری
[illegible]
[illegible]

اعدا کی طرف آنکھ لگائے ہوئے رہنا
زہرا کے کلیجے کو بچائے ہوئے رہنا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان میں کدھر پھول سے گھبرا کے گرے ہو
ہر لاڈلو کس غول میں تم گھر کے گرے ہو

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند آنکھیں کھلیں [illegible] شکل اجل پیش نظر تھی
کون آیا ہی بالیں پہ یہ نہیں کچھ بھی خبر تھی

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشے پہ دین چھوڑ کے آئیو زنہار نہ لانا
دیکھو ہین خفا ہونگی خبردار نہ لانا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بھرتے ہیں سلام بھی یہ گلفام تمہارا
آنکھوں میں ہے ہر دم ہونٹوں پہ ہے نام تمہارا

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شانوں کو ہلا کر کبھی چونکاتی تھے حضرت
رو کر کبھی لاشوں سے لپٹ جاتی تھے حضرت

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر گام پہ اک درد سا اٹھتا تھا جگر میں
اشک آنکھوں میں اور تیغ دو پیکر تھی کمر میں

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں کہ معلوم [illegible] زبان تر نہ کرینگے
خادم بھی نہیں [illegible] پیاسے ہی مرینگے

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اشک آنکھوں سے یہ کہکے بہانے لگے دونوں
سر ماموں کے قدموں پہ جھکانے لگے دونوں

۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]
ہوتی ہے دم نزع بھی تکریم ہماری کچھ باتیں کرو ہو چکی تعظیم ہماری	پھر ماؤں سے کچھ بات نہ کی مر گئے دونوں جنت کے گلستان میں برابر گئے دونوں	خیمے کی طرف اشک بہاتی ہوئی آئے چلاتی ہوئے خاک اڑاتی ہوئی آئے
۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]	۴۶ [illegible]
بے جان دیے جائیں یہ لازم ہمیں کب ہے حق دودھ کا اماں جو نہ بخشیں تو غضب ہے	باتیں نہیں اب کرتے خفا ہو گئے ہے ہے دو شیر مرے مجھ سے جدا ہو گئے ہے ہے	سب سے کہا بیبیو رو رو انھیں آ کر ماموں کے لیے مر گئے یہ برچھیاں کھا کر
۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]	۴۹ [illegible]
خون بہنے لگا زخموں سے یکبار زمیں پر بل کھانے لگے گیسوے خمدار زمیں پر	بیکار رہا رات افلاک ہی جینا اے لاڈلو تم مر گئے اب خاک ہے جینا	منہ ڈالے ہوئے سر شہ مظلوم کھڑے تھے سینوں پہ دھرے ہاتھ وہ معصوم پڑے تھے

۳۴

زینب کا یہ نقشا تھا کہ رو دل تھی جگر چاک
سب جسم میں تھی پیچ زرد تھا اور جسم میں تھا کانپ
سر ننگے دل میں بہن ترا نشانہ تھا کلیجا
پھرتی تھی چھاتی سے لگا و ایمن بچپنا

اب خاک میں یہ شاہ قمر ملتے ہیں ہی ہی
ایسے کسی جانباز بیسر ملتے ہیں ہی ہی

۳۵

جنگ میں پیاسے یہ میں لب تک بس کی بہن نعش جگر
اس پیاس میں جو یہ ہو جاں فدا مادر غمناک
منزل یہ قدم خون میں کرو دل ہو علی صفدر
سے در ہو کے میدان میں [illegible]

ماموں کو سفارش کے لیے لائے ہو واری
کس شان سے بخشانے کو دودھ آئی ہو واری

۳۶

بابا کی یادگار وہ بیٹا جواں [illegible]
ان ارمان کو ڈھونڈ کے جھلکی [illegible]
ان کی رونق کو وہ بنیاد لی تھی بہار
ارمان تھے ہیں آج یہ ان پہ بھی [illegible]

اور اتو سدا شغل رہا آہ و فغان کا
قسمت ہی مری سو گئی آرام کہاں کا

۳۷

کھو بیٹھی ہیں اسلام کے ایسی بہار کی
بیٹا زینت مسند و احسان کی بھالی
ماموں نے فدا کر آئی
افسوس ہوا ان کی جو صور [illegible]

عاشق تھی یہ ای زینبؑ ذیشان تمہارے
بخشو انھیں اب دودھ میں قربان تمہارے

۳۸

جب تک جیتا تھا وہ کیا نبی میں بہن
اب لیے کہاں یاد بہن تابع فرمان
خالق کی نسیم نے فدا شیر کی امان
بخشا انھیں دودھ کا [illegible]

جنت میں مجھے بھول نہ جانا مرے پیارو
مادر کو بھی اب جلد بلانا مرے پیارو

۳۹

تب کو میں یہ ان کو بچھی تھی اور نہ دی بھی
بیٹوں میں یہ تھی بول لی نہیں اور بیٹا بھی
اب سو گئے ہیں جن کی ان میں [illegible]
ودن کی لوٹو دھوپ میں [illegible]

ہمدرد بجز بیکسی پاس نہ ہو گا
نہ باپ نہ ماں ہے کوئی پاس نہ ہوگا

۴۰

ماں جسم کے جگر دو نے لگی بیٹے بتا بر
چھالی دہشت سے اٹھ ہاں دل مضطر
سر رکھا بیٹوں وہ بیٹیاں تقصیر
لاشوں پہ سر پیٹ کے ہاں اجالات

صدقے گئی کچھ منہ سے کہو آئی ہے مادر
مادر کی تمھیں یاد تھی سو آئی ہے مادر

۴۱

آہ ہوں مین جب کی ہے کبھی تمہاری
صدقے گئی بیٹے بھی بولو یہ بھی پیاری
دونوں کے سینے میں تھے گئی باری
سہما ہے آج [illegible]

سر پیٹتی ہوں اٹھ کے دلاسا نہیں دیتے
چھاتی سے لپٹ کر مجھے سمجھا نہیں دیتے

۴۲

یہ کہتی تھی چھاتی وہ دونوں کی
ماں اور کہا کہ اب ارمان نالہ و فریاد
عابد رو کر کہا یہ ارمان اولاد
سے دنیا سے سو [illegible]

ای بھائی سفر خلق سے کر جائیگی زینبؑ
لاشوں کو اٹھاؤ نہیں مر جائیگی زینبؑ

سلام

جب آئی خبر لاشوں پہ زینب کو بلایا

پیٹی ہوئی ہوں بن میں زینب کی بہن میں

کس کس پہ میں روؤں نہ کہو

صورت تو مجھے مر کے دکھاتی ہوئی جاؤ
اماں کا جنازہ تو اُٹھاتے ہوئی جاؤ

سلام

پیاری نہ کہو مجھ سے عون و محمد

جب قتل ہوئے بھائی عون و محمد

دیکھی نہ مری گود میں عون و محمد

اماں کو تسلی بھی نہ دینے گئے واری
اس پالنے والی کو نہ لیتے گئے واری

سلام

پہنچی جو مرے پاس خبر قتل پسر کی

دیکھا نہ کبھی حال مرا

اس بیکس و مضطر کا کوئی بھی نہ تھا

وال میرے لیے ہوگی حمایت شہ دیں کی
دکھلائے گی فردوس محبت شہ دیں کی

سلام

اک جب آئی بانو نے کہا ہاتھوں کو مل کر
کیا مر گیا بچہ مرا گود میں پل کر

بانو نے کہا صدقے دی بالی نے بھی جان
بن جان دی ماں گرکے اس

بانو نے کہا دل میں مرے رہ گئے ارماں
اصغر ترے ہمراہ گئی جان نکل کر

دی رانی نے

دنیا جو وہ بیاہ کی پوشاک بدل کر

عباس کو جب یہ بولی بولی نہ بانو
دریا پہ چلی جائے سکینہ مچل کر

سید کو دلی تھی زینب نے

شہزادت کو گوہ

سید انیان میدان میں چلی آئی

زینب کا خیمہ جو گرا آگ سے جل کر

اکبر نے

اکبر نے کہا دل ہے ... میدان میں چل کر

جب نیزہ لگا

بانو نے کہا آنکھوں سے

گہوارہ

ملوا دیں

ماں کہتی تھی

کہتی تھی

اے عقبہ

زینب نے کہا

اے شمر

ماں کہتی تھی جب

سنا جاری جانی زینب

کیا ہند پہ

سانس

تمام شد

۴۳

جب ہوئی شاہ سے رخصت الم ان زینب
اور جو ہو کے بھی دونوں دل و جان زینب
ہوئے میدان کو روان پسر و اوران زینب
تھا وہیں پہ اسے سیدانیاں زینب

مجھ پہ بھائی کا جو حق ہے وہ ادا کرتی ہوں
جاؤ پیارو تمھیں امت پہ فدا کرتی ہوں

۴۴

کہہ کے یہ آئیں تو محتاج ہوئی جاتی ہیں
آج اولاد دونوں میں سر فدا ہوتی ہیں
اور بہن کیسی زبان پہ کیا ہوتی ہیں
ہیں عزیز ان کی جان بھائی کی ہیں

تم کو میدان میں مرنے کو جو بھجواتی ہوں
اپنی اماں کا میں فرمان بجالاتی ہوں

۴۵

نہ وہ پھر کے زینب سے نہ تھی کلام
رستے پر وہ کہیں تیر نظر آرام
اور بھی تھے شہ کی طرف جنگ کی تھی
بھیجی وہ دونوں جری اور بینان کی سوئی

شور تھا زینب ناشاد کے دلبر آئے
لشکر شاہ سے دو شیر برابر آئے

۴۶

سرِ شاہ پہ ہوئی کادری لالہ دو ہے ہنگام
بازو پر بڑے کھروں میں کربلا میں بعد تمام
ہے دیکھے ہی روزِ جنگ میں وہ آل کرام
ہوئے نمگار جو سیف ہیں زینب

مرتضیٰ خوش ہوں بتول عذرا راضی ہو
مصطفےٰ ہوویں خفا من خدا راضی ہو

۴۷

ابن مکہ کہ ناسنگ تھے جو ہیں بیکسی سے
ہے کیا جو ہوا والدہ وہاں ہیں آب
آئے فرمان اس ہیں آخر نوش ہوا
سر میں دونوں پہ گھوڑے نینب

اب تو بن سر کٹ جائے نہیں آرام ہمیں
کام جینے سے نہیں مرنے سے ہی کام ہمیں

۴۸

سر کے اسپ ہوا کی سواری سے پہلے کہتا تھا
سنبھل کے زینب اور کیسے جانے کا مکام
سمجھ کے بھی زینب انتہا وہی ہے جو کچھ
منہ پہ تیغیں نکال

کیوں نہ ہو حیدر کرار کے یہ جانی ہیں
شہ کے فدیے ہیں وفادار ہیں لاثانی ہیں

۴۹

دل میں اپنے نہ سہی پر تو بیٹھا ہم
میں فوج کے تم دونوں شبیر سے نہ ہم
کہیں کبھی ہے دل کر کہے اب پہلے
ہر تک میں سے جب اوس تیرے میان ہم

کام اوس دم سے شبیر کے آنا زینب
یہ وصیت نہ بھلانا نہ بھلانا زینب

۵۰

آئے ہیں مرض پیاری کی آرس و دم
دیکھو میں جب آئیں گے تم خالق کی قسم
کہیں دو دو جب مجھے پیچ ہی نکلے
دیکھو میدان میں جھلا دیکھو ہی

بولی زینب نہ قدم یاں سے اوٹھاؤں گی میں
لاشیں تم دونوں کی آئیں گی تو جاؤں گی میں

۵۱

صف کتنا پھر سے لیکن سے سویں کی سعیں
پھر ہو رہی ہیں کھڑی ادھر سے کوئی سعیں
خبر لائے ماں جہان پیاسیں کہیں پائی جہیں
اپنے نہیں ہیں پتی نیلیان

کھائیں گے کسطرح سے جو بیمو ہوں پہ تلواریں ہم
تشنہ لب مرتے جو ہوئیں ادھر ہیں ماریں ہم

۱۰
آئے میں نیمے سے اون دونوں کے سر کی [illegible]
حیف برچھیوں سے زینب [illegible] چھپتی ہیں
سیدانیاں [illegible] دیکھتی [illegible]
ہے دونوں کو [illegible] اب اپنا [illegible]
کس طرح سے یہ کیا داغ گوارا اوس نے
سر شبیر پہ تم دونوں کو وارا اوس نے

۱۱
[illegible] نے [illegible] اون دونوں [illegible]
مرنا [illegible] جب [illegible]
سے [illegible] لشکار [illegible]
نعوذ بالله [illegible]
سنگ ناپاک ہو ظالم ہو ستمگر ہے تو
بخدا دشمن اولاد پیمبر ہے تو

۱۲
[illegible] عقیق میں [illegible]
دیکھی تھی [illegible] دونوں [illegible]
چھوٹے [illegible] اب [illegible]
تھی عجب [illegible] دونوں [illegible]
غل تھا یہ کاٹ تو دیکھا نہیں شمشیروں کا
ایک کیا کام ہو کہ ہو سامنا دو شیروں کا

۱۳
بولی زینب [illegible] کیا اور [illegible]
تو نہیں [illegible] جب [illegible]
شاہ [illegible] کیا اپنا [illegible]
اون پہ [illegible] فیض [illegible]
روتی ہیں بنت علی شاہ کی تنہائی پر
ہوتے سو بیٹے تو کرتیں وہ فدا بھائی پر

۱۴
جنگ کا پاتے ہی [illegible] دونوں [illegible]
پاؤں [illegible] دونوں [illegible] جب [illegible]
سوئے [illegible] حلقے میں جہاں
تھا [illegible] اونکو [illegible] اہل [illegible]
آگئے غیظ میں اک بار پسر زینب کے
فوج میں ڈوب گئے رشک قمر زینب کے

۱۵
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کیا لطف ہو اسمیں جو نہ کام کرے
وہ کرو کام کہ عالم میں سدا نام رہے

۱۶
بھائی کی [illegible] تشنہ صادق [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] میں [illegible]
ایک فرزند کو اکبر پہ کیا ہو صدقے
دوسرے کو علی اصغر پہ کیا ہو صدقے

۱۷
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرہ ہر وار [illegible]
دم پیکار جدھر شیر سے بھڑتے تھے
اہل کیں گھوڑوں سے بن مار ہی گر پڑتے تھے

۱۸
[illegible] آگے [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
ستی [illegible]
[illegible]
ہو ہمیں تشنہ دہن حلق کٹانا لازم
اب تو دریا کے کنارے نہیں جانا لازم

۱۹

کہکے دونوں نے [illegible] العینون پہ سب
الاماں [illegible] بھائی [illegible]
انسے میں آئی [illegible] کی صدا
[illegible] دولت [illegible] ہو فدا
گرچہ گذرے ہیں کئی روز کہ پیاسے تم ہو
ہوتے کیونکر نہ جری کس کے نواسے تم ہو

۲۰

گو تمھیں پیاس کی شدت ہے [illegible]
خلد میں [illegible] افطار کی تیاری [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحبا کہتے ہیں احمد مختار تمھیں
یاد کرتے ہیں بہت جعفر طیار تمھیں

۲۱

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ لگا کہنے کہ یہ دھیان رہے لانا بھائی
لینے آئے ہیں ہمیں خلد سے نانا بھائی

۲۲

[illegible] کو خوش ہوگیا وہ ماہ لقا
روح حیدر کو [illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible] دونوں کو [illegible]
بڑھ گیا شور کہ وقفہ نہ ذرا دو ان کو
برچھیاں مار کے گھوڑوں سے گرا دو ان کو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم سے سنبھلا نہیں اب جائیگا غش طاری ہے
یا علی آؤ کہ یہ وقت مددگاری ہے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن اس پر بھی وہ سادات کھڑے کرتے تھے
شیر کی طرح ہر اک شامی پہ جا پڑتے تھے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینوں میں آمد و شد دم کی ابھی باقی ہے
دل کو حضرت کی قدمبوسی کی مشتاقی ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہو جاؤں میں لو بھائی ادھر آؤ ذرا
بات کچھ کہنی ہے تم سے [illegible] جاؤ ذرا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے فرزندوں کو مرنے کو جو بھیجا میں نے
وقت رخصت انھیں [illegible] دودھ نہ بخشا میں نے

۳۰

اونکے لاشون پہ جو جا کے وہان جان گئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس تمنا مین شہ دنیا سے گذر نا واری
دودھ بخشا تمھین کچھ فکر نکرنا واری

۳۱

سن کے حضرت کی صدا دونون نے آنکھین کھولین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دمبدم مرگ کے آثار نظر آتے ہین
دودھ بخشا لین کہ جنت کی طرف جاتے ہین

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسی تنہائی مین تم ماموں سے منھ موڑ گئے
نرغۂ اہل شقاوت مین ہمین چھوڑ گئے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناگہان سید بیکس نے بیابان دیکھا
خاک پر بھانجون کو خون مین غلطان دیکھا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوئی تم دونون کی شرمندۂ احسان زینب
تم ہوی مجھپہ فدا تمپہ ہے قربان زینب

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس محبت پہ ہین ہو گئی واری بھائی
بھر گئی خون سے پوشاک تمھاری بھائی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ کو آتا ہے کلیجہ مرا کچھ بات کرو
اوٹھو اب آخری ماموں سے ملاقات کرو

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہ سر پیٹ کے چلائے کہ کیا کر گئے تم
ہائے کچھ مجھسے وصیت بھی نکی مر گئے تم

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہکے یہ روتی ہوے خیمے مین لائے لاشے
دونون معصوموں کے مسند پہ لٹائے لاشے

۳۴
کھولے تھی خیمہ میں عصمت میں قیامت برپا
گرد لالہ خوں سے لیا اہل حرم نے ملتا
کوئی جلالی تھی کوئی روتی تھی [illegible]
کوئی بیتاب تھی [illegible]
کوئی چلاتی تھی خوں میں بہے ہو غلطاں واری
یاں سے جیتے گئے تھے آئے ہو بے جاں واری

۳۵
بن چودہ میں تھی [illegible]
دونوں [illegible]
ان کی جدائی [illegible]
[illegible]
اب کچھ احوال نہیں پوچھتے ماں کا واری
مر گئے تم مجھے دے کون دلاسا واری

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دمبدم خیمۂ شاہنشہ دیں ہلتا تھا
ذکر کیا خیمے کا ہے عرش بریں ہلتا تھا

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیبیوں میں جو یہ پر درد بیاں ہوتے تھے
سر جھکائے ہوئے حضرت بھی کھڑے روتے تھے

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورنہ دنیا سے یہ بیکس بھی گذر جائیگی
زینب خستہ جگر رو رو کے مر جائیگی

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیجیو شوق سے جس چیز کی خواہش ہوگی
شہ کی جانب سے نہ کیا تیری سفارش ہوگی

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھاتی میں پیٹتی ہوں تو مجھے سنبھالو پیارو
پاس اپنے مجھے خدمت کو بلا لو پیارو

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واری مادر کو تو بتلاؤ کہاں جاتے ہو
ساتھ لیتے چلو مجھکو بھی جہاں جاتے ہو

سلام
[illegible]

۳ کہا نبی نے بنایا کربلا کے واسطے ہم کو
اسی کے واسطے اللہ نے کی یہ زمیں پیدا
ہمارے واسطے ہے موج حسینی کا
ملک بولے مرقع دیکھنا ہے جان آفریں پیدا

۴ کرے گا اب یہ ایسی صورتیں حسن کی
کہ زور اتفاق جنگ و ارادت حیدری سے ہیں پیدا

۵ زہے قدرت کہ نشتر زن اتفاق کہیں پیدا
کہیں نہاں کہیں پنہاں کہیں سینہ پیدا
رہا امامت سے

۶ رہا جو حال باقی قالب نور امامت سے
ادی طینت سے کیا دنیا میں یہ ہو جائے نہیں پیدا
علی سے شیر خدا ہوا پیدا

۷ عجب کچھ نور ہیں یہ اور علی سے ہیں بھی پیدا
ہوا اک لعل پیدا اک مردوں کا نگین پیدا
ہوا آل پیمبر سے اکبر

۸ حرم سے جو حال آل پیمبر تھا ابو کے دو ابر سے جس کو ہیں پیدا
ہوئی جو جان سے نہیں نہیں ہر زماں دنیا میں
کہ ہوا خود سے زمانہ سے ہوئی ہے گلستن پیدا

۹ کہا زینب نے میں نے کہ یہ نبیوں کا ہیں پیدا
ازل سے جو کہ خالق نے کہا اندوہ کی ہیں پیدا

۱۰ بلا روئے ہیں کتاب دیکھ کے شہ کا کلک ہو
عجب ہو خط ہوئی تفسیر قرآن سبیں پیدا
عجب خوش قبا اکبر ہو

۱۱ کہا دی ایسی تصویر بیاں نازک بدن پیدا
کہا نازنین نے عجب ایک بنی ہیں پیدا
کہا نازنظر قدر نے

۱۲ ہزار دل زرون کی یہی ایک کا چاہ میں ہے
ہزار دل زرون ایسا دنیا میں حسین پیدا
خدا کی ہو یوسف زہرا کہ واویلا

۱۳ شہادت کی خبر سنکر کہا یہ جبیں پیدا
ہوئی تیغ قتل سے تو حسین ہیں
ہوئی تیغ قتل سے خوش کہ حرف گرد ہو
ہوئی سے گردن آرزو کہ جبیں پیدا

۱۴ کہا زینب نے عبادت ہی کی گردن پیدا
کٹے سو بار سر اور پھر ہو عوض جبیں پیدا
کٹے سو بار سر نیزہ پہ

۱۵ وطن میں کہ بلا سے ہے اک جا جس زمیں پیدا
وطن میں ہو جو یہاں سب زمیں کو ہیں پیدا
مکان ہو جو یہ وہیں پیدا قدم ہو ہمارا

۱۶ کہا سید سے ہم نہ زمین کے ہیں ہو چشمہ جاری
رہی ہے یہ نقش پائے سے چشمہ طاہر یہ زمیں پیدا

۱۷ زمیں پہ گریہ ہمارا دست جست گوہر افشاں ہو
زمیں پہ غنچے صد دانہ اور زمیں معدن زمیں پیدا
ہمیں ہے غنچہ صد جمیع کا نہ ہے
ہمیں پہ گو ہر بہ ہے جمیع ہیں نگیں پیدا

۱۸ عقیق لب ہوئی جیب ہے جیب نام آل آپ نگین پیدا
جہاں میں گنبد نہ ہو جیب کا ریک ہو
جہاں میں کیا ہے کہ ہو ایک سجاد و بیک ہو

۱۹ رسول حق نے ہونہ ایک کہ ہو ہے جمال عنبریں پیدا
ہوئی حلق پہ نہیں ہے قاتل سے
ہوئی حلق پہ قاتل تیغ اقدس پہ ہوا ہو حزیں پیدا

۲۰ کہا زانو پہ نیزہ ہیں ہو ہے سینہ اقدس پہ یہ
ہوا ہی آگاہ زہرا کی بیماری کی
ہوا آگاہ دل دنیا کہ نازک یہ ہی ہو
ہوئی آن یہ حسین ہے یہیں پر ناز نہیں پیدا

۲۱ گلے پہ تیغ جھکائی یہیں زمیں پہ ہوا نازنیں پیدا
ہوا تھا پہ ستم کہ ہوئی ہے سر کو جابر ایک
ہوا تھا پہ ستم کہ عباس کو سر کا بازو ہی
ہوا تب سے ستم ہی بازو کے ہو بستر زمیں پیدا

۲۲ گریباں جب بازو عباس کے ہوئے
گریباں چاک بھر کے ہو بکا ہوا بستر زمیں پیدا
گریباں چاک ہو کہ ہو آستیں

۲۳ ہراساں ہو ہو تا تا کہ آئے تری ہے ہو گئے ہو
کرے گا بالی کی رو دی داغ سے ہم سلطان دیں پیدا

۴۱

طے کی جو تندرو ملک سحر نے راہ شب
سرکی رخ فلک سے ردائے سیاہ شب
برہم ہوئی جماعت افواج شاہ شب
آیا غنیم لٹنے لگی بارگاہ شب
صدمہ ادھر قمر نے سہا انقلاب کا
بیٹھا ادھر زمیں پہ عمل آفتاب کا

۴۲

سبزے کی وہ لہک تھی ویا قدرت الٰہ
شبنم کی وہ چمک کہ ٹھہرتی نہ تھی نگاہ
کوسوں چمک دمک تھی ضیا تھی کہ واہ واہ
ہوتا تھا ہر خزف پہ نگینہ کا اشتباہ
اک لطف آب و تاب تھا کیا رنگ ڈھنگ تھا
صحرا کے پتھروں میں بھی ہیرے کا رنگ تھا

۴۳

اطراف سبزہ زار پہاڑوں کا وہ سماں
پانی کا سو نشیب بلندی سے وہ رواں
سیلان آب صاف سے جلوہ تھا وہ عیاں
جس کی جھلک پہ ہوتا تھا عقیق یماں کا گماں
اس دھوپ میں وہ حسن صفا ایک حال پر
سہرے بندھے ہوئے تھے جبین جبال پر

۴۴

طالع سلطان شرق نے جو کھولا حصار شب
فوج نجوم بھاگ چلا تاجدار شب
لوٹا گیا تمام سواد و تبار شب
گردوں نے بے چراغ دکھایا دیار
کلیاں کھلیں نسیم کا ہر جا گذر ہوا
زہرا کا آفتاب چراغ سحر ہوا

۴۵

پُرنور آسماں تھا منور تھے دشت و در
تابہ زمیں تحت و فوق ٹھہرتی نہ تھی نظر
ذرے ہوا میں جا کے تھے سوئے فلک ادھر
اور شعاع شمس تھی بستی میں جلوہ گر
طرفہ سماں تھا قدرت حق کے ظہور سے
ہوتا تھا طور کے نور جہانگیر نور سے

۴۶

اک سو رواں وہ دھوپ میں دریائے آب و تاب
جھلکی تڑپ کے عکس سے سیماب کے حباب
وہ زور شور اور وہ موجوں کا پیچ و تاب
رہ رہ کے مچھلیوں کا وہ مڑنا با اضطراب
جنبش سے عکس مہر درخشاں فرات میں
ہر بار مثل برق تھا جولاں فرات میں

۴۷

پھیلا سفیدۂ سحری جبکہ یک بیک
آئینہ قلب پاک بصفا ہو گئے فلک
پائی زمیں نے صبح کے جلوے سے وہ چمک
تا ظہر جیسے ہو جلی آئینہ کا تک
ذرے چمک کے نور کا گنجینہ بن گئے
کانٹے زمیں پہ جوہر آئینہ بن گئے

۴۸

وہ دشت وہ بہار وہ جھونکے نسیم کے
گویا تھے در کھلے ہوئے باغ نعیم کے
تھے عطر بیز عنبر خلق کریم کے
جلوے عیاں تھے سرو رواں قافلے کی نسیم کے
بدلی ہوئی تھی جد میں حالت جمود کی
جنگل سے آ رہی تھیں صدائیں درود کی

۴۹

آب لطیف میں بھی صفائی وہ تھی کمال
بالا سے چشم کو نظر آتا تھا تہ کا حال
تھا آشکار قلب صدف میں جو تھا خیال
تار نظر نگ کہ تھا آئینے میں بال
چشمہ تھا دوربین کا اس آب و تاب میں
ظاہر تھا قعر دیدۂ ماہی حباب میں

م ۱۰

آمد تھی کسی کی وہ [illegible] اور وہ [illegible]

[illegible]

م ۱۲

مضمون [illegible] خالق [illegible] زبان

غنچے بھی [illegible] زبان

[illegible] تعریف [illegible]

بلبل کو داستان [illegible]

م ۱۳

[illegible]

افسوس دم دو دو کو یہ سامان تھے جن کے
اور جان بلب تھی پیاس سے بچے حسین کے

پیدا ہزار درد کا لہجوں میں ڈھنگ تھا
نغموں میں شور نالۂ زاہد کا رنگ تھا

اک شور تھا کہ اب دم تیغ آزمائی ہے
ہاں غازیو علیؑ کے پسر سے لڑائی ہے

م ۱۱

[illegible]

م ۱۴

[illegible]

م ۱۷

[illegible]

باطن بھی پاک صاف تھے ظاہر درخت بھی
سجدے زمیں پہ کرتے تھے جھک کر درخت بھی

کھلنے میں ہر کلی کی چٹک آہ سرد تھی
خوف خدا میں نرگس بیمار زرد تھی

لاشوں سے رن کو مثل بنایا شہا ہے آج
احمد کے لخت دل کا گلا کاٹنا ہے آج

م ۱۶

[illegible]

م ۱۵

[illegible]

م ۱۸

[illegible]

خالق سے بسکہ طالب حسن قبول تھے
ہر دم ریاضتوں میں عرق ریز پھول تھے

گل دم بخود سماعت آیات کے لیے
شاخوں کے ہاتھ اٹھے تھے مناجات کے لیے

عقبیٰ کا دھیان ذکر خدا پر تلے ہوئے
آیات لب پہ ہاتھ پہ قرآن کھلے ہوئے

۳۱

[illegible] تیغ [illegible] جری
[illegible] تیغ حیدری
[illegible]
[illegible]

یارب امام وقت کے ہم جان نثار ہیں
تیری مدد کے جنگ میں امیدوار ہیں

۳۲

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون جا کے آپ جلد نکل آئے جبر سے
جس طرح مہر چھپ کے نکلتا ہو ابر سے

۳۳

[illegible] سکان چلی
[illegible] رایت [illegible] چلی
[illegible] چلی
رایت [illegible] سعادت نشان چلی

بازو جو ہو سے صفون کو نمازی پہونچ گئے
میدان کارزار میں غازی پہونچ گئے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو وقت نزع دھیان شہ مشرقین کا
دم نکلے نام لیکے زبان سے حسین کا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان فروغ حسن سے سارا چمک گیا
زین زری کا اور ستارا چمک گیا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باگین اوٹھا اوٹھا کے کمیت و سمند کی
اک ایک سرفروش نے لاکھوں سے جنگ کی

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق تھے جو قرب خدائے جلیل کے
نعرے مسافرون میں ہوئے الرحیل کے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آسمان

تابان رخ اسطرف شہ گردون جناب کا
جلوہ تھا فوق و تحت میں آفتاب کا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیارون سے اپنے مادر ناشاد چھٹ گئی
غل تھا کہ مانی زینب بیکس کی لٹ گئی

۲۸

رو کر کبھی یہ کہتی تھی اے شاہ زمن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹتی تھی کوئی کسی لب پہ آہ تھی
لیکن خموش دختر شیر الٰہ تھی

۲۹

[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے فدا ہوں شہ پہ یہ تھی آرزو مری
پیاسے ہوئے وہ قتل بڑھی آبرو مری

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور دونوں تنہا کے نواسے رتبے میں بڑھے ہیں آج
پروان صاحبو مرے بچے چڑھے ہیں آج

۳۱

[illegible] کا مقام
جنت میں [illegible] دونوں لالہ فام
[illegible]
[illegible]

فاقون مین باوجود ہے تشنہ لب گرد کے
سن کچھ نہ تھے یہ سنتی ہوں تو غضب لڑے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تک صفوں میں دھوم ہے ان کی وغا کی ہے
بچوں کی جنگ کیا ہے یہ قدرت خدا کی ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ رہیں یہ جا کے خوشی میرا دل کھلا
سب سن لیں دعا اب وہ پھل ملی کل کیا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غمگین ہوں کیوں جہان میں دو شیر اگر نہیں
دونوں بھتیجے کیا مرے نورِ نظر نہیں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زاری کا یہ مقام نہیں غم کی جا نہیں
شادی کا گھر ہے شیون و ماتم کی جا نہیں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دولہا مرے حضور کی اجازت پہ ہوتے ہیں
ہر دم گلے لگا کے بھتیجے کو روتے ہیں

۳۱

بولے یہ میں کروں داغ برادر کا [illegible] دکھاؤ
ماتم میں [illegible] نہ اب [illegible] رلاؤ
بیٹا ضعیف ان کی بیماری [illegible] جاؤ
بابا کے بعد [illegible] میں ابھی [illegible]

صدمے میں دل کو شاق تمھاری جدائی کے
تم یادگار ہو مرے مسموم بھائی کے

۳۲

یہ کہہ کے تھا کہ قاسم نوشاہ گھر میں آئے
بابا بھی [illegible] نے ہو کے [illegible] لگائے
ان سے کہا [illegible] اچھا آئے
جرأت میں [illegible]

رخصت ملی یہ خوشخبری دینے آئے ہیں
اذن جہاد آپ سے بھی لینے آئے ہیں

۳۳

[illegible] جب حسن [illegible] یادگار ہو
[illegible] نجم [illegible] نثار ہو
[illegible] عقیل [illegible] عالی وقار ہو
ہم ان [illegible] حقوق [illegible] ناچار ہو

جانباز ہو بزور ہو لشکر شکن ہو تم
کیونکر نہ ہو نبیرۂ خیبر شکن ہو تم

۳۴

نوشاہ بازو [illegible] کے لڑنے میں [illegible]
صفا [illegible] برق [illegible] میں [illegible]
یہ روز [illegible] حضرت [illegible]
جب دن [illegible] میں [illegible]

تحریر یوں ہی والد عالی گہر کی ہے
حضرت یہ ہوں فدا یہ وصیت پدر کی ہے

۳۵

سب جانتے ہیں [illegible] عشق [illegible]
مشتاقوں [illegible] کی طرح [illegible] نام [illegible]
نیند [illegible] آج صبح کی افواج [illegible]
دن امتحان کا [illegible]

جب غیر یوں حصول سعادت میں کد کریں
ہم ایسے وقت میں نہ چچا کی مدد کریں

۳۶

[illegible] آئے جب حضرت [illegible]
[illegible] صبح [illegible]
واری میں [illegible] سوچ [illegible]
[illegible] سید [illegible]

لیکن خدا نے کی ہے حمیت عطا تمھیں
فہمیدہ آپ ہو کوئی سمجھائے کیا تمھیں

۳۷

سید [illegible] یوں [illegible] حال بفصل [illegible] جب
زینب [illegible] دلوں [illegible]
کہا [illegible] رسول [illegible] غضب
قاسم نے بھی [illegible] میں [illegible]

سب نے کہا یہ غم نہ الٰہی دکھائیو
ہمکو نہ دو گھروں کی تباہی دکھائیو

۳۸

ماں نے کہا تمھارے ارادوں [illegible] خدا
واری [illegible] مردان [illegible]
مجھکو بھی [illegible]
بیٹے [illegible] جرأت [illegible]

ہنگام امتحان مری جان یوں ہی چاہیے
مردوں کو فکر نام و نشاں یوں ہی چاہیے

۳۹

[illegible] کی نفارت
[illegible] نظر کی نفارت
[illegible] کی نفارت
[illegible] کی نفارت

واجب مگر اعانت سبط رسول ہے
مجھکو خدا کی راہ میں لٹنا قبول ہے

۲۴۸
ماں ہوئے سب میں کہتی ہیں کہ اچھا سمجھے
وہ بیٹیاں ہیں جنکی برات [illegible] جلد بیاہ کرو
بکھرے بیاہ سے حضرت زینب [illegible] رنجیدہ ہیں
سر کی یہ راہ [illegible] بہت رنجیدہ ہو
خواہاں نام نیک بصد آرزو ہوں میں
بوتے ہو جس ولی کے تم اوسکی بہو ہوں میں

۲۴۹
شادی کی ان زنان [illegible] دو دل ہمیں نصیب ہے
شادی حجی [illegible] ہمیں عجیب ہے
نسبے میں ان [illegible] جانب اسے احبیب ہے
وقت [illegible] زینب قریب ہے
صدقے ہوں کیوں نہ ہم پسر بو تراب پر
ذرہ وہ ہے نثار ہو جو آفتاب پر

۲۵۰
کیا [illegible] سمجھو کہ تمہاری رضا ہے
کیا [illegible] جلال [illegible] کی وفا ہے
جز صبر و شکر و درد [illegible] کیا ہے
ہے بے بقا محبت دار فنا ہے
کچھ دن کا یہ فراق ہے دنیا زشت میں
پھر ایک جا رہیں گے ہمیشہ بہشت میں

۲۵۱
[illegible] زینب [illegible] جاو
[illegible] بیاہ کو جاو
[illegible]
خصت [illegible]
اوس خستہ جان پہ رنج و الم کا وفور ہے
اک رات کی بنی ہے پہ رخصت ضرور ہے

۲۵۲
[illegible] بی بی [illegible] کی آرزو
[illegible] صبح [illegible] آرزو
[illegible] ہم بیان ہو [illegible]
معصوم رسول [illegible]
فرقت بغیر اب کوئی چارا نہیں ہمیں
مرنا قبول ہے یہ گوارا نہیں ہمیں

۲۵۳
کیا فائدہ [illegible] دور اوٹھاو
جہان [illegible]
سمجھا [illegible] دل [illegible]
[illegible]
ہو لو تو کیا رضائے دل دردمند ہے
آخر کہو یہ رائے تمھیں بھی پسند ہے

۲۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر دکھائیں تمکو جو کچھ دل کا حال ہے
جاتے ہیں وہ ان جہاں سے پھر آنا محال ہے

۲۵۵
[illegible] طرف عروس [illegible] ہمیں
[illegible] ہمیں
[illegible] زینب [illegible] ہمیں
[illegible] تمہاری جدائی کا [illegible]
مرقد میں بھی نہ روح کو آرام آئے گا
یہ داغ دل سے تا بہ قیامت نہ جائے گا

۲۵۶
صاحب [illegible] جا ہے
رخصت میں [illegible] جا ہے
[illegible] تقدیر [illegible] جا ہے
[illegible] جا ہے
غل ہو کہ راہ حق میں ثنا ہی قبول کی
کیا مستقل ہو صبر میں بیٹی بتول کی

۵۳ سن کر کلام یہ دل ابن بو تراب دل کو ہو لیکن کسے ضبط کی طاقت و تاب اوٹھا دھواں جگر سے کہ آنکھیں ہوئیں پر آب فرمایا یہ زبان سے انجام ہوا حجاب	۵۴ [illegible] میں رنج سے [illegible] کلمہ ہائے عجب [illegible] جیتے رہے [illegible] فرمایا یہ کہ [illegible] صاحب حسب و نسب [illegible]	۵۵ [illegible] آنکھوں کو [illegible] دو لکھا [illegible] فرقت ہوا [illegible] نصیب مسند پہ جلوہ گر [illegible]
گھونگھٹ میں رنگ چہرے کا تغیر ہو گیا نالہ جگر سے اوٹھ کے گلوگیر ہو گیا	کوثر پہ ہو گے یا حسن مجتبا کے پاس رو کر کہا کہ ہوئینگا اس دم چچا کے پاس	منزل ہے دور راہ میں کچھ پیچ پڑ نہ جائے غربت میں قافلے سے مسافر بچھڑ نہ جائے
۵۶ آل نبی میں لب پہ [illegible] گئی بیوہ ہوں [illegible] قسمت [illegible] [illegible] جہان [illegible] [illegible]	۵۷ [illegible] میں [illegible] علم [illegible] [illegible] نہیں [illegible] [illegible] بہتر [illegible] [illegible]	۵۸ [illegible] محسن [illegible] رخصت [illegible] جب آخری سلام [illegible] [illegible]
مرنا ہو سہل سخت ہے حالت رنڈاپے کی کاٹوں کہاں میں بیٹھ کے آفت رنڈاپے کی	دو گام جستجو کی نہ زحمت اٹھاؤ گی ہمکو امام پاک کے پہلو میں پاؤ گی	عزت طلب ہو نام کی ہو جستجو تمھیں اللہ سفر کے میں رکھے سرخرو تمھیں
۵۹ [illegible] غضب [illegible] وارث [illegible] [illegible]	۶۰ [illegible] بی بی [illegible] [illegible] رو رو [illegible] [illegible]	۶۱ [illegible] رخصت ہوا [illegible] [illegible] زینب [illegible] [illegible]
قسمت میں ہے کہ قید ہو اور دربدر پھرے بلوے میں بیک شب کی دلہن ننگے سر پھرے	غم خیز و دردناک نشانی ہماری ہے یہ آستین چاک نشانی ہماری ہے	بیٹی کی فکر دل کو جو ہیم دکھاتی تھی بانو بلائیں لیتی تھی اور روتی جاتی تھی

۷۶۴

اک شور تھا کہ قاسم نوشاہ الوداع
اے نور چشم ابن یداللہ الوداع
اے یادگار شبر ذی جاہ الوداع
اے سبط مصطفیٰ کے ہوا خواہ الوداع
پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
پھر گھر میں خیر سے تجھے آنا نصیب ہو

۷۶۵

آخر وداع ہو کے حرم سے بصد ملال
روتا ہوا چلا حسن مجتبیٰ کا لال
[illegible] بیکسی کا کمال
[illegible]
آفت جدائی قاسم گل پیرہن کی ہے
یہ لال میرے پاس نشانی حسن کی ہے

۷۶۶

[illegible] قدم جو طرف [illegible] نشان
رو کر کہا یہ شہنشاہ دین و جہان
[illegible] خالق سبحان [illegible]
[illegible]
پہلے تمھیں سفر سوے باغ جناں کرو
جا کر پدر سے حال ہمارا بیان کرو

۷۶۷

بھائی [illegible] عرض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناموس بھوک پیاس کی ایذا میں ہے غریق
بچوں پہ تین روز سے فاقے گذر گئے ہیں

۷۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
قسمت میں ہے کہ جب سر و تن میں جدائی ہو
بیکس کی لاش پر نہ پسر ہو نہ بھائی ہو

۷۶۹

سنکر کلام حضرت سلطان ذی وقار
بیتاب ہو گیا دل عباس نامدار
[illegible] اشکبار
قاسم [illegible] سلام [illegible]
تسلیم کر کے سرور عالی وقار کو
دی زیب و زین زین جواہر نگار کو

۷۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فیض قدم سے اوج دکھانے لگی زمین
پہلو کو آسمان کے دبانے لگی زمین

۷۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب سرکشان لشکر شر کانپنے لگے
نامی دلاوروں کے جگر کانپنے لگے

۷۷۲

وہ صولت و نہیب [illegible]
بچپن کی شان [illegible]
وہ عطر بار [illegible] بدن میں [illegible]
[illegible]
ہر دم مہک سو خط لطافت سرشت کی
جنگل میں آ رہی ہے ہوا اک بہشت کی

۷۳

اللہ رے نور چہرۂ نوشاہ عرش جاہ
سوتی ہے برق طور کی غیرت سے جس کی ماہ
لیتے ہیں جس کی ضو سے ستارے بھی پنجگاہ
سب چھپ گئے ستارے کسی کا نہیں نباہ

صدقے ضیائے روی تجلی مآب پر
طالع ہوا آفتاب سر آفتاب پر

۷۴

کاہیدہ ماہ نو ہے ابرو کے سامنے
ہے زرد رو ترنج بھی خوشبو کے سامنے
آئے وہ گل ہیں باغ نبی کے سامنے
سنبل ہے پیچ و تاب میں گیسو کے سامنے

حلقے نہیں یہ کاکل عنبر صفات میں
جلوہ ہزار ماہ کا ہے ایک رات میں

۷۵

نعرہ یہ تھا کہ جان ہے جوشن تن میں
نور نگاہ بتول ہوں بن میں
قائم ہوں فتح پر وہ نگاہ جن میں
[illegible]

کرار ہوں قوی ہوں جری ہوں دلیر ہوں
نسبت اسد کی شیر کے بیٹے کا شیر ہوں

۷۶

آنکھیں ہیں یا کہ دونوں چراغ حسن کا نور
عارض کی ضو جبیں کی تجلی ہیں کا نور
[illegible]
زلف جہاں کی ... ... کا نور

روشن ہے اس سے گھر شہ عالی جناب کا
یہ ماہ نور عین ہے پانچ آفتاب کا

۷۷

کیا حسن ہے عضب ہے چشم جلالت مآب کی
چہرہ عضب کا ... ... حجاب کی
... غفار کی
وہ کمال حسن ... حاجت کی

نور نگاہ ہے حسن خوش جمال کا
اے ذہن بیں کہ خوف ہے عین الکمال کا

۷۸

جب جلوہ گر ہوا ... ... جلال
جلوہ ... ... جلال
... ... جلال
سیف اللہ ... ... جلال

شہرہ ہے جسکے زور کا گردان عہد میں
چیرا ہے جس نے کلۂ اژدر کو مہد میں

۷۹

حیران ہوں ... آئینہ
بنا ہے ... ... آئینہ
... ... آئینہ
وہ حسن ... ... آئینہ

ہو دنگ آفتاب وہ ضو وہ صفائی ہو
نک طلب خود آئینہ کی رونمائی ہو

۸۰

... شکوہ ہے ... شاہ و شہ میں
... ... میں
... ... میں
[illegible]

آواز کوس و بوق و درا بند ہو گئی
ہل من مبارز کی صدا بند ہو گئی

۸۱

دلدل سوار فارس میدان لافتا
دریائے ... ... ارتقا
... جان بقصد ... ... نشاں
نام ... ... نشان

حامی ہے جو فقیر و یتیم و اسیر کا
جوشن ہے جسکا نام صغیر و کبیر کا

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باتین یہ پُر اثر ہین کسی دل مین گڑ نہ جائین
حرکی طرح آب اور سیاہی بگڑ نہ جائین

۸۵

[illegible] چلی وہ سیف
[illegible] چلی وہ سیف
[illegible] چلی وہ سیف
[illegible] چلی وہ سیف
چمکی وہ برق صاعقہ گر گرد ہان اوٹھا
وہ قلب فوج شام جلا وہ دھوان اوٹھا

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے ہو کے شمع سحر ہو تو کیا بچے
زخمی کو چاندنی کا اثر ہو تو کیا بچے

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باتون یہ آگئی دل کسی کا رجوع ہو
حکم رئیس ہے کہ لڑائی شروع ہو

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برق غضب ہو فرقہ ہالک کے سامنے
ہو بچے جلے بھنے ہوی مالک کے سامنے

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتین تھا اور سیہ ہوئین سن اجلوں مین
جلوہ اجل دکھاتی تھی شکل عروس مین

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شور بدہ بگیر اوٹھا فوج شام سے
شمشیر ادھر بھی شیر نے کھینچی نیام سے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیزی غضب تھی قدم سرگاف تھا
جس سمت ہاتھ اوٹھ گیا میدان صاف تھا

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کشتے بندھے تن سپہ سیاہ کے
کشتون سے بند ہو گئے کوچے پناہ کے

۹۹۱

سینہ سپر جب تھا جو وہ پھرا ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر

بسمل کیا اوسی جسے اوٹھکر دبا لیا
اوتری یہ سر سی جب قد اجل نے گلا لیا

۹۹۲

جو پہلوان تھی [illegible]
طاقت اور [illegible]
ہیں سب مبالغہ [illegible]
ہین بچہ [illegible] خلاف ادب

آفت ہے جنگ دلبر شاہ عرب نہین
خیمے یہ آپڑے تو کچھ اسکا عجب نہین

۹۹۳

[illegible] سے چھوٹا ہوا وہ [illegible] چلا
[illegible] چلا
[illegible] چلا
[illegible] چلا

کیا اسکی اصل قاسم فرخ شان کے سامنے
جاتا ہے کلب شیر نیستان کے سامنے

۹۹۴

نعرہ [illegible]
[illegible]
بیٹھا [illegible]
لڑیں ابن سعد [illegible]

تلاؤ خیمہ کونسا ہے رو سیاہ کا
کہدو نکل کے دیکھ تلاطم سپاہ کا

۹۹۵

بیٹھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا [illegible]

واقف ہین میری طرح فن کارزار سے
یہ چار سر فروش لڑین دس ہزار سے

۹۹۶

آیا قریب [illegible]
اچھا اوٹھا [illegible] سنبھال کے
انسان [illegible]
[illegible]

نعرہ کیا کہ شیر کہین دبنے والے ہین
او نیزہ باز ٹھاٹھ سب دیکھے بھالے ہین

۹۹۷

کہنے لگا [illegible] لشکری
جیتیں سپاہ [illegible] ابتری
اس نوجوان کی جنگ [illegible] حیدری
لڑتا ہوا اسی طرف آتا ہے وہ جری

تلوار ہاتھ مین ہے سپر دوش پاک پر
تودے لگا دیے ہین سر و تن کے خاک پر

۹۹۸

جب نوجوان [illegible]
صف [illegible]
[illegible]
ٹھہر کے [illegible]

تو ہم نبرد رستم و سہراب و سام ہے
شبیر کے اس نشان کو مٹا دے تو نام ہے

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹاپون سے خاک اڑ رہی تھی دشت نبرد مین
دو بجلیان چمکنے لگین صاف گرد مین

[illegible]

ظالم کا وار اپنے ہی گھوڑے پہ چل گیا
گردن فرس کی چھد گئی بھالا نکل گیا

[illegible]

بیٹھے تھے سب خرابی برگشتہ بخت پر
رگ رگ پہ تھا فشار تعب جاں بحنت پر

[illegible]

گر کر شتم فرس سے تن بے حیا ملا
دوزخ میں جلد اپنے برادر سے جا ملا

[illegible]

وہ رستمی رہی نہ تعلّی وہ گیو کی
پکڑا ایک کو شیر نے جو لی کو دیو کی

[illegible]

جگر میں اب دماغ ہوا او بدگہر ترا
سر کاٹ لیں تو دور ہو دوران سر ترا

[illegible]

تنہا گئے تھے لڑنے سلے وہ جو شیر سے
تم دو تو ساتھ جا کے لڑو واں دلیر سے

[illegible]

مجروح لیلیاں ہو گئیں سنانے او کھڑ گئے
سب تن سے کٹ کے بند گستا کتں میں پڑ گئے

[illegible]

رکھو دل سے دور دھیان جدال و قتال کا
بھائی ہو تو بھی او سگ درس شغال کا

[illegible]

نیزہ نہ تیرا اور نہ شمشیر سے لڑو
مو تیں بچا کے گھات کی تدبیر سے لڑو

۱۰۹

جھنکے ہر جنگ سے وہ دونوں لعین آگے بڑھے
دو دیو ہیں تنش سے سلیمان کے آگے بڑھے
وہ تن [illegible] آگے بڑھے
نیزہ [illegible] جانب [illegible] آگے بڑھے
گھوڑے لیے نکالے دونوں نے لشکر کی آڑ سے
دو اژدہے وہاں ہوئے پیدا پہاڑ سے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکا اوٹھا نہ ہاتھ نہ اوسکا قدم بڑھا
خود دیکھکر شکار کو شیر اجم بڑھا

۱۱۱

[illegible] کمان پر
[illegible] آسمان پر
[illegible] نشان پر
اوٹھی ادھر حسام [illegible]
سہمے شقی وہ تیر جو یکبار کٹ گئے
چلے کٹے تو خود بھی خطا کار کٹ گئے

۱۱۲

بولیں ادہر کی [illegible] دونوں ہماری ہوئی ہیں
چھایا دونوں پہ [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]
رہوار تھے یہ جنگ سے رخ اڑ کے پھر گئے
دونوں سوار سب کی نگاہوں سے گر گئے

۱۱۳

[illegible] آگے لعین
[illegible] آگے لعین
جھپٹا جو [illegible] آگے لعین
[illegible]
اسکا جو ہاتھ ادھر کو ادھر آ کے مڑ گیا
اسکی کلائی کٹ گئی سر اوسکا اوڑ گیا

۱۱۴

[illegible] بڑھ کے چہرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ترچھی وہ سیف جانب صدر و بغل گئی
لیتی ہوئی جگر کو کمر سے نکل گئی

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بوچھاڑ میں ہے نہ کسی خیر خواہ سے
تیغے کو تولتا ہوا نکلا سپاہ سے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھایا ہوا تھا [illegible] خود فروش پر
سر تھا کہ تھا خم میں سر [illegible] جوش پر

۱۱۷

[illegible] جان میں
[illegible] ڈھال میں
[illegible]
[illegible]
کوتاہی نظر تھی عیاں چشم تنگ سے
ظاہر سواد قلب تھا چہرے کے رنگ سے

۱۲۰

[illegible] شعلہ بار ہے
گردن [illegible] تنا ہوا ہے
[illegible] بار بار ہے
[illegible] افتخار ہے
دشمن نے کہتے تھے خبر اسکی رہے تجھے
لپٹیں گے قبر میں بھی یوں ہی اژدہے تجھے

۱۲۱

[illegible] جیغہ پر
گردن اٹھا کے [illegible] دیکھا ادھر ادھر
بل کھا کے دی صدا کہ [illegible] کدھر
[illegible]
مجھسے لڑو اگر ہے مہارت کمال میں
کہدو کہ رزق آیا ہے دشت قتال میں

۱۲۲

[illegible] داغ
[illegible] مخمل سرسبز
[illegible]
[illegible]
آنکھیں کھلیں گی دیکھ کے حال اوسکا نار میں
جا لو لگی ہوئی ہے ترے انتظار میں

۱۲۳

[illegible] خراب ہے
[illegible] ثواب ہے
[illegible] عذاب ہے
[illegible] ولایت مآب ہے
بہکا ہے راہ راستی و احتیاط سے
دوزخ میں لڑکھڑا کے گرے گا صراط سے

۱۲۴

[illegible]
[illegible] دل کو نہیں قرار
[illegible]
[illegible]
میں آزمودہ کار ہوں اور نوجوان ہے وہ
دیکھے ہنر کمال دکھائی کہاں ہے وہ

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رابع کو دیکھ حسرت و اندوہ و غم کے ساتھ
سینہ ہے سر کے ساتھ کمر ہے قدم کے ساتھ

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سارے یہ بار تھے فرس پر شکوہ پر
غل تھا کہ بوجھ کو نے ڈالا ہے کوہ پر

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعمیٰ یہ دیکھنے کا فقط زرق برق ہے
روشن ہوا کہ تیری بصارت میں فرق ہے

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹھاٹھ اوسنے بدلا آپ کے تیور بدل گئے
قاسم بھی یاں سنبھال کے بھالا سنبھل گئے

۱۲۹

مطلع جھکا کے سر جو زبان دہن سے کھا
اکرو فرو ہمیں یہ پانی ہی کہ ادہر زبان سے کھا
دشمن یہ ایدہر زبان ادہر زبان سے کھا
شان جہاد ہاں ایدہر نشان نشان سے کھا
نقرے ابرو کا تیغ سے

انداز جنگ دلبر مشکلکشا کے کھلے
ہر بند مین مرقع دست و غا کھلے

۱۳۰

زبان مین بھی یہی سر نیزہ بھی زبان سے بھی
جنون یہ سب سکھے ہیں انکے پھیر سے بھی
نیزے کہیں ہیں ہاتھ سے کبھی ادہر سے بھی
اتنا ہی اوس طرف سے سمجھو ادہر سے بھی

لیسپا ابھی نہ وہ ہو نہ سر بر دلیر ہے
میدان مین مقابلۂ گرگ و شیر ہے

۱۳۱

اسکے ہیں ہاتھ ادہر سے اوسکی لگی ادہر
شمشیر ادہر سے ہاتھ لگانے کو نیزہ ادہر
شمشیر سے بچا کے سرکے ادہر ادہر
جھپٹا تنا نیزہ کی سر ادہر

اب کیا کھلے کہ جنگ مین دم چھوٹنے لگا
یون ٹوٹی شاخ نیزہ کہ پھل چھوٹنے لگا

۱۳۲

نیزہ وہ ہے کہ دل اہل نظر کھلیں
کھلیں نیزہ ہی نظر کہ کہاں ہیں وہ سپر کھلیں
حاسد کے لب یہ مختصر کھلیں نہ کھلیں
رد و بدل میں عقدۂ فتح و ظفر کھلیں
چھینیں جو ہیں منہ بھی بھول وہ بیکہ کھلیں

سمجھیں وہ نوک جھونک کو باہر جو فن کے ہیں
غل ہو کہ جوڑ توڑ یہ خیبر شکن کے ہیں

۱۳۳

ہیں زیب پر ادہر سے ادہر ادھر سے ہاتھ
گردن میں ہیں نیزہ پہ جب اوس پر ہاتھ
سر کٹنا ہو اگر وہ تیغ بر تو جب ہاتھ
ہوتا ہے وار در دتو سر کٹنا ہو بہ ہاتھ

طاقت کو نیزہ باز کی یہ تول لیتے ہین
جو بند باندھتا ہے اوسے کھول لیتے ہین

۱۳۴

غرض ایسا بھی وہ نیزہ اسطرف اوٹھا
جو نیزہ تنا کر وہ ادہر سے ادہر اٹھا
ہٹیا وہ بسلانے میں جس کی کمان اوٹھا
وان ادہر سے تیغ دلبر شاہ زمان اوٹھا

فرزین پڑین تو کٹ گیا وہ خود پرست بھی
سو ٹکڑے تھا شمار مین چار آٹھ شست بھی

۱۳۵

رد و بدل میں پیچ و تاب میں بیکار ادہر ادہر
ایمان پھینکے ہیں تیر بار بار ادہر ادہر
سیدھے ہیں پھر ہیں وہ ادہر ادہر
گرز و تیر گشت جو ان پر کھینچیں ادہر ادہر
نیزے ادہر کھینچیں جو یہ پھر کھینچیں

آیا سمٹ کے وہ تو بڑھا یہ بناؤ سے
کم ہو ہوا کی آمد و رفت آؤ جاؤ سے

۱۳۶

نیزہ باز جسم وہ جو ادہر ادہر نیزہ باز
سرکے تھا ادہر اٹھا کہ بھالا کی سنان دراز
ہوتی ہے وہ طرح سے کی ادہر پیچ و تاب
تازہ چلیں کہ لڑنے میں تازی وہ سرکے بہ ناز
ہر دفعہ یہ ہے سر کہ بس سرکے وہ سر کے

سرگشتہ دیکھ کر یہ طولا ہوا ہے وہ
بھالے کے ہاتھ جنگ مین بھولا ہوا ہے وہ

۱۳۷

سر کے بہ تیغ تیز تیزہ دم
اسکے شمشیر لے سر ادہر ادبی
قاسم نے بکار کے غرب کی تیغ قسم
دیکھا ہو کہ کمان پہ اڑ کے ادہر
کرکے گرگ عدو نام سے ادبی
بکارے

ہشیار ہو یہ تیغ شرربار چلتی ہے
دیکھوں تو کسطرح تری تلوار چلتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوہر کو دیکھ دیدۂ دل گر نہ کور ہو
کافی ہے ایک تیغ جو قبضے میں زور ہو

ہے اس جری کا ہاتھ خدا کے ولی کا ہاتھ
دیکھو بڑھا ہے جانب حرب علی کا ہاتھ

بجتا ہے یوں جھجھک کے وہ روبہ دلاسے
زخمی ہرن تڑپتا ہے جس طرح شیر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیچ جو اوسکی سیر گلستان سب نے دیکھتے
جوہر ہر رنگ دیدۂ ازرق کبود تھے

واں خبث باطنی کا سخن ہو زبان پہ
یاں سر بسر حدیث حسن ہو زبان پہ

رد کرتے ہیں یہ وار جو اوس روسیاہ کا
اوٹھتا ہے جا بجا سے غل واہ واہ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوشش ہر اک طرف سے ہے تیغ آزمائی میں
ہے زور فکر جان لڑا دے لڑائی میں

ہے اوس کو سمند پہ تھمنا محال ہے
او کھڑے ہیں یوں کہ جمعیت کا جمنا محال ہے

آئے جو جا بجا کی بار تو جانے نہ دیجیو
دہنی طرف حریف کو آنے نہ دیجیو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر بار پست ہوتا ہے پامال بے شقی
تم شیر حق کے لال ہو گیا مال ہر شقی

او سنجاجری نے یاں سیف دو دم کیا
شامی نے ڈھال روک کے تیغہ علم کیا

گرتے ہیں جو لطف خداوند پاک ہے
دیکھو جھکے ہیں شکر کے سجدے کو خاک پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار اوٹھا کے نام شہ ذوالفقار لو
دم اسکا چڑھ چکا ہے بس اب سر اوتار لو

شانہ مثال شاخ شجر کٹ کے رہ گیا
تن صدر زین تا بہ کمر کٹ کے رہ گیا

جسپر اوٹھائی تیغ جدا اوس کا سر کیا
جس صف میں جم گیا اوسے زیر و زبر کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر میں یہ قوی ہے مگر دل ضعیف ہے
کی تھی خدا کے ولی نے یاں اس طرح
نکلے جو اس سے جرات و قوت میں [illegible]

[illegible]

۱۵۸

[illegible]

تھی بارش خدنگ جو تھا جسم پاک پر
قطرے لہو کے تیر سے ٹپکتے تھے خاک پر

۱۵۹

[illegible]

کیا فائدہ ستانے سے اس نو نہال کے
کافی ہیں وہ جو گرد ہیں اس خستہ حال کے

۱۶۰

[illegible]

تلوار اوٹھائے ہاتھ میں رو سیاہ ہے
قاتل کی سوئے گردن قاسم نگاہ ہے

[illegible]

[illegible]

زخمی تمام دوش بر و صدر و فرق تھا
خون میں تمام خلعت شاہانہ غرق تھا

[illegible]

[illegible]

سنبھلے وہ تھے کہ وار لعینوں کے پھر پڑے
سر تھام کر زمیں پہ گھوڑے سے گر پڑے

۱۶۱

[illegible]

دولھا یہ جانکنی میں یہ حیدر گذر گئے
اکبار سب سوار ادھر سے ادھر گئے

[illegible]

[illegible]

کہنے لگا وہ دیکھ کے شیر کے لال کو
میں جا کے قتل کرتا ہوں اس خوش خصال کو

[illegible]

[illegible]

یہ حلق خشک خنجر دشمن سے کٹ نہ جائے
قاتل قریب ہیں کہیں سر تن سے کٹ نہ جائے

[illegible]

[illegible]

زخموں کے درد سے تھا تعب جسم پاک پر
رہ رہ کے دونوں پاؤں رگڑتے تھے خاک پر

سنہ ۱۲۶۳ بیٹھو نہ کہو شوق سے بن باری کی یہ بن علم آنکھوں میں ہے سہرے کی بہار اے یہ بن روز سر پہ یہ سہرا ہے بیاہ کے ہے کہو شوق خضر کہ سامنے ہوا ہے بہ یہ سر	سنہ ۱۲۶۶ دولہا کی ماں کہتی تھی نور آنکھوں کا سب بین کرتی ہے یہ ماں نیند میں بلا سب بیٹھے بیٹھے ہیں کہ ہوا سہرے والا بیٹھا بیٹھا کہ یہ رو کے گود میں شہ کی	سنہ ۱۲۶۶ زینب کی ماں بیاہ کے سہرے بھی چمن نہ ہوا جو بن جوان کے بھی کلیاں یہ بیٹھا باغ ویران کر سب کو یہ ستم بیاں کر
خون جگر رواں ہو نہ آنکھوں سے کس طرح اک شب کا بیاہا اوجڑ گیا دنیا سے اس طرح	نیند آگئی ہے راہ میں اس خوش صفات کو سوتے ہیں شہ کی گود میں جاگے ہیں رات کو	جنگل بسا کے گھر مرا ویران کر گئے ماں کس لئے اترے یہ جیتے تم تو مر گئے
سنہ ۱۲۶۶ صدر یار پہ تھا بیٹھا شاہ دین پسر بھر لاشہ اوٹھا کے لیے نہ بچے ہم بیکس لیے بچا کے نبی بھی شاہ سینہ کے پاس ماتم سہا شاہ بھی	سنہ ۱۲۶۶ بیٹھا آگیا میں بارگہ ہے رن نش سنہ لاش پہ ہے حیدر کی لاش بچپن لے کے بیٹھی ماں کی لاش حق سے کی بلا ہے	سنہ ۱۲۶۶ شیون میں بس بین ہوں کیا دل کو زبان بیاں جو سخن مونس یہ بیان سخن روتا ہے دل ان کو خلق میں
سینہ پہ تھا صدر شاہ یہ سر دوش پاک پر اور بازوؤں پہ بندھے تھے نقش کی بھاک پر	چلائی سر کو رکھ کے تن پاش پاش پہ قاسم بنے نثار یہ ماں تیری لاش پہ	باعث ہے وصف سرور عالی مقام کا شہرا ہے شہر شہر میں تیرے کلام کا
سنہ ۱۲۶۰ وصف جو روز ستم کیا جانے لال رو رو کے بیٹھوں پکاری کی لال قاسم پہ یا الہی جبر البلا کا لال جنتا ہے اتر لے کے دیکھا لال	سنہ ۱۲۶۸ سب کی جان ہے دلہا بنا کر لاتے دولہا بنا کے شہ کا لال جب آئے جان ہی قربانی سے اب لال دیکھ اٹھایا ان کی	تمام شد سنہ ۱۲۶۸ مجرئی ... کی زبان بیوفا سے ہوئے نسب مونس ہے شفقت کا
اے برچھے والو جلد سرک جاؤ راہ سے دولہا برات لیکے پھرا قتلگاہ سے	چادر میں لپٹے جنگ کے میدان سے پھرا اماں فدا ہوئے تو عجب شان سے پھرا	

۲ رو کے کہتی تھی سکینہ حضرت عباس سے
غش چلا آتا ہے عمو جان میں پانی بھیجے

۳ وقت [illegible] فتح کر سب قاسم نے کہا
[illegible] کلائی صبح کو رن میں سر [illegible] بھیجے

۴ جب طلب اکبر نے کی رخصت تو بابا نے کہا
دو نہ تم داغ جوانی احمد ثانی بھیجے

۵ عرض کی اکبر نے اماں جان بہر مصطفیٰ
فاطمہ کے لال پہ خنجر سر کہا وہ قربانی بھیجے

۶ جب جنازہ اس کی کی جو حرکت تو نوشہ ہو کر کہا
موج بخشا شاہ نے تخت سلیمانی بھیجے

۷ صبح عاشورا سکینہ سے یہ کہتی تھی بانو
دیکھ لے تو دو بیا جی بھر کے آ دو جانی بھیجے
رن میں

۸ رن میں جا کے جب زمیں پر آپ نے کی ہیں مولا دلی
اپنی گردن آج ہو خنجر سے سر جدائی بھیجے

۹ جب صدا اصغر کہا نے کربلا گھر میں جاں بے زبان
منہ سے بانو کے ہوئی حال پشیمانی بھیجے

۱۰ قتل سے میدان میں [illegible] شمر [illegible]
آج نانا جان کی امت یہ [illegible] الی بھیجے

۱۱ دن بیاہا جب سے [illegible] ہی دکھلائی بھیجے
آج نانا کو [illegible] والی بادشاہ

۱۲ ذبح ہوتے وقت قاتل سے یہ [illegible]
دو گھڑی پانی اسا ہو کے پانی بھیجے

۱۳ رحم کر او شمر یہ رو کے نانا ادا
نانا بیمار سے کہتے تھے شیر آنی بھیجے
کس کی آئی نقد دین کی [illegible]

۱۴ ہائے بابا کہہ کے اکبر نے جو تن سے مصطفیٰ
شام سے لشکر یزید نے وہ سوغاتی بھیجے

۱۵ ان کو زینب در میں [illegible] ان بیچاری بھیجے
بھائی میں [illegible] دو بیتاب تمہیں

۱۶ روضہ کر [illegible] یہ یونس او وہ سلسبیل
روضہ کوثر کا یہ محشر کے دن پانی بھیجے

رباعی

ہر نالہ دل و جگر کو بیتاب کرے
ایسا رو دو کہ ابر شرما جائے
آنسو دریا سے رو کے جیحون بہ رم جیحون
رونق یہ دعا ہے [illegible] کر دیا جائے

تمام شد

٤١
[illegible] صبح
چھپتا ہے ماہ جب آسمان پر [illegible] صبح
نکلا حجاب سے [illegible] صبح
دکھلانے لگا [illegible] صبح
[illegible] صبح

٤٢
وہ صبح اور وہ نور کا عالم وہ سبزہ زار
[illegible] بوستاں [illegible] وہ بہار
بلبل [illegible]
[illegible]

٤٣
جوش تھا آسمان پہ [illegible] صبح ناز
[illegible] شہنشاہ سرفراز
دیکھا [illegible]
[illegible]

گردوں پہ جا ملان سحر کا ظہور تھا
عالم تمام مطلع خورشید نور تھا

رونق انھیں کے دم سے ہے دنیا و بہشت میں
ایسے تو گل کھلے بھی نہیں باغ بہشت میں

نصار شاہ بر ظہر کے بنگام ختم ہوئے
انسان تو کیا ملک بھی تسلیم خم ہوئے

٤٤
غنچے کھلے نسیم ریاض جناں چلی
[illegible] عنبر فشاں چلی
باغ جہاں میں [illegible] جواں چلی
[illegible]

٤٥
[illegible]
تھی [illegible]
جب [illegible] ادھر ادھر
[illegible]

٤٦
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیر چمن تو کر کہ مرا دور دور ہے
غنچے کھلے ہیں رنگ گلستاں اب اور ہے

بلبل کا اس ہوا سے دل باغ باغ تھا
ارض محلا کا عرش بریں پر دماغ تھا

لیکر سلام شاہ نے سب پر نگاہ کی
دیکھی قلیل فوج تو اک دل سے آہ کی

٤٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٨
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٤٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا میں ان گلوں سے یہ گلشن بھرا رہے
یارب سدا یہ باغ پیمبر ہرا رہے

ظلمت کا ساتھ کچھ وہ شب میں نہاں ہوا
مشرق سے چرخ پر خط ابیض عیاں ہوا

ہر دم بشر کو چاہیے محشر کی فکر ہو
لازم ہے زیر تیغ بھی خالق کا ذکر ہو

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں لب پہ ذکرِ رحمتِ ربِ ودود تھا
دل سوئے حق تھے محو قیام و قعود تھا

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ فخر خاندانِ نبی فاطمہ ہوا
شبیر پر نماز کا بس خاتمہ ہوا

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آہ و بکا سے خیمے میں آفت بپا ہوئی
گھر میں ہر اک کے تازہ قیامت بپا ہوئی

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسے مریں گے بخششِ امت کے واسطے
سر دیں گے عاصیوں کی شفاعت کے واسطے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلچیں قضا بنے گی محمد کے باغ کی
سبزے کی جا بہار ہے اب دل کے داغ کی

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

املاک لے گئے نہ زر و مال لے گئے
دنیا سے ساتھ نامۂ اعمال لے گئے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردش نئی ہے روز نیا انقلاب ہے
دنیا کو سچ کہا ہے کسی نے کہ خواب ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیواں یاں رہے نہ ملک انس و جن رہے
آکر اگر رہے بھی تو دو چار دن رہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملکِ عدم کا کوچ ہے زادِ سفر نہیں
پا در رکاب بیٹھے ہیں لیکن خبر نہیں

۱۹

زہرا کے چین جان رسول خداوند دو جہان
جھکتے تھے جنکے سامنے انسان [illegible]
ناصر رہے حضور [illegible]
جب [illegible]

سلطان سر افتخار سے کہتے تھے خاک پر
قدسی درود بھیجتے تھے نام پاک پر

۲۰

افسوس ہے کہ وہ خاصۂ درگاہ سب گئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پتھر سے سنگدل ہو زندان جدا کرین
حال نبی یہ ہوئے تو ہم جی کے کیا کرین

۲۱

اک دن وہ تھا کہ [illegible]
وہ حشمت و جلال [illegible]
[illegible]
[illegible]

اک خواب کی طرح وہ فسانہ گذر گیا
زینب وہ دن گئے وہ زمانہ گذر گیا

۲۲

بولی لپٹ کے باپ سے سکینہ جگر فگار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا ہے سر کھلے ہوئے دادی کو خواب مین
گذری ہے ساری رات مجھے اضطراب مین

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اماں نے کی ہے گریہ و زاری تمام رات
مین تڑپ تڑپ کے گذاری تمام رات

۲۴

وہ دن گئے کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاد آگئے تھی دیکھی جو الفت حضور کی
وہ کیا ہوئی قدیم محبت حضور کی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی جہان کا گو تری دادی کا مہر ہے
قبضے مین ناریون کے مگر آج نہر ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم فکر آپ کرتے ہین جانی کے واسطے
تم جان کیون گنواتی ہو پانی کے واسطے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم توڑتا ہے مجھو مین جو غم سے [illegible]
تم سے سوا تو صغرا نادان کو پیاس ہے

۳۰
واں سے سکینہ [illegible] شاہِ امم چلے
[illegible] پیچھے حرم چلے
[illegible]
عباس [illegible] علم چلے

چمکا نشان خیمۂ عصمت مآب سے
زائل ہوئی چمک ورقِ آفتاب سے

۳۱
جھکا علم [illegible] جب کبھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھا تھا دوش پر جو علی کے نشان نے
تسلیم کو جھکایا تھا سر آسمان نے

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حملوں سے صاف جنگ کا میدان کر دیا
قاسم بنے نے فوج کا گھمسان کر دیا

۳۳
نکلا جو بارگاہ سے وہ سرو باغ نور
بڑھ بڑھ کے [illegible] نقیبان ذی شعور
[illegible] جعفر غیور
[illegible] چراغ طور

چہرے کی ضو سے دیدۂ مردم جھپک گئے
نکلا جو آفتاب تو ذرّے چمک گئے

۳۴
[illegible] امام زماں
رن میں [illegible] جان
[illegible] حضرت عباس نامدار
[illegible]

یہ قبلۂ مراد ہے ہاں رُخ ادھر کرو
آئیں ادھر سے تیر تو سینہ سپر کرو

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پر پڑا جو گرز تو تیورا کے گر پڑے
رہوار سے زمین پہ غش کھا کے گر پڑے

۳۶
آیا فرس سوار [illegible]
[illegible]
رن کو چلی سواری سلطان [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

رفعت بڑھی سپاہ سعادت سرشت کی
ٹھنڈی ہوا ادھر سے آئی بہشت کی

۳۷
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لگ سے بدن پہ تیر ان کے پھل کھا کے گئے
وہ تازہ پھول دھوپ میں مرجھا کے رہ گئے

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھنچتی ہیں اب رگیں بھی تن پاش پاش کی
پامالی کوئی آن میں ہوتی ہے لاش کی

عباس نے بنا جو ہوئے شاہ دین چلے سر پیٹتے ہوئے اہل حرم بین کرنے چلے [illegible]	افسوس یہ رنج و غم بھی [illegible] ہائے حسن دل [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]
غصے سے رنگ چہرۂ پر نور لال تھا ضیغم کبھی بپھرتا ہے جیسے یہ حال تھا	عمو سے کیا سلوک مری جان کر گئے جنگل میں مر کے گھر مرا ویران کر گئے	دولھا کا رن میں نقشۂ ہستی مٹا دیا ہے ہے چراغ قبر حسنؑ کا بجھا دیا ✦
[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]
دیکھا جو غیظ ابن شہ قلعہ گیر کا یاد آگیا جلال جناب امیرؑ کا	دوڑا کے گھوڑے جسم کا کیا حال کر دیا باغ حسن لعینوں نے پامال کر دیا	کس کس کے دل پہ صدمۂ رنج و الم نہ تھا تھا کون جسکو قاسم نوشہ کا غم نہ تھا
[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]
پیکان لگے جو سینے تن پاش پاش پر شبیر تڑپ کے گر گئے بھتیجے کی لاش پر	دیکھے یہ ظلم و جور جو اہل غرور کے مانند شیر رہ گئے عباس گھور کے	اک شور تھا کہ خلق سے دولھا گذر گیا کبرا تو رانڈ ہو گئی نوشاہ مر گیا

۳۴

سر پیٹتی تھی فاطمہ کبریٰ پسر میں
بیٹا [illegible] جگر میں
[illegible]
بیاہی [illegible]

تم کس قصور پر گئے منہ مجھ سے موڑ کے
مقتل میں جا بسے مجھے جنگل میں چھوڑ کے

۳۵

جنگل میں جا بسے [illegible]
اے جان [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کچھ خوشی ہو اب وہ یہ خستہ جگر کرے
اوقات جس طرح سے بتاؤ بسر کرے

۳۶

مہمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس [illegible]

اکھڑے ہے لعل لب پہ فقط دھیان رہ گیا
افسوس بات کرنے کا ارمان رہ گیا

۳۷

شادی کی تھی [illegible]
میدان میں [illegible]
[illegible]
بیاہی [illegible]

بے وارثی جہان میں ناشاد ہو گئی
آباد ہو کے ہائے میں برباد ہو گئی

۳۸

جس [illegible]
[illegible]
[illegible]
صاحب [illegible]

مشتاق کب سے ہیں لب گفتار وا کرو
تسکین دل کو ہوئے جو بات اک ذرا کرو

۳۹

صاحب خوش [illegible]
[illegible]
[illegible]
جلدی [illegible]

والی کو ایسی ترک محبت نہ چاہیے
میں دکھ زدی ہوں مجھ سے تو غفلت نہ چاہیے

۴۰

[illegible] حال ہوا اب وہ
[illegible]
سہرے [illegible]
[illegible]

اب ہی خبر اسیری ناموس شاہ کی
تدبیر کچھ نہ کر گئے میرے نباہ کی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت ہو کم اک آن میں کہ لے کو جائینگے
اب تم تلک نہ جیتے ہوئی پھر کے آئینگے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب موم سی ہائے تن کی قبا لال ہو گئی
گھوڑوں سے رن میں لاش بھی پامال ہو گئی

۴۵

وہ رن کی شب بیابان میں چھوڑا امام اخیار کو
زندہ پھرے ہیں بن میں بیٹی ہو بیمار کو
اتنا نہ دھیان آیا کہ ہوگا اوج سے زوال
سہنے نہ دیں گے بیبیاں سیدانیوں کے لال

یہ کہکے ماں سے دوڑ کے کبرا لپٹ گئی
کہتی تھی ہائے کیا کروں قسمت الٹ گئی

۴۶

جو کچھ کہا ہے تم نے وہ ہے نیک یا ہے حیف
وارث کا ساتھ ادھر بیابان بابا یہ حرف
زندہ رہیں کے ساتھ کیا بابا یہ حرف
سب اہل غم کے بیچ کہا یہ بابا یہ حرف

صاحب بتاؤ اب میں کدھر جاؤں کیا کروں
بیٹھوں میں قبر پہ کہ اسیری کے غم سہوں

۴۷

سر ننگے ہیں غریب کے سرگرم ہو رہی ہیں
بیٹی ہے کس کا حکم کہ کافر ہیں بے سخن
اب ان کے سب کو رو کے کہیں بے حسن
ماں کہہ رہی ہے اب یہ بھی بیمار ہیں بہن

روکا قلم کو طول نہ ہونے کے واسطے
کافی یہ چند بند ہیں رونے کے واسطے

سلام

۱ ہے سلام اور سیہ کار جس پہ ہو دلگیر دیر
سب تکلف ہے کہ یہ پیر کہا اور دیر
کب تک یہ ہر سر ازخیال

۲ ہے رکھا کس کا تو قبضہ دشمشیر ہے دیر
اہل کین بارے تیغ و قبضہ دشمشیر کمان
سب ایک کوش رہے ہیں شمشیر ہے دیر

۳ ہم تو جان ہیں سو ستم کے تن شمشیر ہے دیر
جب بیکس ظلم و ستم سے تو ہوئے مرد
صغر جو ہوا زخمی تو ہوئے بے پیر

۴ طعنہ صغر جو ہوا زخمی تو ہوئے بے پیر
حلق معصوم کو سب سے تقصیر ہے دیر
اہل معصوم بلا و دیوانی

۵ تھا یہی بن میں کہ سب بیکس ہوئے تفسیر
ارنا یہ کوئی اس طرح سے کو تقدیر ہے دیر
ارنا کا دانا ہو ابوہن میں

۶ ماتم ہو کہ بیمار کا دانا ہو تیر
ان کو عینوں لگا دونوں تن شمشیر ہے دیر
بابس

۷ ہیں اس ایمان کا تھکا ہے حق کی اجنبی
ہیں ترے ان حصہ کی نعمت ہے دیر
ہیں وہ ان سے جو نصیب یاران ہوں

۸ جب یہ بات ہیں ہوا ہے یاروں تیر
اس طرح جلے جاں ان میں تن شمشیر ہے دیر

سلام

۱ جو بیکس لاش پہ شہ سے چھپائی گئی
اور کوئی بات بھی بابا یہ تاب لائی گئی

۲ ہائے جو کیا ہے سب ان میں یا کسی
نہ جنہیں ان سے جو آئی تب گئی

۳ جب ستمگار کہ ستم کی زینب
کس میں بیکس کے یہ بابا کانا سو گئی

۴ ہائے تاب وہ بابا نہ ہو گا وہ ماتم ساری
گرچہ ہم کسی کی بھی کچھ نہ لگی

حبیب ۱

۵۰
جوڑا رنڈسالے کا زینب نے بندھایا رو کر
نتھ مگر ناک سے کبریٰ کے بڑھائی نہ گئی

۵۱
جن لعینوں نے محمد کی زیارت کی تھی
اون سے تلوار بھی اکبر کو لگائی نہ گئی

۵۲
مشک سے جب کہ بہا آب تو بولے عباس
ایسی قسمت بی سکینہ کی بن آئی نہ گئی

۵۳
زخمی ہو کر گرے عباس تو دریا پہ گرے
شیر کے بچے سے مر کر بھی ترائی نہ گئی

۵۴
بیچ صغرا کے الصید و سجاد کی چادر
خاک پہ لاش پہ شبیر سے اٹھائی نہ گئی

شہ جلے

۵۵
نیند پیاروں کو تو کچھ آگئی بانو ایسی
سو گئے بالی سکینہ بھی جگائی نہ گئی

۵۶
سر کہیں دفن ہوا شاہ کا اور جسم کہیں
دفن ہو کر بھی سر و تن کی جدائی نہ گئی

۵۷
اٹھ گیا خاک سے منھ شہ کا برآئینہ نمط
دونا جلوا ہوا عارض کی صفائی نہ گئی

۵۸
شاہ سا بھی کوئی مظلوم نہ ہوگا یارو
قبر بھی جسکی بنی روز بنائی نہ گئی

۵۹
طوق و زنجیر کا بوجھ اوٹھا دو سے فلک اٹھوا لے
بیڑیوں کی ایک بیڑی بھی جب اوٹھائی نہ گئی

بدستہ

۶۰
دل سے عابد کے کہاں درد و وطن کے نکلے
قتل سب ہو گئے جان اپنی گنوائی نہ گئی

۶۱
بولی زندان میں سکینہ تو کہاں بابا ہو
ہائے ایذا مری کچھ بھی ہے اوٹھائی نہ گئی

۶۲
کوئی کبریٰ سی بی بی بھی نہ ہوئی ہوگی اور
کبھی سسرال میں اک دن بھی جو آئی نہ گئی

۶۳
القصہ ہو جب اٹھ رن سے گئی لاش عباس
وقت تلقین کے عابد سے ہلائی نہ گئی

انیس

۶۴
زیر خنجر بھی دعا شاہ نے کی اے رب
امت نانا کی شاہ کو الفت سے بھلائی نہ گئی

تمام شد

۴۱

اے گوہر اقبال سخن جادہ بیاں ہے
وہ صنعت جوہر ہے کہ [illegible] نگاہوں میں عیاں ہے
ہر لفظ ہے موتی [illegible] حرف [illegible]
یوں ماند [illegible] نقطوں میں نہاں ہے

جلوے سے کوئی بیت نہ خالی نظر آئے
جو دائرہ کھینچوں وہ ہلالی نظر آئے

۴۲

سب کھل گئے [illegible] دہن سا کا
پڑھے ہوں [illegible] لعل دو سرا کا
[illegible] عطا [illegible] کا
[illegible] عقدہ [illegible] کا

سر سبز مرا گلشن امید نہ ہوتا
وہ مہر نہ کرتا تو میں خورشید نہ ہوتا

۴۳

ہر شعر کہ زیب [illegible] زبان میں
[illegible] ہے بیان میں
دریا [illegible] قرآن میں
رنگین [illegible] نظیر [illegible] ان میں
شہزادہ [illegible]

ٹھہرا میں کیوں دل کہ دلیروں کی ہے آمد
ہشیار خبردار کہ شیروں کی ہے آمد

۴۴

گلشن [illegible] چمن تک
بلبل بھی [illegible] بدن تک
لالہ [illegible] سمن تک
[illegible] شہنشاہ زمن تک

اس طرح کی خوشبو ہو عیاں بزم علا میں
عنبر میں یہ نکہت ہو نہ یہ مشک ختا میں

۴۵

[illegible] نقشہ ہے
[illegible] ترتیب ہے
[illegible] نقش [illegible]
[illegible] نقطہ [illegible]

صفین کا خیبر کا نمونا نظر آئے
آنکھوں کو سماں بدر و احد کا نظر آئے

۴۶

حیدر کی طرح شیر دلاور [illegible]
ماں و پدر ضیغم داور [illegible]
[illegible] شجاعت [illegible] لاثانی [illegible]
دریا [illegible] شبیر کا [illegible]

ہاں زور دکھائیں گے یہ خالق کے ولی کا
ان دونوں نے ہو دودھ پیا بنت علی کا

۴۷

اب ایک بات ہوں [illegible] نہیں بھی
[illegible] ہے بھی
یہ نور کی نظلین [illegible] بھی
یہ سلسلہ بندی [illegible] بھی

دیکھو تو عجب طبع رواں پائی ہے اس نے
دھوئی ہوئی کوثر سے زباں پائی ہے اس نے

۴۸

مطلع [illegible] شہید اسے
عجب [illegible] شہید اسے
ایماں [illegible] شبیر شہید اسے
مقتل میں [illegible] شہید اسے
[illegible]

کام آئے گا انصار امام ازلی کے
اب جوش شجاعت ہے نواسوں کو علی کے

۴۹

پالا [illegible] جرار ہیں دونو
جعفر بھی [illegible] طرار ہیں دونو
اس [illegible] بیمار ہیں دونو
[illegible] دونون

جم جائینگے رن میں تو جگہ سے نہ ٹلیں گے
[illegible] جوانوں پہ چلیں گے

آنکھ نہیں لگتی ابھی میدان بلا سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب تیغ بکف فوج پہ یہ آکے گریں گے
کوفے کو الٹ دینگے یہ صفدر تو کہیں گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکنے کے نہیں جب صاحب شمشیر کے بیچے
دونوں ابھی بچے ہیں یہ ہیں شیر کے بچے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیں جان جو ہو عشق امام دوسرا کا
مٹ جائے نشان نام تو رہ جائے وفا کا

دونوں وہ بہادر ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردوں بھی سپر ہو تو نہ شمشیروں کو روکے
کس کا یہ کلیجہ ہے جوان شیروں کو روکے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ وقت نہ آئے کہ بہن بھائی سے چھٹ جائے
شبیر کی ہو خیر کمائی مری لٹ جائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے جو اڑائے تو سواروں کو بھگایا
ایک ایک نے میدان سے ہزاروں کو بھگایا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہوار بھی دونوں کے چھلاوے ہیں ہو اہیں
بجلی ہیں آفت ہیں قیامت ہیں بلا ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقتول ہوں یا فوج پہ منصور ہوں دونو
فدیوں میں یہ شبیر کے مشہور ہوں دونو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑ بھڑ کے ہوئے خلد وہ دیندار سدھارے
دنیا سے پھوپھی کے دل ارمدار سدھارے

۱۵۱

شبیر کو کب ہے کہ ہوئی ہجر میں گمراہ
صد سمت گری دل میں جو رہ نمودہ شہ
بالا ابھی پالا ہی ان کو ابھی دونو بھی بچے
بیٹے مرے ہو جائین نثار شہ ذیجاہ

پروا نہیں کچھ تیغ ستم دونوں پہ چل جائے
بھائی کے مگر سر سے بلا موت کی ٹل جائے

۱۵۲

بچپن سے جو پالا ہے انہیں بیاہ سے لاوین
زینب جو بھر حسرت تو بیٹیوں نہ سماوین
سب کنبے کی عورت ہے ارمان جہان دن
بیتاب ہے سیہری کی ان اور شادی بناوین

پر آج مصیبت میں شہنشاہ ہے انکا
اب ساعون یہ صدقے ہون یہی بیاہ ہے انکا

۱۵۳

ناصح رے مری بیکسی کا رصت سے نہ
ہو جائین نثار ان کے تو ہر مادر غم ناک
سب چھی بیاہے ہی ہیں ان دونوں کی جان

میدان میں انھیں جو جان کیے تو بیکان
دریا کے قریب خون مین نہائے ہوئے دیکھو

۱۵۴

زندہ ہون میں شبیر ابھی دنیا سے گذر جائین
یہ چاہیے بیٹے مرے کیونکر سر کاٹ کے مر جائین
بامر انکا ری خلاف میں جو بیٹے ہیں
صغریٰ کی سے بھائی کی بلا لے کے جو مر جائین

مین خوش ہون جو بیٹون سے گھر آباد نہو جائے
دولت مری ماں باپ کی برباد نہو جائے

۱۵۵

ہاتھون پہ بیٹے جو دونو ان سے جو لباس انکا
بن جاوین کہ بیٹی ہیں بیاہ کا جوڑا
شادی ہو کہ ہمت ہے بنا با انھیں دولھا

تابوت جو دیکھون تو نہ ہو درد جگر مین
مین سمجھون کہ بیٹون کی برات آئی ہے گھر مین

۱۵۶

تم ہو یہ پیارے ہیں بچے اپنے تیرے
بابا کے دولھا ہیں یہ رخصت کی ہے بار

حضرت کی یہ آغوش مبارک کے پلے ہین
ناز انکے اوٹھا لیجے کہ دنیا سے چلے ہین

۱۵۷

اکبر تو ہون بابا پہ فدا اور یہ دو بھی
آقا پہ چلے تیغ جفا اور یہ بھی
بچپن میں ہوا بابا کا اور یہ دو بھی
پہلو میں مرے سر ہو کھلا اور یہ دو بھی

نام اپنا ابھی عمر مین کر جائین گے دونو
گر صاحب غیرت ہین تو مر جائین گے دونو

۱۵۸

لائین سب انھیں حضور شہ ذیجاہ
کی عرض کہ حاضر ہیں غلام ابن شہنشاہ
حضرت کے سر پر رخصت جنگاہ
نے بیٹے کو باندھا ہے سر پہ ہے ماہ

منظور ہے انکو کہ شریک شہدا ہون
اعدا سے لڑین اکبر و اصغر پہ فدا ہون

۱۵۹

صدقے ہیں بچے سے ہیں لالون سے انوار
زینب میں بھی ہیں رسول بھی کی بات
مضطر ہیں بہت جب سے ارادہ ہے پیکار
رخصت ہیں بھی بے صفدر و جانباز

ہے شوق وغا خون مین بچپن کی خوشی ہے
مین کیا کہون جو دونو کے مرنے کی خوشی ہے

۳۰
[illegible] سمجھا نہ کبھی کرم
آزردہ وہ دل ان سے ہو [illegible] کہا ہیں
ہم کھانے میں [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں تو سیدان کو روانہ [illegible]
لاکھوں ہیں لڑیں جوہر شمشیر دکھائیں
یہ شیر مرے شیر کی تاثیر دکھائیں

۳۱
کام آنے کے [illegible] عشق میں ہیں وہ [illegible] نہیں ہے
ہیں [illegible] ابھی گلشن جنت [illegible] نہیں ہے
اب جلد اجازت کی [illegible] رخصت نہیں ہے
میں [illegible] ہوں [illegible]
کیا سبے ہیں مے خلد بلا دیجئے انکو
مرنے کی رضا دے کے جلا دیجئے انکو

۳۲
ہم [illegible] ہیں کہ [illegible] صفیں فوج کی توڑیں
[illegible] کو گلوں میں [illegible]
[illegible] رنج [illegible] نہ چھوڑیں
غازی ہیں [illegible] موڑیں
تشویش ہے کیا مالک شمشیر ہیں ہم تو
تیغوں کو چبا جائیں گے وہ شیر ہیں ہم تو

۳۳
[illegible] ہے حسرت کہ قرباں ہوں دونوں
سیدانیں [illegible] قرباں ہوں دونوں
[illegible] سلطان ہوں دونوں
اس بھوک میں اس پیاس میں بیجان ہوں دونوں
محروم نہوں فیض امام ازلی سے
کوثر یہ ملیں جاکے یہ زہرا و علی سے

۳۴
[illegible] اولاد ہے آگاہ
ناداری [illegible] محتاج ہوں اللہ
[illegible]
[illegible] نصدق [illegible]
رد کیجے نہ اس خواہر غمخوار کا ہدیہ
صدقے گئی مقبول ہو نادار کا ہدیہ

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندوہ یہ اندوہ ہے زہرا کے پسر پر
دو داغ تمہارے بھی اٹھا لینگے جگر پر

۳۶
[illegible] جان [illegible]
[illegible] جنت [illegible]
[illegible]
[illegible]
انکی بھی خوشی کیجیے مغموم نہ رکھیے
اس دولت جاوید سے محروم نہ رکھیے

۳۷
[illegible] کہنے لگے [illegible]
تلواروں میں [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] اقبال [illegible]
بچے ہیں پیاسا کوئی جرار نہیں ہے
تلواروں میں جانا ہمیں دشوار نہیں ہے

۳۸
[illegible] داغ [illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible] مرا جانا
جلاد ہو سینے پہ اجل پیش نظر ہو
حسرت کی سوا کوئی ادھر ہو نہ ادھر ہو

۱۳۳
بو جھ آتا ہو لاشوں میں تنہا میں لاتا ہوں اوٹھا کر
لاشے کو سرِ خاک سے کوئی اوٹھا لا بکہ جا کر
میں [illegible] تنہا ہوں ارے لائیں [illegible]
رہ گئے [illegible] ہوں سر خاک پہ [illegible]

مجبور بس مردن بھی ستم ہو میں گے زینب
سر ایک طرف ہاتھ قلم ہو میں گے زینب

۱۳۴
یہ حال کسن آنکھوں سے بھلا دیکھوں گی بھائی
دنیا سے اوٹھا لے مجھے اب جلد الٰہی
ہوں بہن [illegible] بیتاب تڑپتی ہی
میں دیکھوں نہ [illegible]

یا حافظِ عالم مرے بھائی کو بچا لے
خاتونِ قیامت کی کمائی کو بچا لے

۱۳۵
[illegible] تو ہوئے اٹھ کے روشن
یا سبط نبی [illegible] پہنچے صفِ دشمن
نشے میں وہ [illegible] گلشن
خوش [illegible]

غل تھا کہ صبا چھو نہیں سکتی بدن انکے
بریان ہیں نافے سے ہیں عقا جلیں انکے

۱۳۶
[illegible] بھی بپا ہوئی ہے محشر
[illegible] زینب
[illegible] اور وہ بیٹے ہوئی [illegible]
[illegible] زینب

سر دیکے بھی ایذا سے فراغت نہ ملیگی
زینب ہمیں مرنے پہ بھی راحت نہ ملیگی

۱۳۷
[illegible] سب ہوا جان نثار زینب
[illegible] وہ دونا زور
حضرت [illegible] ہیں ناچار
تحصیل سعادت [illegible]

حیدر کی اماں میں شہ دیں جاہ کو سونپا
شہ نے کہا جاؤ تمھیں اللہ کو سونپا

۱۳۸
[illegible] ہوں اوج
[illegible] آفاق [illegible]
خود [illegible] سے [illegible]
جلوہ [illegible]

گردوں سے سوا جلوۂ میدانِ ستم تھا
جو خاک کا ذرہ تھا وہ انجم سے نہ کم تھا

۱۳۹
[illegible] یہ بات سنائی
سب اہل حرم [illegible] رو دی
[illegible] جانی
[illegible]

تقدیر یہ آفت ابھی دکھلائیگی مجھکو
مر جائینگے سب ہائے نہ موت آئیگی مجھکو

۱۴۰
[illegible] دونوں پیتی و
[illegible] شہزادہ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]

رہواروں پہ غازی جو چڑھے جاہ و حشم سے
منھ ملنے لگی فتح رکابوں میں قدم سے

۱۴۱
[illegible] وہ دلدار
[illegible] زینب سے [illegible] میں
[illegible]
[illegible]

کاندھوں پہ تو تھے نیمچے اور ہاتھ عناں پر
ماتھے پہ شکن تند نظر فوج گراں پر

۴۴۴

دو نور ہیں پرتو ہوا ایک پہ ایک حاصل
یوں ہیں وہ کہ بینا ہو جسے حسن میں کامل
[illegible]
[illegible]

اک دل ہو تو اک مصحفِ ناطق کا جگر ہے
صورت میں وہ خورشید ہے جلووں میں قمر ہے

۴۴۵

[illegible] ابرو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایماں باندھے محرابِ عبادت تو روا ہے
لکھے جو انہیں آیۂ قوسین بجا ہے

۴۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مضمون خیالی کسی عنوان نہ بندھے گا
شیرازۂ اوراق پریشان نہ بندھے گا

۴۴۷

اک نام ہے یا خانہ [illegible] گر ہیں ہے
منظور [illegible] وصف [illegible] جبیں ہے
کس طرح لکھے صاف [illegible] آئینہ جبیں ہے
پیدا ہی [illegible] ان [illegible] آئیں ہے

۴۴۸

[illegible] آنکھوں کی [illegible]
جان ہوں [illegible] عکس [illegible]
[illegible] اور ریحا
[illegible] وہ [illegible]

جلوے ہیں فزوں حسنِ رخِ حور سے نکلے
روشن ہیں ہر اک سینہ میں دل نور سے نکلے

۴۴۹

[illegible] لب و دہان [illegible] میں ہوں [illegible] بیان
سمجھے [illegible] زبان [illegible] پنہان
[illegible] لعل [illegible] زبان
[illegible]

حوروں کو صفا ان پہ نظر مد نظر ہے
انوارِ الٰہی کا انہیں آنکھوں میں گھر ہے

بولیں تو ضیا غرب سے تا شرق چمک جائے
ظاہر ہوں تبسم میں تو اک برق چمک جائے

۴۵۰

[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو

۴۵۱

دل [illegible] صفت [illegible] سلسلہ جنباں
[illegible] ساماں
[illegible]
[illegible]

۴۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھے کوئی قدر انکی دلِ ختم رسل سے
نازک ہیں کہیں لبِ نگیں برگِ گل سے

رخسار سے یہ زلفِ معنبر جو بہم ہے
والشمس کی واللیل یہ تفسیر رقم ہے

لے لیں حلب و روم یہ ہیں اک [illegible] دو میں
اقبال و ہنر ہے دلیروں کی جلو میں

۷۵۵

تعویذ علی بازوؤں پہ باندھے ہیں جو بارہ
بدعون عجب ایک ہے ضربت ہے نصر من اللہ
ہے ایک صف جنگ سے نہیں جو دوچار نگاہ
ہے زور دو کلائی میں نہ بجلی سا کہیں کو نگاہ
پروائے زرہ رستم تہمتن نہیں رکھتے
جوشن ہیں یہ خود حاجت جوشن نہیں رکھتے

۷۵۶

اک قدر ہمنوردوں پہ قدرت کی ہیں اعجاز
یہ سرو گلستان ہیں سب حسن خداداد
[illegible] ضوان [illegible] سے آزاد
ہم نشاء دو عالم [illegible]
یہ وہ ہیں کہ جو زینت افلاک و زمیں ہیں
ٹلنے کی نہیں انکے قدم رکن رکیں ہیں

۷۵۷

[illegible] نوجوانان کو میں [illegible]
روشن ہیں ہم [illegible] جو [illegible]
نجنے ہیں [illegible] ہیں [illegible]
سیفی کلاہ زر [illegible] ہیں [illegible]
کچھ جن و بشر ہی نہیں دلسوز ہمارے
قدسی بھی ثناخوان ہیں شب و روز ہمارے

۷۵۸

وہ ناز سے تیغ اور وہ گیسوئے رجز
وہ دبدبہ شبیر یہی جعفر طیار
بازو ان ید اللہ کی [illegible]
جیوں ریحی عصمہ [illegible]
یہ دبدبہ کس صاحب شمشیر نے دیکھا
دیکھا جسے معلوم ہوا شیر نے دیکھا

۷۵۹

[illegible] جب وار دو میدان ہو دو دو
[illegible] شبیر درخشاں ہو دو دو
[illegible] انسان ہو دو دو
[illegible] ہو دو دو
کچھ بھی جسے دعویٰ ہو تو جنگ وہ آئے
ہونا ہو جسے تیغ سے دو رنگ وہ آئے

۷۶۰

[illegible] ہیں یہ سب جرار
جب [illegible] ہے تو وہ [illegible]
خیبر میں [illegible]
حیدر میں [illegible]
اوس جنگ کا معلوم ہے سب حال جہاں کو
اک ضرب میں دو کر دیا مرحب سے جواں کو

۷۶۱

[illegible] دو رنگ دو ایک
[illegible]
[illegible]
دل ایک [illegible]
اب ان کا کوئی نیزے سے نا فرق نہیں ہے
دو ٹکڑے ہیں اک سب کے کچھ فرق نہیں ہے

۷۶۲

[illegible] کے ہیں دو دو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ جان ہو ہم دونوں تو اسے ہیں علی کے
اور لخت جگر دونوں ہیں زہرا و نبی کے

۷۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سمجھے کہ ہاتھوں میں پکڑ کر جو ملیں گے
ہم قہر کے دریا میں گرے ہیں نہ رکیں گے

۷۷۴

[illegible] میں آ کے [illegible]
نازل ہوا [illegible] غضب [illegible]
[illegible]
[illegible]

۷۷۵

[illegible] غضب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۷۷۶

[illegible] صف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلائیں گے انداز دغا حق کے ولی کا جوہر ہو سب ان نیمچوں میں تیغ علی کا	جیسے وہ گری خانۂ زین پر وہ زبر تھا شانہ تھا نہ بازو تھا نہ گردن تھی نہ سر تھا	رو پوش تھے لشکر میں جو ور دار جوان تھے سردار بھی سر کٹنے کے دھڑکے سے نہاں تھے

۷۷۷

[illegible] فوج میں [illegible]
[illegible]
[illegible] پیدل
اول صف آخر ہوئی آخر صف اول

۷۷۸

[illegible] صف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۷۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجمع تہ و بالا سر میدان نظر آیا طبقے کے اولٹ جانے کا سامان نظر آیا	اک قہر کا دریا تھا مگر جھیل رہے تھے تلواروں سے شیروں کی طرح کھیل رہے تھے	نامرد کھلا ایسے دلیروں سے بچے ہیں روباہ کہیں بھاگ کے شیروں سے بچے ہیں

۷۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۷۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۷۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حملے متواتر جو کیے لشکر کین پر بجلی تھی جو صف بجھ گئی اک دم میں زمین پر	زخمی ہوا دل اوس کا جگر بچ گیا جس کا ہاتھ اوس کا قلم ہو گیا سر بچ گیا جس کا	تلووں سے لہو بہہ گیا زخموں سے اوبل کر اوس صف کی طرف پھر گئے لاشوں کو کچل کر

۴۷۳
تیغ کھینچے ہوئے سب قدر انداز کرام
[illegible] ان میں جو تھے نیک انجام
روبرو ان کے [illegible]
وہ نمک خوار [illegible] بہادر جو سپاہی
کٹتی تھیں جو زرہیں تو ہراساں تھے سپاہی
چار آئینہ پہنے ہوئے حیران تھے سپاہی

۴۷۴
[illegible] کا عالم تھا [illegible]
[illegible] میں [illegible] بجلی تھا وہ [illegible]
[illegible] میں [illegible]
وہ اسپ [illegible]
وہ رشک پری دیو پہ چھلاوہ وہ ہمہ تن تھا
غیبی میں وہ طاؤس تو شوخی میں ہرن تھا

۴۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جولاں تھی شبدیز نئے جنگ کے رن میں
اک آن میں ان دونوں کو چورنگ کے رن میں

۴۷۶
جب صف [illegible] نظر آتی
بجلی [illegible] نظر آتی
آفت سر اعدا پہ [illegible] نظر آتی
جب ہاتھ [illegible] تیغ دو پیکر نظر آتی
بولے یہ جن و انس کہ ہو خیر سروں کی
پریوں کو ہوا پر ہوئی فکر اپنے پروں کی

۴۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن کانپتے ہیں خوف سے حالت ہے یہ سب کی
کیا ہو گیا غیرت کو شجاعان عرب کی

۴۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچے ہوئے شمشیر ستم آنے نہ پائیں
بھیا یہ شکار آگے سے اب جانے نہ پائیں

۴۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھیں فوج میں پریاں کہ نہیں طور زماں کے
بھرے ہوئے ہیں شیر سلیمان جہاں کے

۴۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دوزخ میں برابر یہ سلحشور چلے ہیں
خود پاؤں سے اپنی طرف گور چلے ہیں

۴۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشہور زمانے میں لڑائی ہے تمہاری
ہم آئے نہیں یہ اجل آئی ہے تمہاری

٤٥٦

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نامرد و بہادر سبھی نظروں میں تکے ہیں
نیزوں کی جو ہیں بند وہ سب ہمہ کھلے ہیں

٤٥٧

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا غضب اوس ظالم سفاک کے اوپر
وہ ہاتھ مع فرق گرا خاک کے اوپر

٤٥٨

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا کہ گرفتار کیا زشت عمل نے
فولاد کے بس جال میں جکڑا ہی اجل نے

٤٥٩

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب اپنا ہنر کوئی دکھا جائے تو جانوں
اس نیزے کو کوئی سینے کو بچا جائے تو جانوں

٤٦٠

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس وجہ سے اک وار کو مکار نہ روکا
بس دیکھ لیا بچے کا اک وار نہ روکا

٤٦١

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انداز ہیں سب ہم میں شجاعت کے ولی کے
سبقت نہ کرینگے کہ نواسے ہیں علی کے

٤٦٢

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک چوٹ لگی قلب پہ اوس دشمن جاں کے
رنگ اڑ گیا ٹکڑے نظر آئے جو سناں کے

٤٦٣

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھپکا ئے پلک ڈر سے تو نظروں سے اتر جائے
میدان میں جہاں پانوں گڑیں پھر نہ ابھر جائے

٤٦٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قبضے میں قضا مٹھی میں بلا پیٹ میں سم ہے
دم اسکا نہیں جادۂ صحرائے عدم ہے

۴۹۱

دی عون نے آواز کہ جا دور ہو نامرد
دوزخ میں بنے بیٹھے ہو دھوکا ہو ترا گھر
اللہ کی ہے مار کہ آیا ہے سر پر
ہو جانا ہے جل کے سیاہ سوختہ دل اور

آسمان ٹے گا بیک بہ اگر تیغ دو سر کا
اک ضرب میں مٹ جائیگا سودا ترے سر کا

۴۹۲

یہ کہتے ہی وہ شیر جھپٹ کر تن کے
اک بار صف اہل جفا سے اڑے
دوڑے بھی تو اب کیا کہ نہ آئے ہتھیار
گھوڑے سے گرے گھوڑا تھا تیار

سرکش کو وہیں ہاتھ دم معرکہ بس تھا
فارس جو زمین پر تھا تو فارس پہ فرس تھا

۴۹۳

تلوار ادھر چلی ادھر وہ بڑھے جسکی
ٹوٹے ہیں قدم پھر جو بڑھا وہ نہ پلٹ کے
تیغ آئی تو نیزے کو ہلایا جو بھرے
جو بڑھا سو سر کٹا کے نہ اس کا [illegible]

ٹکڑے صف لشکر میں نشانوں کو دکھائے
بچے تھے مگر ڈھنگ جوانوں کے دکھائے

۴۹۴

دیکھا جو کہ بھاگا ہے عدو سر کو بچا کر
تلوار اس کی برسی سر نیزہ چلا کر
دونوں نے کہا آ ترے بیٹے کو مٹا کر
آیا جو بڑھ کے سر پر پڑی جا کر

تھا ظل الٰہی سپر اس ماہ جبین پر
تلوار ستمگر کی پڑی جا کے زمین پر

۴۹۵

کیا ضرب تھی کیا وار لگایا کہ ہنسی تیغ
یوں بن گئی بچہ کہ ادھر ادھر بیاں کیا
اک ایسی لگی ہاتھ تمہارا بہا ہاتھ
لشکر کے ادھر دوڑ پڑا جو سوار

غل تھا کہ دغا میں مدد روح علی تھی
مرحب پہ یونہی تیغ یداللہ چلی تھی

۴۹۶

دونوں سے جو لڑتے ہیں سو سر کٹے
ہاتھ سے اک لاکھ کے سر چلے بڑے
جب تیغ یہ آئی تو تن سے اڑے
جس جا پہ گرے سر ان کو چھوٹے

زخموں سے کٹی تاب توانائی کی صورت
پہچانی نہ اک بھائی نے اک بھائی کی صورت

۴۹۷

اب عون و لاور پہ لگا یہ جب بار
پھر ہو کے بدل آیا دلاور کا [illegible]
ان کو نہ یوں تھی کہ ہے وار کی شمشیر
ہو جب کہ گرا ہے فلک

پہونچی صفت صاعقہ مغفر پہ سر سے
سر پر سے کمر پہ گئی گھوڑے پہ کمر سے

۴۹۸

بچے جو جوانوں کو دکھائے آب تیغ
کیسا تھا وہ لڑکا دلاور کا اب
جب ہو کے چلی تیغ علی کی ادا
قربان ہیں جب تیغ چلی وہ بولے

خندق کی جدل بھول گئی لشکریوں کو
یاد آگئی خیبر کی دغا خیبریوں کو

۴۹۹

بھائی نے بھی بھائی کو سر پر اٹھایا
ہاتھ ادھر سے کیا وار لڑا کون کا
جب لڑتے کہا تیرا سر ہے
بھائی میں دم نہ تھی بھی سر ہو

چھوٹیں جو رکابیں تو سنبھلا گیا زین پہ
دو جانور گرے غرق بخون ہو کے زمین پر

بند [illegible]

[illegible]

بند [illegible]

[illegible]

بند [illegible]

[illegible]

لاشوں کے قریں وہ جو بہ چشم تر آئے
دونو وہ گل اندام سسکتے نظر آئے

اشک آنکھوں سے ٹپکا کے سفر کر گئے دونو
شبیر تو دیکھا کیے اور مر گئے دونو

محشر تھا بپا رونے کی اک دھوم پڑی تھی
دل تھامے ہوئے زینب ناشاد کھڑی تھی

بند [illegible]

[illegible]

بند [illegible]

[illegible]

بند [illegible]

[illegible]

تم نزع میں ہو مجھ کو قلق ہوتا ہے پیارو
صدمے سے کلیجہ مرا شق ہوتا ہے پیارو

بھائی کے لیے بیٹوں سے وہ چھوٹ گئی افسوس
دولت مری ہمشیر کی سب لٹ گئی افسوس

ارشاد کیا خیر گذر جانے دو ان کو
شبیر سلامت رہیں مر جانے دو ان کو

بند [illegible]

[illegible]

بند [illegible]

[illegible]

بند [illegible]

[illegible]

مرتے ہوئے پھر ایک نظر دیکھ لیں جا کر
لے چلیے ہمیں خیمۂ اقدس میں اٹھا کر

زینب کو جگر بند فدا کر گئے دونو +
ہے ہے مری گودی کے پلے مر گئے دونو

شیون نہ کرو تم انہیں دلدار سمجھ کر
ہاں روؤ غلام شہ ابرار سمجھ کر

[illegible]

مین خوش ہون اگر آنکھ اجل کھا گئی لوگو
جو میری تمنا تھی وہ بر آ گئی لوگو

[illegible]

یہ پارۂ دل راحت جان لخت جگر تھے
فرزند ہمارے یہ نہ تھے میرے پسر تھے

[illegible]

ہم عون پہ اس تن صد پاش کے صدقے
ای میرے محمد مین تری لاش کے صدقے

[illegible]

آنسو تھے رواں پیٹتے تھے سینہ و سر کو
تھامے ہوئے تھے اکبر مظلوم پدر کو

[illegible]

یہ وہ ہین کفن بھی نہ ملے گا ابھی جن کو
لو سُن لو صدا فاطمہ بھی روتی ہین ان کو

[illegible]

روتی ہون کہ پوچھی نہ خبر خیمے مین آ کے
آئے بھی مرے پاس تو یہ شکل بنا کے

[illegible]

میدان سے اوٹھا لاؤ نہ وارا ہوا صدقہ
لاتے نہیں پھر گھر مین اوتارا ہوا صدقہ

[illegible]

لو بہنو اب شکوون سے منہہ موڑتی ہون مین
شبیر کی خاطر سے نہیں روتی ہون مین بھی

[illegible]

نکلی بھی نہیں گو کہ مصیبت مین پڑی ہو
تم دیکھ لو وہ کون ہین خیمے مین کھڑی ہون

۱۱۶

کیا نانع فرمان تھے کہ [illegible]
ہے ہے جو بیان جان سے [illegible]
ارمان ترے دل کے رہے دل ہی مین سب [illegible]
[illegible]

۱۱۷

[illegible] پیارو
[illegible] پیارو
[illegible]
[illegible]

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قصر جنت خلد مین داخل ہوے پیارو | اب مادر ناشاد تمھین پاے گی کیونکر | نانے سے گروگی تن صد پاش پہ بیٹا
موت آگئی جب بیاہ کے قابل ہوے پیارو | بے میرے کہو قبر مین نیند آیگی کیونکر | روتا ہی ابھی سکو تری لاش پہ بیٹا

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۲۰

[illegible] وہ
وہ پھول وہ [illegible] اور وہ [illegible]
وہ [illegible] وہ [illegible]
وہ [illegible] اور وہ [illegible]

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ اپنی نہ لیتے گئے جنت کے مکان مین | کسطرح بسر تم سحر و شام کروگے | بیتاب ہون قبر شہ دلگیر دکھادو
رونے کے لیے چھوڑ گئے سبکو جہان مین | کیونکر مری جان قبر مین آرام کروگے | جلدی مجھے پھر روضۂ شبیر دکھادو

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی ہے تمھین [illegible] آتے ہی وطن سے
بن بیاہے ہی مر گئے ہستی کے چمن سے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
اے فاطمہ کی جان [illegible]
[illegible]

تڑپے گی اگر یون تو گذر جائیگی دلہن
لاشون کو اٹھاؤ نہین مر جائیگی دلہن

رباعی

افسوس کہ [illegible] ہوئی
راحت [illegible] ہوئی
[illegible]
[illegible]

تمام شد

۹۱

اے عندلیب خامہ نوا سنجیاں دکھا
اے باغبان فکر گلستاں دکھا
اے گلشن سخن تو بہار جناں دکھا
اے طبع گل بہار کا سماں دکھا

یعنی وہ ہوں کہ جس سے گل مدعا ملے
ہر بند سے بہشت بریں کی فضا ملے

۹۲

نظم حسین دل و جان مصطفیٰ
شکر ہے ان کی بدولت ملی ہمیں عطا
اور [illegible] نور زینت ہیں صاحب لوا
سبطین و بنت و حیدر صفدر [illegible]

شہرت ہو کشش جنت میں بہار سخن کی آج
افضال کبریا ہے عطا پنجتن کی ہے

۹۳

احمد ہیں عشق سے نبی و سبحان بلاغت
سلطان دو جہان رسول فلک مقام
اور بعد ان کے حیدر صفدر ولی امام
پھر ان کے بعد [illegible] خلق کے امام

قصر جناں انھیں کے لیے بے قصور ہیں
خورشید آسمان ہدایت حضور ہیں

۹۴

مضمون نو سے صفحۂ قرطاس پر بہار ہو
بندش وہ ہو کہ عقد ثریا نثار ہو
[illegible] سخن میں [illegible] بہار ہو
یا رب وہ باغ نظم [illegible] بہار ہو

آنکھوں سے ہر روش گل بسیار دیکھ لیں
حضار آج خلد کا گلزار دیکھ لیں

۹۵

[illegible] ہیں یہ سب
[illegible] باوقار ہیں یہ سب
[illegible] حسین ہیں یہ سب
[illegible] حسن ہیں یہ سب

ایجاد کائنات میں یہ ارجمند ہیں
کونین میں وقار انھیں کے بلند ہیں

۹۶

پنجتن رسول و فاطمہ و حیدر [illegible] وفا
[illegible] نثار
[illegible] بہار
[illegible] نثار

بے مثل و لاجواب یہ گل ہیں ہزار میں
یکتا یہ پانچ پھول ہیں لیل و نہار میں

۹۷

لفظوں کا بند و بست ہو [illegible] سلسلہ
[illegible] بندش کا سلسلہ
[illegible] ہو رہا
[illegible] خدا

مشغول مدح فخر سلیمان جو مور ہو
احسنت کی صدائیں ہوں تحسین کا شور ہو

۹۸

[illegible] رسولان با سلف
[illegible] شرف
[illegible] طرف
[illegible] صف

دریائے معرفت کے دُر بے نظیر ہیں
یہ لنگر سفینۂ برنا و پیر ہیں

۹۹

[illegible] نصف
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible]

دیکھی خزاں بہار میں بہر گلعذار کی
پھر اپنی جان راہ خدا میں نثار کی

[illegible]

خنجر الم کا شہ کے کلیجے پہ چل گیا
بھائی کے غم میں زیست کا نقشہ بدل گیا

[illegible]

خورشید کا چراغ جو خاموش ہو گیا
پردے میں شب کے روز بھی روپوش ہو گیا

[illegible]

بچوں کو بھوک پیاس سے سخت اضطراب ہے
واحسرتا کہ سات دنوں سے قحط آب ہے

[illegible]

نور نگاہ شاہ ولایت پناہ تھا
سقائے اہلبیت علمدار شاہ تھا

[illegible]

ہاں ہوشیار شور نگہبان کرتے تھے
سیدانیوں کی گود میں اطفال ڈرتے تھے

[illegible]

پیاسا کرینگے ذبح عدو بے گناہ کو
[illegible] خوابگاہ کو

[illegible]

بندہ ہوں خاک پائے شہ نیک نام ہوں
آقا ہیں آپ اور میں ادنیٰ غلام ہوں

[illegible]

نرغہ ہے ظالموں کا شہ مشرقین پر
خنجر پھرے گا صبح کو حلق حسین پر

[illegible]

دہشت سما گئی ہے مرا دل دہلتا ہے
دیکھیں تو آپ ڈر سے کلیجہ اچھلتا ہے

۳۱

آغوش میں چھپا لو مجھے ہول آتا ہے

[illegible]

گھر میں بلا لو فاطمہ کے نور عین کو
جلدی خبر کرو مرے بابا حسینؑ کو

۳۲

[illegible]

زخمی میں ساتھوں سے وہ نور اللہ تھا
آنکھوں میں آفتاب کے عالم سیاہ تھا

۳۳

[illegible]

ہوگا نہ ایسا اب قدر انداز دہر میں
تیر اپنے حرملہ نے بجھائے ہیں زہر میں

۳۴

[illegible]

سجاد پر یتیم شہ نیکنام ہیں
عباس گر ذخیمہ کہ عالی مقام ہیں

۳۵

[illegible]

اوروں کو آب نہر سے سیراب کیجیو
پانی نہ ابن ساقیٔ کوثر کو دیجیو

۳۶

[illegible]

آب سناں و تیغ پہ جہانیان کو
ہو عیاں گرچہ پیاسوں کی زبانیان کو

۳۷

[illegible]

کہتی تھی ہائے غم دل مضطر پہ بھاری ہے
اٹھارہواں برس علی اکبرؑ پہ بھاری ہے

۳۸

[illegible]

سب متفق ہیں قتل شہ انس و جانؑ پر
شمر لعین چڑھاتا ہے خنجر کو سان پر

۳۹

[illegible]

تھی ماتمی عبا فلک نیل فام کی
اور شکل غم سے زرد تھی ماہ تمام کی

۳۸

[illegible]

۳۹

[illegible]

۴۰

[illegible]

دیکھو خجل نہ کیجیو میں اماں کو کیجیو
ماموں کے بدلے پہلے تمھیں جان دیجیو

تر آنسوؤں سے چہرہ ہے اور رشک ماہ کا
لپٹا ہوا ہے شملہ یہ سہرا بھی سیاہ کا

تر ہو جو خون میں تو بیں سہرا ماں کے فراغ ہو
تن پہ کھلیں جو زخموں کے گل باغ باغ ہو

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

وہ بات کیجیو کہ بڑا جس میں نام ہو
واری وہ شاہزادہ ہے اور تم غلام ہو

بیٹو لو کھلو بر آئے تمنا غریب کی
عزت تمہارے ہاتھ ہے آفت نصیب کی

شکوہ نہ وہ کریں کہ نبی منتظر حسین ہے
بیٹا گیا عزیز ہے نور عین ہے

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

اک شور ہو کہ لخت جگر کس ولی کے ہیں
چلائیں خیبری کہ نواسے علی کے ہیں

کچھ لطف بعد شہ کے نہیں اس گذشت میں
اب جا کے چین کیجیو قصر بہشت میں

دیتی ہوں ہاتھ تیرا اجل کے میں ہاتھ میں
یہ جائیگا ہو کا ڈنکا بھی ساتھ میں

۳۴۳

[illegible]

۳۴۴

[illegible]

۳۴۵

[illegible]

نہ فکر آپ کچھ کریں اور نہ بکا کریں
سو سر ہوں تو قدم پہ چچا کے فدا کریں

منھ آنسوؤں سے بچے ہی چپکے وہ دھوتی ہے
اپنی ردا سے پونچھ کے وہ گرد روتی ہے

کیا حال ہوگا چھٹ کے شہ خوش صفات کا
پیری کا یہ عصا ہے مزا ہے حیات کا

۳۴۶

[illegible]

۳۴۷

[illegible]

۳۴۸

[illegible]

کیونکر نہ سنگ غم سے جگر پاش پاش ہو
پامال ایسے گل کی ہے آہ لاش ہو

کیونکر اوٹھے گا داغ ترا اس ملول سے
بلبل کی زندگی کہاں چھوٹے جو پھول سے

غفلت کی نیند سو میں پریشان ہو گئی
ہمشکل مصطفےٰ ترے قربان ہو گئی

۳۴۹

[illegible]

۳۵۰

[illegible]

۳۵۱

[illegible]

صدمہ ہوا یہ جب شہ دلگیر رہ گئے
ہاتھوں سے دل کو تھام کے شبیر رہ گئے

ہے ہے خبر نہ تھی مجھے قسمت کے پھیر کی
بانو سے دیکھی جائیگی لاش اس دلیر کی

اس جان نثار کو غم تازہ نہ دیجیے
بابا کی خیر ہو یہ دعا حق سے کیجیے

۴۶

رو کر وہ بولی ان سے بہت بیکسی کی ہے جگر
چھلنی سے ماں کا سینہ ہوا ہے بنا ہے جگر
جہاں ہو واری دیکھوں جی بھر کے تم کو پسر
اندھیر ہوگا آنکھوں میں جب تم نہ ہوگے پسر
کسطرح تمکو پاس سے اپنے جدا کروں
دل مانتا نہیں علی اکبر میں کیا کروں

۴۷

عباسؑ نے نور عین سے کی اس طرف نگاہ
صدمہ ہوا یہ دل پہ کہ بجلی گرے ہے آہ
کی عرض یا اخی کہ رہے جان بر پناہ
زندہ رہی بھی جہاں میں سب بھتیجا کا چہرہ
روئے سے رنج ہوگا شہ مشرقین کو
خالق رکھے جہاں میں سلامت حسینؑ کو

۴۸

صدقے یہ بھی بھتیجوں کو شبیرؑ پر فدا
ہمشکل یہ بھی بیٹے مسلم سے بھی ورثا
قربان کریں یہ بھی نثار اپنا لال وار
فاطمہ کی جان بھی اک بار اس پر فدا
بھائی میں بد نصیب ہوں نور نظر نہیں
میں صدقے کیا کروں کوئی میرا پسر نہیں

۴۹

پھر کیا ہے یہ گو جگر میں داغ پسر نہیں
میں سوں کیا ہے رو کے دیکھو ہے سینہ
کی عرض یہ اتنا کہ بیٹھے صبر عطا
راضی تری رضا پہ ہو بندہ تری رضا
ہر دکھ میں ہر الم میں مجھے صبر دیجیو
یہ مرحلہ عظیم ہے تو سہل کیجیو

۵۰

ہے رنج اگر نہیں دل پر بندہ غلام
ہے جا سے صبر شکر پر یہ آسمان کلام
ہر ایک بات ایک سجاد نے کہا
زیبا ہے یہ جا بجا سے نیا نظام
ہر دکھ میں پیروی ہے مناسب بتولؑ کی
بیٹی ہو صابرہ کی نواسی رسولؐ کی

۵۱

جون بنت پسر نے بھائی بیٹے سے کہ تب
صدقہ کیا کرے ادا لازم بھائی
کیا کیا کروں کہ ہاتھ میں کچھ بھی نہیں
کوئی فدا کرے بھائی بھائی
رد ہوں بلائیں فاطمہؑ کے نورِ عین کی
بچ جائیں شر سے خیر ہو بیکس حسینؑ کی

۵۲

نکھوں سے جیسے عباسؑ کی طرف
دیکھا بہت اور سبھی کی طرف
بیٹھی ہوئی تھی وہ ذی شرف
بہن بھی پاس بیٹھی تھی
چھوٹی بہن بھی اشکوں سے رہ رہ کے دھوتی تھی
اولاد کے نہ ہونے سے بیتاب ہوتی تھی

۵۳

بولی آہ بھیجے وہ جو خدا
غم سے بس یہ ہے کہ درد کا
عباسؑ یہ خیال ہے قابل نہیں
صدقہ اوتارے کو بھی
تقدیر کی جدائی مجھے اب رلاتی ہے
اولاد ایسے وقت میں بس کام آتی ہے

۵۴

بیٹا یہ عباسؑ پر نام
قربان یہ بھی درد کا پیغام
اولاد گر نہیں تو نہیں بھی کلام
صدقہ حسینؑ پر حاضر ہے غلام
کیا غم جو آپ کا کوئی نورِ نظر نہیں
موجود خانہ زاد تو ہے گر پسر نہیں

۵۵۵

لشکر ادب سے آنکھوں سے آنسو بہائیے
حسرت زدہ کلام نہ کیجے رولائیے
منہ [illegible] باندھی [illegible] نکلے جائیے
تہنیت مصطفیٰ [illegible] گلے سے لگائیے
کیجے دعا ہو خیر شہ کربلائی کی
خادم نثار ہو کہ بلا رد ہو بھائی کی

۵۵۶

سنکر کلام حضرت عباس نے کہا شاہ
دل سے [illegible] فدا ہوں یا اللہ
کل ایسے جان نثاروں میں [illegible] راہ
[illegible] آج ہی [illegible] نگاہ
یہ ولولہ جہاد کا لڑنے کا ذوق ہے
حوروں کا اشتیاق ہے جنت کا شوق ہے

۵۵۷

جب آسمان پہ صبح کا تارا عیاں ہوا
مشرق کی سمت ماہ درخشاں نہاں ہوا
خورشید نے لطف سے [illegible] ہوا
پیدا سفیدہ سحر [illegible] عیاں ہوا
اک روشنی جو پھیل گئی روزگار میں
وردی بھی سیاہ ضلالت شعار میں

۵۵۸

جب رو سفیدی سحر ہوئی عیاں
اکبر نے [illegible] بلند کی صدائے اذان
اللہ [illegible] جن و بشر [illegible]
وحش و طیور و جن [illegible] زبان
سنکر صدا خجل فصحای عرب ہوئے
مشغول یاد خالق اکبر میں سب ہوئے

۵۵۹

سجاد [illegible] نماز
صف [illegible] حجاز
[illegible]
[illegible]
فدیہ میں ہم ازل سے شہ مشرقین کے
سر ہوں نثار جلد قدم پر حسین کے

۵۶۰

[illegible] صدا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
صدقے امام دین پہ جو ہم خانہ زاد ہوں
مسرور مرتضیٰ ہوں نبی شاد شاد ہوں

۵۶۱

وہ [illegible] نور
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوسوقت نور مہر بھی نظروں میں ماند تھا
جسوقت جانماز پہ زہرا کا چاند تھا

۵۶۲

[illegible] سے فضا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہ رہ کے آنا جانا گلوں کے شمیم کا
چلنا وہ جھوم جھوم کے باد نسیم کا

۵۶۳

[illegible] بار بار
وہ [illegible] لالہ زار
[illegible]
[illegible]
صحرا برنگ خلد بریں جای سیر تھا
مشغول یاد حق میں ہر اک وحش و طیر تھا

۴۶۲

فارغ ہوئے جو سجدے سے دلبند خستہ جگر
در تک حرم سرا کے بہن آئی ننگے سر
دیکھا کہ زینب فاطمہ کا حال ہے بتر
چھاتی پہ ہاتھ [illegible]

منہ پر ملی ہے خاک پریشان بال ہیں
فاقوں سے دست و پائے مبارک نڈھال ہیں

۴۶۳

سب اہل بیت [illegible] کی عمر ہوئی تمام
لاؤ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب عصر تک حسینؑ کی باقی حیات ہے
زینب اسی میں بہت جلد کی نجات ہے

۴۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوئی نہیں ہوں جاگ گئی ہوں شب [illegible]
لے آپ کے تڑپ کے مجھے یہ سحر ہوئی

۴۶۵

زینب علی نے دیکھا جو آئے [illegible]
بھائی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا آج قصد لشکر ابن زیاد ہے
شہ نے کہا کہ دل میں شقی کے فساد ہے

۴۶۶

زینبؑ نے پوچھا فاطمہ کبریٰ کی لاڈلی
بانو نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں سے اشک پونچھ کے بانو تو ہٹ گئی
اور بابا جان کہکے سکینہ لپٹ گئی

۴۶۷

جب تک ہوں میں [illegible] صبح و شام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پردیس میں غریبوں کے منہ موڑتے نہیں
جسکو بلاتے ہیں اسے یوں چھوڑتے نہیں

۴۶۸

بولے حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرصت ملیگی اب اس آفت نصیب کو
بیشک کرینگے قتل حسینؑ غریب کو

۴۶۹

زینب [illegible] کہاں چلے
یہ عزم [illegible] آقا کہاں چلے
جنگل میں مجھکو چھوڑ کے تنہا کہاں چلے
بیٹی نثار ہوتی ہے بابا کہاں چلے

عزم وطن ہے یا سوئے کعبہ ارادہ ہے
بیٹی نثار دل پہ غم اسد زیادہ ہے

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ننگے سر لبسر پھر الیا جیسے سرور نے
جلتی زمین پہ گر گئی جو چھوڑ آنحضور نے

۴۳

فرمایا شاہ دین نے بہن کیون ہو اشکبار
اچھا کہین [illegible] زار زار
رخصت کی ہم نے [illegible] بار
لوجاؤ مان کی گود مین [illegible]

مضطر ہو کہ رن سے ابھی پھر کے آتے ہین
پانی تمھارے واسطے لینے کو جاتے ہین

۴۴

[illegible] حسین
[illegible] بہن
[illegible]
[illegible]

مضطر نہ ہو بہن مرا دل درد مند ہے
ہر دکھ مین صبر و شکر خدا کو پسند ہے

۴۵

[illegible]
تھامے ہے [illegible]
دیکھا فلک [illegible]
زینت [illegible]

حیدر کو بھی حسن کو بھی جوش بکا ہوا
فریاد سے رسول کی محشر بپا ہوا

۴۶

زینب پکاری [illegible] حسین
[illegible] بہن
کہہ کر یہ خاک [illegible] جبین
رحجان [illegible]

کیا آئے اب قرار دل بیقرار کو
بھائی تری غریبی پہ بھینا نثار ہو

۴۷

امان سے جب [illegible] زار زار
کیا [illegible] مصطفا
آفت [illegible]
محسن کا [illegible] جگر

سر پیٹنا منھ اشکون سے دھونا بجا ہے
تم بھی امام خافقین کی بیٹی ہو رونا بجا ہے

۴۸

ناگاہ آئے حضرت عباس نامدار
فرمایا [illegible] فاطمہ [illegible] وفادار
کیا آرزو ہے [illegible]
کس عرض [illegible]

بستر در حضور پہ اہل یقین کے ہین
مشتاق سب ورود امام مبین کے ہین

۴۹

اے ابن فاطمہ [illegible] تنہا [illegible] چھوڑ کے جاؤ
وقت [illegible]
زینب کی [illegible] جنازہ [illegible]
حسرت یہ [illegible]

حضرت کے دم کے ساتھ ہی یہ سوگوار ہے
مر جاؤن مین تو آپ کو پھر اختیار ہے

۵۰

سمجھا کے [illegible] گلے سے لگایا بہن کو جب
[illegible] اصد [illegible]
رو [illegible]
[illegible] حضرت کی [illegible]

ہم مرکے راہ حق مین بڑا نام کرتے ہین
بخشش کا عاصیون کی سرانجام کرتے ہین

۵۱

[illegible] ادھر ادھر [illegible]
[illegible]
بھائی [illegible] حیدر و جعفر [illegible]
[illegible]

مرضی ہے مرتضیٰ کی خوشی ہے بتول کی
مین تمکو سونپتا ہون امانت رسول کی

۵۸۲

نانا کو [illegible] شاہ بدر و حنین
اور [illegible] شبیر نے قسم
دیکھا [illegible] زینب [illegible]
زندہ ہیں جہاں میں [illegible]

دامن کو یہ رسے گوہر مقصد سے بھر دیا
ذرے کو آج مہر جہانتاب کر دیا

۵۸۳

آنری بی سکینہ [illegible] ان کی [illegible]
بیبی چچا [illegible] زرد و ناتوان
[illegible] طاقت [illegible]
[illegible] بھتیجی [illegible]

کب تک الم سے تشنہ لبی کے رلاؤ گے
عمو نہ آج بھی مجھے پانی پلاؤ گے

۵۸۴

آنری حیدر کی دختر [illegible]
صدقے ہیں [illegible]
لیتی ہوں بار بار بلائیں [illegible]
مظلوم بھائی کا [illegible]

گھیرا ہو ظالموں نے مرے نور عین کو
تنہا نہ چھوڑیو مرے بیکس حسین کو

۵۸۵

جب [illegible] قاسم [illegible] آسمان
[illegible] جہاں [illegible]
زینب [illegible]
[illegible]

مرکٹ کے پاؤں پر شہ دلگیر کے گرے
پیر اکھو لیسنہ پہ شبیر کے گرے

۵۸۶

[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible] بھتیجوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکر رضا لب شہ عالی صفات سے
لاتے ہیں مشک بھر کے تمھاری فرات سے

۵۸۷

داری [illegible] عرب [illegible]
کلثوم اور زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ نہ پائے رن میں کمائی بتول کی
تاراج ہو نہ آج بضاعت رسول کی

۵۸۸

زینب نے [illegible] سینے سے [illegible]
زینب بلائیں [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
رو رو کے [illegible]

سب شاد شاد خیمے میں چھوٹے بڑے ہوئے
اہل حرم بھی زیر علم آ کھڑے ہوئے

۵۸۹

[illegible] راہ
[illegible] راہ
[illegible]
[illegible]

دشمن عدو ہیں بادشہ کائنات کے
بیڑا لیے ہوئے سب ہیں نگہبان فرات کے

۵۹۰

[illegible]
[illegible] خوشنما [illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض سب پہ لطف و کرم ہو امام کا
کونین میں بڑھا دیا رتبہ غلام کا

۴۹۱

اس بزم میں نمودہ ہوئی ہیں جو جان نثار
اول کسے ملی یہ سعادت بزرگی سے
موئے ضعیف ہیں میں تھا شمار عمان نیاز
قطرے کو بحر ...

ذرّے کا مثل مہر شرف تا فلک گیا
بخت رسا کا آج ستارا چمک گیا

۴۹۲

ناگاہ آ کے اکبر ذی جاہ نے کہا
ای بادشاہ کون و مکان سبط مصطفیٰ
حملے کے پاس آتے ہیں اب سب اشقیا
سب منتظر ہیں جنگ کے نصرت ادا ہو

آمادۂ جہاد ہر اک جان نثار ہے
حکم امام دیں کا فقط انتظار ہے

۴۹۳

حاضر ہوا جو رن میں رفیقانِ شہِ انام
رکاب ارباب لائے وفا کر کے سلام
یاں بسم اللہ کہہ کے وہ سب زینِ خاص
نکلا فرس سمند رسول نیک نام

صرصر سے تیز تند کہیں تھا غزال سے
رخش صبا بھی سیکھتے ہیں اُسکی چال سے

۴۹۴

اللہ رے غلام نوازی حضور کی
کھلی ہے پیش عیش وسعت خضوری کی
اے علم ہمارا اور کرم وہ خطا بھی کی
کیا تاب ہے مجال کسی بندہ ور کی

ہنگام جنگ نام شہ ذوالفقار لوں
آقا یہ آنکھ ڈالے تو سر کو اوتار لوں

۴۹۵

علیہ اٹھ کے جبکہ ہوئے سلطان نامدار
عباس سے کہا کہ اب اے بندہ کردگار
رخصت ہوئی جو حرم سے جوں دنیا سے عبد
زینب کو جب زیادہ ہو ...

کوہِ الم گرا جو دل دردناک پر
بس ہائے بھائی کہکے گرے فرش خاک پر

۴۹۶

بڑھ کر رکاب سوار ہوئے جو سلطان نامدار
عباس نے رکاب کا تھاما باعتبار
کھوڑے کی باگ تھام کے نعرہ بہادر نے
اقبال اس کا کہ نمود ہوا ...

جولاں کیا سمند جو حیدر کے شیر نے
کھولا نشان دیں کا پھریرا دلیر نے

۴۹۷

بڑھ کر غلام مالک ذمّہ سے ساتھ ہی
بڑھتا ہے اپنا سبط پیمبر کے ساتھ ہی
سر پر قدم ہے جان کے چمکتے ہیں ساتھ ہی
یہ جان نثار شاہ عم ...

ہوں زندگی میں ساتھ شہ مشرقین کے
مرنے پہ روح گرد پھرے گی حسین کے

۴۹۸

برپا ہوا وہ شعل جلوس سے آ رہا ہو اُمّہ سوار
گویا کہ آج جنت میں رفرف کا اسرار ہو
حاضر یہ سر حصار نبی زمین کی اور روح
نافہ سے تکے بلبل کی بیاضِ نور

شہرہ ہوا جو خسرو دیں کے ورود کا
سکانِ آسماں میں ہوا غل درود کا

۴۹۹

آگے سوار جو سب سے حضرت پیدال ہوئی
ملک نشان ہیں دین ہر جو آسمان ہوئی
کہتے تھے دیکھو شاہ کی عظمت بیان ہوئی
عمل کر کے دیکھ کے بہر زباں بیان ہوئی

قدسی بھی تھے جلوس شہ خوش صفات میں
صلِّ علیٰ کا شور ہوا کائنات میں

بند ۱۳

یعنی کہ جو ہو ذرہ سکیں وہ بنے کوہ وقار
عباس نے سر کو صدا دی کہ یہ [illegible]
[illegible] بڑھے جان نثار
کہیں [illegible]

تعمیل حکم بادشہ باعطا کرو
جب اذن ہو تو فوج ستم سے وغا کرو

بند ۱۴

میدان میں سپاہ [illegible] اک طرف
شامی ہزار [illegible] ادھر اک طرف
[illegible] جوان [illegible] اک طرف
[illegible] سپاہ اک طرف

تیر افگنوں کی ایک طرف کو قطار تھی
دشتِ جفا میں فوج لعیں بیشمار تھی

بند ۱۵

نکلا نشان [illegible] حسین میں وہ جا
[illegible] کی [illegible] آگیا
[illegible]
[illegible]

گردوں کے پار بوق کا نعرہ نکل گیا
قرنا پھونکی زمیں کا کلیجہ دہل گیا

بند ۱۶

عباس نے سید کی سنی جب یہ خطاب
اپنی صفیں درست کرو ابن بوتراب
[illegible]
[illegible]

طوفانِ آب تیغ میں خالق کا نام لو
خوں میں بہا کے کشتیٔ اُمت کو تھام لو

بند ۱۷

[illegible] ادھر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ یہ تین لاکھ کا تھا ایک جان پر
فوجوں کا ہر طرف تھا غُل میہمان پر

بند ۱۸

نقارہ وغا کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیدھے کیے جوانوں نے طلقے کمانوں کے
کالے پھریرے کھل گئے کالے نشانوں کے

بند ۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمادہ ظلم و جور یہ ہر نحس و شوم تھا
اک جا یہ لاکھ تیغ زنوں کا ہجوم تھا

بند ۲۰

[illegible] فوج کو دغا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے مثل و بے نظیر جوانوں سے جنگ ہے
یہ شیر کبریا کے یگانوں سے جنگ ہے

بند ۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر سمت سے بڑھے وہ دلِ شام و روم کے
ثابت ہوا سیاہ گھٹا آئی جھوم کے

۱۱۰
کثرت سے جو ادھر تھی سپاہ کی اور وہ ہجوم عام
غل تھا جوان ہیں یہ نہ ہو کے امام
کیا جرأت کہ جلتے ظالم تیغ جہان میں
یہ جنگ جان نثاری کا اتنا جان میں
قرأت صفین جہاد مین ہر اک دلیر نے
لاکھوں کا منھ پھرا دیا ایک ایک شیر نے

۱۱۱
لاشے لئے آئے پیام ابن حیدر جب
وہاں شہ نے خبر فوج غضب
جاتے ہیں ایسے راہ تکلا ہوں جان بلب
صدمے نہیں وہ سب ہیں جان
بچھڑینگے سب یہ فاطمہؑ کے نور عین سے
کسطرح انکا داغ اٹھے گا حسینؑ سے

۱۱۲
مارے گئے جہان میں جو وہ جان نثار
جاتے رہے وفا کو عزیزان ذی وقار
اٹھتی رہی حرب و ضرب لیران نامدار
وقت نبرد ایسا تھا جنگ کا زار
کیا ذکر ان دلیروں کی تیغ آزمائی کا
دکھلا دیا تھا رنگ علی کی لڑائی کا

۱۱۳
بانکا ہر ایک بیٹا تھا جب شاہ دین پناہ
آئے جو سے جیسی بیاہ
لشکر چلا سمت سے حسینی سپاہ
دھاووں کا ساتھ بڑھ گیا شاہ
چھانا جو ناوکوں نے بدن ہر دلیر کا
منھ سرخ غیظ سے ہوا ایک ایک شیر کا

۱۱۴
بابا وہ اوران جنگ لڑے ایک ایک بار
جانے لگے جہاد کو ایک ایک جان نثار
لائے وہ بیٹے تھا سب ہوئے مار
میں سے نہ ہو سکے ساتھ بار
کیا آگے پیچھے شیر قدم با قدم گئے
سب شل ہوئے گل ہوئے باغ ارم گئے

۱۱۵
پہلے ہلا ہے نیموں کا سلسلہ سے کو داغ
دریا میں جو ہے جب ہوئے
رس باغ و جمن کی ہوا شب
باغ جہان میں گل ہوا
سینے سے آہیں شاہ امم بھر بھر کے روتے تھے
بلبل کی طرح شور و فغاں کر کے روتے تھے

۱۱۶
عباس نے جو دیکھا کہ عجب ہو گیا
کی ہو دل میں سب سب
اس لشکر کے بیٹا میں دل
سب مستعد ہیں تیغ کے قبضہ کو تھام کے
ایسا نہ ہو کہ جا پڑیں لشکر پہ شام کے

۱۱۷
اک تیغ کے لئے جانبازوں کی ارزو
آنکھ ازرہ خدا میں
دشمن بھی ہی سے لہو میں نہ
بچہ بڑھے نہ تیغ
دشت وغا میں گرم تھا بازار موت کا
گرتا تھا ایک اک خریدار موت کا

۱۱۸
تا دو پہر بپا ہوا باغ مصطفیٰ
دل داغ داغ لالہ صفت تیغ کا ہوا
لے بھی کے جان پہ
لوٹا وہ چمن بھی خزان
خار غم و الم دل محزوں میں گڑ گئے
اک اسکے قتل ہونے سے دو گھر اجڑ گئے

۱۱۸

کس طرح سے بھتیجے کا صدمہ سہے حسن
بن بیاہی جائے بیکس مری جان شبیر حزین
بیکس کے ہار سے دلہن کا ہمسر ... رو رو
قاسم کے جگر ... بیاہ جب ... سنبھلے

جینے کا کچھ مزا نہیں دنیا سے رخصت حسن
قاسم سدھارے بنتے ہی دولہا بہشت میں

۱۱۹

پامال ہیں جو سیّد دیں شاہ دیں میں جیوں
تیغ ستم سے ... فرزند رسولؐ میں جیوں
بیکس کی بیاہی بٹی کا بابا میں جیوں
... سر ... میں جیوں

آنکھوں کے آگے ٹکڑے جو دولہا کی لاش ہو
کیونکر نہ اس قلق سے جگر پاش پاش ہو

۱۲۰

بیٹے علیؑ کے جلد تہ تیغ ہوں ...
چھوٹے سے بھی ... ہوں ... اکبرؑ حسینؑ
بیکس ہیں اور ... سر ...
عباسؑ ... تیغ ...

کاٹے گا سر جو شمر لعین خستہ حال کا
گھر کیا سنبھال لینگے محمدؐ کے لال کا

۱۲۱

اب کیا ... آنکھوں میں پنجتن بھی جو بھرتے
عباسؑ سے ... دوہ دن دکھاتے
نوجوان جو دل کا دلدار رہے ہیں
بیٹھے ہم ... آنکھوں کے آگے اکیلا ...

میں ہوں جہاں میں اور نہ رشتہ ہو آشنا
خاک ایسی زندگی یہ کہ مولا نہ پاس ہوں

۱۲۲

اب کیا ہے ... شاہ ... اور دیکھوں میں
آقا کا سر ... فاطمہ ... دیکھوں میں
... اہل حرم ... اور دیکھوں میں
... سر ... دیکھوں میں

سر زیر تیغ شمر جو شاہ ہدیٰ رکھے
زندہ نہ دم اس گھڑی مجھے کبریا رکھے

۱۲۳

رخصت میں لیکے بیبیوں کی ...
کب بڑھ کے تیغ ... جان ...
... لہو میں ... آقا ...
... وقت ... کا ...

شرمندہ ہونگا روز جزا بو تراب سے
خجلت زدہ رہونگا رسالت مآب سے

۱۲۴

قاسم کا حال دیکھ کے دل ہو گیا لہو
وہ لال تو نبی و علی کی ... آبرو
اور مجھ ... اسکے بعد ...
سب اب ... زادہ ...

کیونکر نہ غم سے اسکا جگر پاش پاش ہو
پامال جسکے سامنے دولہا کی لاش ہو

۱۲۵

وہ زندگی کا ... الفت ... میں
... لعین ... میں
... میں ... میں
... حسن ... میں

قاسم کا حال جا کے حسن کو سناؤنگا
خدمت میں مرتضیٰ کی میں کیونکر جاؤنگا

۱۲۶

اس صفدر ... سیمبر ... بار
... بلیٹ ...
... تن ... جا ...
... حال ...

ٹاپوں سے مرکبوں کے عجب حال ہو گیا
لاشہ ہمارے سامنے پامال ہو گیا

۱۲۷

[illegible]

تھامے تھا میں فرو د اسکے تن پاش پاش کو
شبیر لیے تھے جو دولھا کی لاش کو

۱۲۸

[illegible]

وہ ساتھ آج چھٹتا ہی جو عمر بھر کا ہی
بھائی کا غم نہیں ہی یہ ماتم پدر کا ہی

۱۲۹

[illegible]

کیا لطف زندگی کا ہو دنیاے زشت میں
ساتھی تو ہو نہ گلشن عنبر سرشت میں

۱۳۰

[illegible]

چبھتے ہیں خار غم کے دل ناصبور میں
پاس ادب سے عرض کریں کیا حضور میں

۱۳۱

[illegible]

گھر پر تباہی آل محمدؐ کے آئے گی
تم مرگئے تو میری کمر ٹوٹ جائیگی

۱۳۲

[illegible]

روکیں اس قلق میں شہ کربلا مجھے
دیجے رضا [illegible] کبریا مجھے

۱۳۳

[illegible]

اسوقت تمکو اذن وغا کا خیال ہے
پوچھا نہ چھین سے کیا دل کا حال ہے

۱۳۴

[illegible]

سمجھاؤں کس طرح میں دل پر ملال کو
بے تیغ ذبح کرتے ہو زہرا کے لال کو

۱۳۵

[illegible]

صدمے سے حال غیر ہی ہر ذی شعور کا
بچوں کو دیکھ لو کہ سفر ہی یہ دور کا

۱۳۴

ہو کر خفا کہ جیتے ہیں نفسے نے دی صدا
اے وائے بیکسی لال کو آگیا نیند آ رہا
غم میں ہوں آ رہے وحید ضعف سے رکا ہوا
بچے ہیں ہائے پیاس سے بیتاب مضطرب

اصغر بہت تڑپتا ہے باقر نڈھال ہے
بر تشنگی سے غیر سکینہ کا حال ہے

۱۳۵

گھبرا کے آپ بھی ہیں یہ کہنے لگا صدا
یہ چھوڑ کے ہیں پیاس جو ہے جان سے لگا
بیتاب ہیں لگن جن کے سب جان دے گئے
زینب ہیں داغ اپنا تو ہم سہارا لیے

بچے جو پیاسے خیمے میں ہیں تین رات سے
کہتے ہیں آپ لاؤ نگا نہر فرات سے

۱۳۶

یہ کہہ کے ایک بار جو منہ پر شکر دیا
پانی بھی رات دن اشکوں کے تار نکالا
بیتاب مرتبے سے پہلو بیٹی سے بیٹھ گیا
پیاسی بہن بیٹی کا منہ دیکھ کر بھی دیا

تھی پیاس کی جو دل میں کدورت وہ دھو گئی
بو سونگھتے ہی سقے کی ہشیار ہو گئی

۱۳۷

تیکر لب سے تیغ جب سلطان زمن نکلے
یہ کہہ کے ساتھ ہو پیکر علی اکبر بھی
بیٹے بہن سے خیمے میں رو دو بین زنان
عباس ہو ہو کے وہ بالہ و فغان

لیکر بلائیں شاہ کی کلثوم ہٹ گئی
بڑھ کر قدم سے بھائی کے زینب لپٹ گئی

۱۳۸

زینب بلائیں لینے لگی زینب جگر فگار
کہا سکینہ جان کا ہے بھیجو تو حال زار
یا فاطمہ زینب پیاس سے مر تی ہوں میں نثار
عباس نے زینب کو کہا یہ بیٹی ہیں نثار

صدمہ کمال اٹھا ہو سکا ہے شاہ مدینہ کو
اے بھائی تم ہی جا کے جگاؤ سکینہ کو

۱۳۹

یا بیٹی گلے میں ڈال کے بولی کہ جا چکا
دیکھو تو پیاس کی یہ حالت کیا ہے
جلدی کا حر ارو تمہیں بھی فدا ہو چکا
پانی پلا دو اب بھیجو پھر صدا چکا

سیراب علقمہ سے ہر اک وحش و طیر ہے
اور تشنگی سے حال بہت میرا غیر ہے

۱۴۰

بولے گلے لگا کے بہن کو شہ زمن
وحشت ہے بیکسی کے جگر پر بہن
یہ دل اب نہ مضطر ہوا ہے
پہلے بیان سے کہ مر جائیں گے سب

اعدا ستم کی فوج میں یہ چھوڑ جاتے ہیں
عباس بھی کمر مری اب توڑے جاتے ہیں

۱۴۱

جلدی سے دیکھا آئے علمدار فوج شاہ
منہ چوم کر سکینہ کا بولے بدرد و آہ
سونے ہو کیوں تم ارے بھیا کہاں ہو آہ
اب بس بیبی نیند کی یہ سودا بیٹی پیاس

دیکھو تو آنکھ کھول کے سب کنبہ روتا ہے
اس بچے کی پیاس سے دل ٹکڑے ہوتا ہے

۱۴۲

اے بی بی حق نے تم کو ہے ہمت زیادہ دی
لوگ کہتے ہیں کہ پیاس سے دل ہو گیا ہے
جانا ہی نہیں اب پھر کو مجھ سے پیاس سے
پھر لا دو میری ناری کا آسمان جان

پانی پلا دو سبط پیمبر کا واسطہ
اصغر کا واسطہ علی اکبر کا واسطہ

۱۴۵

[illegible] بھتیجی کا عابد کی بہن کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم کا گرا پہاڑ شہ نیک ذات پر
غل پڑ گیا کہ جاتا ہے سقا فرات پر

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]

کیا کرتی ہو غضب شہ والا نہ دیکھ لیں
روتے ہوئے تمھیں کہیں آقا نہ دیکھ لیں

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر جائیں ہم تو آہ و فغاں کر کے روئیو
بھابھی کے ساتھ تم ہمیں جی بھر کے روئیو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر سے جدا جو علمدار ہوتے ہیں
غل ہے حسین بیکس و بے یار ہوتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت اسی میں اور اسی میں سرور ہے
فرزند فاطمہ کی اطاعت ضرور ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چرخ کہن کی آہ یہ بیداد ہو گئی
پردیس میں وہ آن کے برباد ہو گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ندی لہو کی دیدۂ پرنم سے بہہ گئی
بازو دبے شاہ کے جیب ہو کے رہ گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانگو دعا کہ جلد دُرِ مدعا ملے
سقے کا خون بحر شہادت میں جا ملے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیجو بسر نہ زاری و فریاد و آہ میں
سونپا تمھیں پناہ رسالت پناہ میں

۱۵۳

[illegible]

سقے سے آج موج اجل ہمکنار ہو
بیڑا ہمارا بحر تلاطم سے پار ہو

۱۵۴

عباس [illegible] زمین
[illegible]

آ لگی یاں بلا مری ان کی کمائی پر
ہمشیر صدقے کرتی ہے بھائی کو بھائی پر

۱۵۵

نکلا علم [illegible]
[illegible]

بولے عدو کہ غل سے کلیجہ دہلتا ہے
خیمے سے کیا کسی کا جنازہ نکلتا ہے

۱۵۶

[illegible]

تکلیف دینا یاں ادب سے تو دور ہے
پر دو قدم حضور کو چلنا ضرور ہے

۱۵۷

[illegible]

بس ہر طرف ہجوم غم و یاس ہو گیا
برپا حرم میں ماتم عباسؑ ہو گیا

۱۵۸

[illegible]

سورج خجل تھا پرتو رخ کے ظہور سے
میلی تھی دھوپ دشت میں [illegible] کے نور سے

۱۵۹

[illegible]

خادم جو صدقے ہو گا شہِ خوشخصال پر
آ جائے گی پھر بلا نہ محمدؐ کے لال پر

۱۶۰

عباسؑ [illegible]
[illegible]

سب سے جدا جو صاحب صمصام ہو گیا
خیمے میں اہلبیت کے کہرام ہو گیا

۱۶۱

[illegible]

ان پھرتیوں پہ خوش نہیں کچھ خود سری کی تھی
کبک دری کی چال [illegible] بری لگی

١٦٣

وہ انکھڑیاں وہ ناصیہ وہ شکن بال
گویا ہر دو شب و روز ہیں یکجا بہم بحال
سم سنگ نعل [illegible]
مادر وہ [illegible] وہ سینہ وہ [illegible]

صورت میں بے عدیل تھا شبدیز د فر تھا
گرمی وہ تھی مزاج ہوا کا بھی سرد تھا

١٦٤

[illegible] انداز تیز رفتار
نازک مزاج بادہ پیما فلک وقار
[illegible]
[illegible]

چھلکے ادھر بلائیں وہ اودھر کو روانہ ہو
تارِ نگہ کا عکس اوسے تازیانہ ہو

١٦٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدلا ہو رنگ ابلق لیل و نہار کا
بیٹا سوار ہو چکا دلدل سوار کا

١٦٦

[illegible] یکجا ہیں سب
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

حالت ہی غیر غم سے شہہ خاص و عام کی
اب آگے کیا بیان ہو مصیبت امام کی

١٦٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

سلام

۱ سلامی جب گلوئے شاہ پر شمشیر پھرتی تھی
جگر پر ہاتھ رکھے پیٹتی مادر دلگیر پھرتی تھی

۲ زمیں پر بیکلی راحت نہ پایا چین دم بھر بھی
جہاں جاتے تھے شہ حضرت کی تقدیر پھرتی تھی

۳ ربے سادات ہائے بیکسی جیکی قسمت میں تھا رونا
وطن سے شاہ دین کے ساتھ وہ تقدیر پھرتی تھی

۴ فلک اب کیا ستاتا ہے کہ زینب بے ردا ہو کر
برادر کے تن بے سر پہ ہمشیر پھرتی تھی

۵ علی سا باپ جس کا فاطمہ سی ماں ہو وہ ہائے
کھلے سر شام میں زینب دل دلگیر پھرتی تھی

۶ زبان کی ہے خطا بے جرم جس کے ہاتھ کٹتے ہیں
علی کی بیٹی یوں ہی بے ردا دلگیر پھرتی تھی

۷ نظر آتا تھا جب بے جان بابا پہ جب دم ہو
نگہ جانب سپاہ و مضطر ہمشیر پھرتی تھی

۸ رو رو کے جانب بابا کے کہتی تھی بانو
دم نزع مرے سر پہ مری تقدیر پھرتی تھی

۹ علی اصغر کے غم میں ہیں بے خود ماں کیوں نہ رو
کہ ننھے بچے کی گردن پہ وہ تیر پھرتی تھی

۱۰ ستم اعدا کے دیکھے عابد بیکس نے کہا
سر شہ کے ساتھ نیزے پہ شمشیر پھرتی تھی

۱۱ نماز آخری پڑھتے تھے امام انس و جاں
زبان شکر سے وا تھی گلے پر تیغ پھرتی تھی

۱۲ کوئی سبط نبی سا بھی ہوگا صابر و شاکر
زبان پر شکر تھا اور حلق پر شمشیر پھرتی تھی

۱۳ غضب ہے کربلا میں جب کہ نیزے پر سر شہ تھا
تعزیتوں میں سر کھولے ہوئے ہمشیر پھرتی تھی

قطعہ

۱۴ ہمیشہ وہ زینب کے یہ حال تھا جیسے بے بابا کے
لیے ہاتھوں پہ لاش اصغر بے شیر پھرتی تھی

۱۵ دو ہاتھ کی اک دھوپ سی ہے سر پہ تقصیر بابا
بیکس تھی یتیمی کی تو تقدیر پھرتی تھی

۱۶ لب سرور سے آتی تھی صدا فریاد کی یا رب
گلوئے خشک پر جب تیغ بے تقصیر پھرتی تھی

۱۷ کھلے سر بیبیاں تھیں بے ردا جس وقت پیاسی تھی
جگر ہاتھوں پہ رکھے زینب دلگیر پھرتی تھی

۱۸ جلا کے خیمے لوٹا تھا لباس اے مونس
شہادت شاہ کی سے کہ تقدیر پھرتی تھی

تمام شد

۱۱۹

آتا ہے جنگ کو [illegible] ہے
آمادۂ نبرد ہے [illegible] لافتا کا ہے
[illegible]
[illegible]

ہم شان خضر و ثانیِ الیاس آتے ہیں
گھوڑے بڑھائے حضرت عباس آتے ہیں

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیور چڑھے ہوئے ہیں غضب کا جلال ہے
خیبر کو جس نے فتح کیا اوس کا لال ہے

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آ کر غضب میں سب ستم آرا بہم ہوئے
نیزے کئی ہزار برابر علم ہوئے

۱۲۲

آیا اسد وہ شیر خدا کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گیتی اُلٹ پلٹ ہے زمین بیقرار ہے
دہشت سے بلبلون فلک کجمدار ہے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] خیبری
[illegible] شیر حیدری

ہاں غازیو یہ وقت ہے ابنام و ننگ کا
سامان کرو جما کے صفیں رن میں جنگ کا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا عکس رخ ادھر تو ادھر آفتاب تھا
ذو النور تحت و فوق میں دو کے حجاب تھا

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں کون روک سکتا ہے اوس نامدار کو
شیروں نے ڈر کے چھوڑ دیا ہے کچھار کو

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمادۂ نبرد جو وہ شیر ہو گیا
ڈھالیں اٹھیں کہ دشت میں اندھیر ہو گیا

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردوں کے پار نعرۂ ضیغم نکل گیا
طوفان اوٹھا فرات کا پانی اچھل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سقّہ ہون آل پاک شہ خوشخصال کا خادم ہون خانہ زاد ہون زہرا کے لال کا	یکتا ہے روزگار ہو عالی مقام ہو ہو ودن سے لال ا وسکا یہان تشنہ کام ہو	بیعت یزید کی جو شہ نیک خو کرین پانی کی فوج شام سے پھر آرزو کرین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگے بڑھے جو غیظ مین نیزے کو گاڑ کے خندق کا ئل کیا در خیبر اُکھاڑ کے	لیتا ہے آب شاہ مدینہ کے واسطے سقائی مین نے کی ہے سکینہ کے واسطے	سبط نبی امام ہو شاہون کا شاہ ہو آگاہ ہو کہ بیعت فاسق گناہ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سکہ بٹھا یا ضرب رسالت پناہ کا غل تھا بتون مین اشہد ان لا الہ کا	یہ ظلم تو کسی یہ نہین کوئی کرتا ہے بن پانی چھ مہینے کا معصوم مرتا ہے	جو تیغ بان کی کھا کہ تو مکار چھپ گیا نامرد دوڑ کر صف لشکر مین چھپ گیا

۱۱۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دست اجل میں جبکہ گریبان آگیا
ٹکڑا نہ تھا کہ شعلۂ شمشیر کھا گیا

۱۱۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے دو گئے نہ ایک کو اوسنے پناہ دی
دوزخ کی سمت جانے کی ناری کو راہ دی

۱۱۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو بھاگ گئے سیل کے تلاطم میں رہ گئے
مثل حباب خون میں سر کٹ کے بہہ گئے

۱۱۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشیں تو جل کے خاک تہ آسمان ہوئیں
دوزخ کا پیٹ بھرنے کو روحیں رواں ہوئیں

۱۱۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھندے میں تیغ تیز کے ہر نابکار تھا
جسکی طرف نگاہ اوٹھائی شکار تھا

۱۱۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا عوض بلا ہے یہ طلسم شدید کا
بیڑا تباہ ہو گیا فوج یزید کا

۱۱۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا پر غرور گھات میں آیا تو کیا ہوا
بالا کا ہاتھ پڑ کے کمر سے جدا ہوا

۱۱۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سمت لالہ رنگ وہ دشت مصاف تھا
بھاگے جو روسیاہ تو میدان صاف تھا

۱۱۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر مثل برگ اڑ گیا ہر نحس و شوم کا
تلوار کا تھا وار کہ جھونکا سموم کا

۱۹۴

[illegible] نکلی [illegible] آ کے [illegible]

[illegible] ہو گئی

[illegible]

[illegible]

غل تھا یہ کیسی رن میں خزاں کی ہوا چلی
پھر ذوالفقار صورتِ قہرِ خدا چلی

۱۹۷

[illegible] غازی کی [illegible] زبان

[illegible] ابھی [illegible] امان

تھا وہ [illegible] کبھی یہاں کبھی وہاں

نقشِ قدم [illegible] کبھی [illegible] نشان

ذہن رسا نہ ساتھ نہ یک نظر گیا
ٹھوکر کے یہ فلک کو زمین پر ٹھہر گیا

۲۰۰

[illegible] کا [illegible]

[illegible] بکار علی کا [illegible]

[illegible]

[illegible] سے بھال [illegible]

ہو جس کسی کو شوق جدال و قتال کا
وہ آ کے سامنا کرے حیدر کے لال کا

۱۹۵

وہ تیغ کی چمک وہ [illegible] وہ ضرب [illegible] کی

[illegible] کا [illegible] کی

بجلی تھی [illegible]

[illegible]

گرتی تھی مثل برق جو تلوار کوند کے
پامال کر رہا تھا فرس [illegible] روند کے

۱۹۸

[illegible] صاعقہ [illegible]

بالا [illegible] دل میں [illegible]

[illegible] تھا [illegible]

دشمن [illegible] میں [illegible]

کف منہ میں جام جرأت و ہمت پیے ہوئے
دُم کو جنوں سوار کے اوپر لیے ہوئے

۲۰۱

[illegible] ابن سعد

[illegible] دیکھ [illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر دو نگاہیں طلا سے سپر اس جوان کی
تصویر جو ثنائے علی کے نشان کی

۱۹۶

[illegible] جانب [illegible]

[illegible] تھا [illegible]

[illegible] تھی [illegible]

پامال [illegible]

دونوں کے دل میں فوج عدو سے عناد تھا
وہ رشکِ ذوالفقار یہ لُدُل نژاد تھا

۱۹۹

[illegible] تھی [illegible] نباہ

[illegible] کی پناہ

[illegible] سپاہ

[illegible]

نہ چوکیاں تھیں اور نہ پہرہ فرات پر
قبضہ تھا فخرِ خضر کا آبِ حیات پر

۲۰۲

[illegible]

[illegible] فوج [illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن نبی کا اور عدوئے امام تھا
راوی نے جو لکھا ورقہ اوسکا نام تھا

۲۰۳

دلدار کا تھا کو ادھر سر پہ سر گرا
دنیا نے دونوں ہاتھوں سے تیغ زن گرا
مارا تیغہ تا نکلا ہے جسم سے بہم
زنجیر اپنی ہے تھا حکمہ ...
اس طرح تھی زرہ بدن بد خصال مین
جس طرح دیو قید ہو لوہے کے جال مین

۲۰۴

میدان مین آکے دیو سا جھنگ کے نکلا
نیزے کو جو پھیرا تو مین شعلے نکلا
نعرہ زن ہو دونوں مین ہنس گیا جھاڑ نکلا
ورمین گرد سے سنج جھاڑ کے نکلا
دعوی یہ تھا کہ زیر ہے رستم بھی زور مین
پوشیدہ تیر ڈر سے ہے بہرام گور مین

۲۰۵

با غیظ آیا مرد اور تزی کی بہادری
کیا بیبر آیا ڈور پہ نیچی وہ ہے پوری
لے دیکھ لین حیدر صفدر کی صفدری
سب کہیں ہم ہین تن نبی و نبیر حیدری
جوہر وغا مین کھلتے ہین تیغ اصیل کے
واقف ہین اسکی ضرب سے پر جبرئیل کے

۲۰۶

دشمن سے بھی سوا تھا تن و توش نابکار
حلوا زمین دو کمر مین جسم کا حصار
اور دوش پہ کیان کیان بھی تھا نیکار
بھالا سنبھالتا ہوا آیا زبون شعار
طاقت مین گو وہ سام و نریمان سے کم نہ تھا
سیف خدا کے سامنے آیا تو دم نہ تھا

۲۰۷

زور آور اور ان پہ یون کیا سمجھتا ہے
سا ودن پہلوانون کو دو سمجھتا ہے
بیل و مان کو سا منے ذرا سمجھتا ہے
کوہ گران کو خاک کا تودہ سمجھتا ہے
صدہا درخت مین نے اکھاڑے اک آن مین
مرحب ہون اپنے عہد کا گویا جہان مین

۲۰۸

کہہ کے یہ سب ایک پہلوان زبان
بیرون ہم سے پہنچے چلایا پھر آن
آیا بپا میر جلال کی راکم زمان
بچہ یا سب اپنی ضرب کی نعرہ کی پیجان
چھوٹا ادھر تو ہاتھ سے ناوک شریر کا
یان تیغ سے قلم ہوا پر مرغ تیر کا

۲۰۹

یہ سن کے گرد سے بلا سے بر بند
بکو وہ جنبہ رخصا و بلند
کا نقش بھی وہ تن عدو جسم
منہ زار پر برج بیکار و یہ نبادو بدا نجام و جبیر
گھوڑا بھی پرّان قوی مثل دلدل تھا
زور آوری مین فخر پلنگ و نہنگ تھا

۲۱۰

نعرہ کیا نہ جب جیلے کے ابو اند
اے ہمارے لاف زنی اور ہونی دو شعار
بکا نہ ہو ہر یک دن پہ نعمت شیر آ پہلے
بیجا نہ سنج ہی اب با جرات
مرحب جو تو لعین دم جنگ و جدال ہے
عباس بھی گزیدہ شیر کا لال ہے

۲۱۱

کیا تیغ دو سرا لگا اس نے اوج پر
اس سے وہ ہٹ کر جھکا تو لگا
کہ جان مین جو ٹی نیچ فطرت نظر
بے گاہ ہر اک کو بین نیچ دونون
تکنے لگا جری کو بد اطوار سہم کر
پیچھے کو ہٹ گیا وہ ستمگار سہم کر

۲۱۴

جھنجھلا کے پھر جو گرز سنبھالا ابھار کے
پھیرا فرس کو حضرت عباس نے ادھر
[illegible] رن میں تیغ شعلہ ور
[illegible]

جھٹکا دیا فنا ہوا دم پہلوان کا
شقہ ہوا سے گرز میں اُلجھا نشان کا

۲۱۵

فرمایا یہ جوان شہ قلعہ گیر نے
نیزہ وہ زمین سے اکھاڑا [illegible]
دل کو کیا فگار [illegible]
[illegible] بیان [illegible]

دل سے کہا لڑائی سے [illegible]
سنبھلا فرس پہ سینۂ غازی کو تاک کر

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشکل کشا کے فیض سے یہ بند و بست ہو
قبضے میں میری تیغ کے فتح و شکست ہو

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس کے عرق بھی نہ آیا جبین پر
گرز و نشان چھٹ کے پھیلے زمین پر

۲۱۸

[illegible] ابھی لی تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھڑکی حسد کی آگ تو نامرد جل گیا
جرأت کا جوش سر سے لعین کے نکل گیا

۲۱۹ مطلع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مصرع ہر ایک مثل سنان آبدار ہو
جو بیت ہو چمکتی ہوئی ذوالفقار ہو

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیراب [illegible] پیاس

تجھ کو نہ کوئی غم ہے نہ رنج و ملال ہے
بچوں کی پیاس کا ہمیں ہر دم خیال ہے

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر با ہوا اس اجل خانہ خراب ہے
لے جلد میاں سے کہ ہمیں اضطراب ہے

۲۲۲ مطلع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طبع رواں کو جوش ہے دل کو امنگ ہے
میدان [illegible] میں ساقی کوثر سے جنگ ہے

۲۲۱

نیزہ تن ہو جیسے فتح و ظفر صبح کا مضمون کھلا
[illegible]
[illegible]
وقت مردی ہے کہ جب [illegible] چلا

ہی معرکہ غضب کا ستم کی لڑائی ہی
سب دیکھیں لعین کہ ہاتھ میں کیسی صفائی ہی

۲۲۲

جب بھاگ کے چلا وہ فارس [illegible]
[illegible]
قربان جرأت [illegible]
[illegible]

صدمہ نہ ہو سکا ڈھال پہ کچھ ہو سکے وار کا
تیغہ اُلجھ کے ٹوٹ گیا نابکار کا

۲۲۳

[illegible] صفدر کرار جب
[illegible] دلدار جب
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible] جب

قوت بلا کی مرحب ثانی نے پائی تھی
خیبر کے معرکہ سے نہ کم یہ لڑائی تھی

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خفت زدہ کیا ہی شہ قلعہ گیر نے
تلوار کھینچ لی ہے کمر سے شریر نے

۲۲۵

[illegible]
تلوار دوسری [illegible]
[illegible]
[illegible]

سب سرکشی نکل گئی دل پست ہو گیا
بیدم وہ ایکدم میں سر دست ہو گیا

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں سوئے نہر لیکے علی کا نشان بڑھے
جیسے شکار کھیل کے شیر ژیان بڑھے

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدکیش کی تو جان لڑی ہی لڑائی میں
رو کے فرس کھڑا ہی بہشتی ترائی میں

۲۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہری نہ ضرب صدر میں کمر میں نہ زین میں
دو کر کے جسم نجس در آئی زمین میں

۲۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کسی سبیل سے پہونچاؤ خیمے میں
جلدی سے مشک بھر کے یہ لیجاؤ خیمے میں

۲۳۲

[illegible]

موجیں بڑھیں حباب کے ساغر لیے ہوے
ابھرے صدف بھی نذر کو گوہر لیے ہوے

۲۳۳

[illegible]

دو دن سے پیاسا ساقی کوثر کا لال ہے
لے آئے منھ پہ آب رواں کب مجال ہے

۲۳۴

[illegible]

چاروں طرف سے تیر چلیں جسم پاک پر
پانی بہادو مشک کا سب یاں کی خاک پر

۲۳۵

[illegible]

جلوہ جو دیکھا اس رخ روشن کا دور سے
دریا کی آبرو ہوئی خالق کے نور سے

۲۳۶

[illegible]

دریا پہ آئے ہاتھوں کو دھو کر حیات سے
پر آپ تشنہ کام ہی نکلے فرات سے

۲۳۷

[illegible]

بس اب یہی دعا ہے خدا سے قدیر سے
محفوظ رکھیو مشک سکینہ کو تیر سے

۲۳۸

[illegible]

لیجاؤنگا یہ مشک جو زندہ رہونگا میں
پانی سکینہ کو یہ پلا کر پیونگا میں

۲۳۹

[illegible]

نیزے علم ہیں تیغیں جفا کار تولے ہیں
کاٹے پھریرے رن میں علمدار کھولے ہیں

۲۴۰

[illegible]

دل پر قلق ہے رنج و تعب بے حساب ہے
ہو کچھ نگاہ غیب میں پیاسوں کو آب ہے

۳۳۹

[illegible]

لشکر کا ابن شیر الٰہی پہ نرغا تھا
دو لاکھ کا حریف تھا بہشتی اکیلا تھا

۳۴۰

[illegible]

زخمی ہے تن کا آب قدم سے نکلتی ہے
بازو تھکے ہیں تیغ بھی رک رک کے چلتی ہے

۳۴۱

[illegible]

کچھ بس چلا نہ کانپ کے جرار رہ گیا
پانی زمیں پہ سامنے آنکھوں کے بہ گیا

۳۴۲

[illegible]

وہ کشت و خوں زمیں پہ نہ آسماں پہ ہوا
دریا لبِ فرات لہو کا رواں ہوا

۳۴۳

[illegible]

خنجر کئی جو آہ برابر سے چل گئے
نیزے ستم کے توڑ کے پہلو نکل گئے

۳۴۴

[illegible]

اب روح اوسکی پیاس صدمے اوٹھائیگی
واللہ حشر تک یہ ندامت نہ جائیگی

۳۴۵

[illegible]

بس اب کچھار سے نہ نکلنے دو شیر کو
لوگو سپہ برچھیوں سے گرا دو دلیر کو

۳۴۶

[illegible]

شانوں سے کٹ کے ہاتھ گرے دونوں خاک پر
صدمہ ہوا کمال دلِ دردناک پر

۳۴۷

[illegible]

ہے ہے لبِ فرات بہشتی کا خون ہوا
افسوس ہے نبی کا نشان سرنگوں ہوا

۴۵۰

آواز دی حسین نے [illegible] اضطراب

آفاق [illegible] شاہ فلک جناب

[illegible]

غش [illegible]

چلائی در سے بالی سکینہ کہ کیا ہوا

شہ نے کہا کہ بھائی سے بھائی جدا ہوا

۴۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیتاب ہو رہا ہوں تمہاری جدائی میں

آواز دو کہ گرے ہو کہاں پر ترائی میں

۴۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غش میں [illegible]

اکبر پکارے رو کے بدن پاش پاش ہے

بابا لہو میں تر یہی عمو کی لاش ہے

۴۵۳

[illegible]

ہمشکل مصطفیٰ نے سنبھالا [illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

بیکار ہاتھ ہو گئے کیسا پیچ پڑ گیا

واحسرتا کہ بند کمر بھی اکھڑ گیا

۴۵۴

[illegible] سلطان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دونوں [illegible]

صدمہ ہوا کمال شہ مشرقین کو

اکبرؑ نے ہاتھ اوٹھا کے دکھائے حسین کو

۴۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کم ہو جو سر پٹک کے میں آہ و بکا کروں

بچپن کا ساتھ چھٹتا ہے اب ہائے کیا کروں

۴۵۶

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

غفلت [illegible]

ہیہات ہوگا حشر اور تن پاش پاش پر

آئے ہیں شاہ رونے کو بھائی کی لاش پر

۴۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشق [illegible]

شانے جدا ہوئے پسر قلعہ گیر کے

ہیہات ہیں یہ ہاتھ جناب امیرؑ کے

۴۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قربان کرو جناب شہ مشرقین پر

بیٹا چچا کو ڈال دو پائے حسین پر

۲۵۷

یہ کہکے بس خموش ہوا ابن مرتضیٰ
اکبر نے سر اٹھایا شہ دیں نے یہ کہا
آیا جو دم نزع تو وہ ہچکی بھی آگئی
لی ہچکی اور سانس علمدار باوفا

۲۶۰

[illegible]
بھائی کو یوں بھائی کا مرنا دیکھا
[illegible]
[illegible]

دنیا سے منہ عدم کی طرف پھیرنے لگے
کس یاس سے کراہ کے دم توڑنے لگے
یہ کوہ غم اٹھا تو شہ مشرقین سے
عباس کی جدائی کو پوچھو حسینؑ سے

۲۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] روح ہوئی عازم جنان
[illegible]

۲۶۱

[illegible]
[illegible] آنکھوں میں پھر گیا
[illegible]
[illegible] آنکھوں میں پھر گیا

دردا جہان سے ثانی حیدر گذر گیا
حسرت سے دیکھا بھائی کا منہ اور مر گیا
پیاسی سکینہ پانی سے بے آس ہو گئی
غربت میں رانڈ زوجۂ عباس ہو گئی

۲۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۶۲

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا رسول پاک کا دلدار ہو گیا
ہے ہے حسین بیکس و بے یار ہو گیا
مونس یہی امید ہے مجھے اسکا صلا ملے
ای جبر فیض جلد در مدعا ملے

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک سمت نبی ایک طرف شیر خدا ہیں
لینے کو امام اُس گھڑی یاں آئے ہیں سب

کہنے لگیں حرم کہ یا حسین سجاد کو تب لے
ناطاقتی سے زار ہیں غش میں پڑے ہیں سب

قطعہ

وہ بن بیاہی بیٹی زینب کو لکھی ہے
لال آئے شبیر کے کام آئے ہیں سب

کس حیلہ سے قربان ہو کے مولا کے اوپر
ذیشان کو حضرت کے بجا لائے ہیں سب

عباس کو دریا کی طرف آنے سے روکا
دیکھت سے لعین لیکر آئے ہیں سب

قطعہ

عباس نے اعدا سے کہا کیا کہوں ان سے
بن بیاہی کی فاطمہ آئی ہیں کہاں

سب بیبیاں بے حیا ہے کہ نہیں ہیں
پیاسوں کی دوا لئے آئے ہیں سب

زینب نے کہا بیٹوں نے سر نہ کٹوا
اب دلہن آل کے گھر آئے ہیں سب

تر دیکھا جوان کی فوجوں میں اب آتے ہیں
بیمار جوان شاہ کے لئے چلے آئے ہیں

کام سے حضور آئے سے بولیں یہ کیا
یاد کرکے پیاسے آئے ہیں سب

مونس کہیں شکل کا اللہ نہیں ہے
شبیہ بیکسی سے آئے ہیں

تمام شد

مطلع

[illegible] سخن نغمہ سرا ہے
بلبل کلک [illegible] ہے
ای [illegible] معنی [illegible] ہے
مضمون سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

بندش میں فصاحت ہو صفائی ہو سخن میں
گلچیں نے بھی دیکھے نہوں پھول ایسے چمن میں

ہنگام سخن ایسے جھڑیں پھول زباں سے
سعدی کی گلستاں کا اُڑے رنگ جہاں سے

رن میں بھی آیا نہیں بازو شہ دیں کا
ہے لرزے میں ہیبت سے ہی دل گاو زمیں کا

مطلع

ای فکر رسا [illegible] سخن [illegible]
ای باغ سخن [illegible]
ای تیغ زباں [illegible]
ای حسن بیاں [illegible]

[illegible]

مطلع

[illegible]

اس لطف سے اس حال کو تحریر کروں میں
بلبل بھی پھڑک جائے وہ تقریر کروں میں

گلہائے مضامیں ہوں نئے ڈھنگ نیا ہو
وہ مصرعہ موزوں ہو کہ شمشاد فدا ہو

تھراتا ہے دل رنگ ہے یہ فوج لعیں کا
منھ زرد ہے دھڑکے سے ہر اک [illegible] کا

ای تیغ زباں [illegible] شعلہ فشانی
ای مصرعہ برجستہ ہو تیغ صفہانی
[illegible] باغ معانی
بلبل کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

فردوس کا عالم کو تماشا نظر آئے
ہر بیت میں نور ید بیضا نظر آئے

شیروں کا ترائی میں جگر کانپ رہا ہو
مضموں بھی ڈر سے پس صد پردہ چھپا ہو

جناتوں میں چرچا ہو کہ اب حشر قریں ہے
چکر میں ہیں افلاک تو سکتے میں زمیں ہے

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت سے تن چرخ کہن کانپ رہا ہے
خورشید کا بھی خوف سے تن کانپ رہا ہے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیش آئیگا کون اُس سے بہادر یہ جری ہے
حصہ میں شجاعت ہے کہ فرزند علی ہے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا شور وہ آ پہنچا یہ ہر دو کلاں کا
بھاگو نہ کرو سامنا اس شیر ژیان کا

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہتی میں مگر چھپ گئی پانی سے نکلکر
خشکی میں گریں مچھلیاں دریا سے اچھلکر

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برسے گی اگر آگ تو غازی نہ ٹلے گا
منھ دیکھ کے رہ جائینگے کچھ بس نہ چلے گا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکٹ کے ہر اک کوفی و شامی کا گریگا
بے نہر سے مشکیزہ بھرے وہ نہ پھرے گا

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ رعب یہ غصہ یہ جلالت نہیں دیکھی
انسان میں یہ جرأت یہ شجاعت نہیں دیکھی

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثانی کوئی اپنا یہ دلاور نہیں رکھتا
یہ وہ ہے کہ آفاق میں ہمسر نہیں رکھتا

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار علم کرکے جو لشکر پہ جھکے گا
روباہوں کے روکے سے وہ ضیغم نہ رکیگا

۴۱

ہل جل پڑی وہ جس سے کبھی سعد بدکار
لشکر کا اب نہ تب سے ہو نہر کا کنار
پھر زخم لگ کے ادھر جو ہوئے دریا کے پار
عباس گئے فتح اُڑا کر ہوئے سوار

وہ جنگ میں گئے نہیں جو دل کے کڑے ہیں
بڑھ بڑھ کے جوانمرد تو حیدر سے لڑے ہیں

۴۲

طالب ہے لڑنے میں سبھی میدان کی اعانت
سر کا ہوئی میں لہو سے نیزہ ہوئی خوں جانت
تنہا ہے میں ہے سوار بھی کیسے کیسے اعانت
نہ جانے ہوئے تنہا کی میں چھوڑ کر سب سے جدا

عباس تیرے ہجر میں زندہ نہ رہونگا
مرجاؤنگا پر دل یہ صدمہ نہ سہونگا

۴۳

ہمراہ سکینہ کے لاؤ ہے سکینہ کا اب تک پیاس
زینب کی بہن تشنہ لبی کے ساتھ کہے
مشکیزہ کو دیکھ کے لب پر ہے یہ
ساتھ ہے ساتھ نہیں دل میں ہو درد

اب ضعف ہے حالت تن لاغر میں نہیں ہے
اس داغ کی طاقت دل مضطر میں نہیں ہے

۴۴

یہ کہکے جو دوڑے تو بولا وہ بھی جگر
ہاں بیٹا جلد جاؤ خبر لاؤ صفدر
کیا ہو گئی یہ دم گریبان میں بھی سر سے
عباس علی نے میں بے میدان میں اپنا سر

آمد ہو یہ کس کی کہ جو دوڑا جاتا ہے لشکر
کون آتا ہے جو بید سا تھراتا ہے لشکر

۴۵

دل چاک ہوئے برادر کو وہ سر نہیں ہے
نہ جانے ہے یہ آگ ترے تنہائی کا عالم
تو جاتا ہے یہ خوب اب ویرانہ ہے یہ ہمدم
زینب کی نہیں دو بیابان ہے یہ

دیکھو تمھیں عباس یہ انصاف کی جا ہے
کیا کیا نہ غم و رنج و قلق ہمنے سہا ہے

۴۶

ہم ہے بھی ابھی راستہ نہیں پائی
اے بہن کی حضرت نے یہ کیسی ہے سر آئی
نہیں یہ بھی کی آپ سے جدائی
ہوتے ہیں یہ آپ کے عباس جو بھائی

دو دن سے یہ مظلوم گرفتار بلا ہے
فرزند کے بھی داغ سے یہ داغ سوا ہے

۴۷

بیٹا تھا جو اپنے میں سرکشی نہ لایا
پر ان کی تو یہ غم پیاس سے جیسے ہوں ادا
اسے میں عجب طرح کا کہرام بپا تھا
خیمہ میں ہر طرف ہر طرح کا بھیا

دل تھامے ہوئے شاہ بعد یاس کھڑے ہیں
اور ہاتھوں کو جوڑے ہوئے عباس کھڑے ہیں

۴۸

شہ بولے یہ سن کے کہ ابھی آپ ہیں ادھر
میدان میں بھائی کو نہیں جانے دوں اکبر
یہ نیند تو دی بازو سے فرزند سے بہتر
یہ وقت جدائی کا نہیں ہے یہ بھی ہمسر

تنہائی میں کیوں بھائی کو روتے ہو بھائی
آفت میں ہمیں چھوڑ کے جاتے ہو بھائی

۴۹

عباس نے کی عرض کہ یا شاہ مدینہ
اب پیاس سے بے تاب ہوئی ہے سکینہ
دو دن سے یہ بن پانی کے ہے یہ جینا
معصوم کے سینے کا نہیں کوئی قرینہ

پیاسا میں وہ سر دیکھ کے تھراتا ہوں آقا
پانی کے لیے نہر پہ جاتا ہوں آقا

۲۸

[illegible] حرم میں [illegible] والا سے کہا سر [illegible]
[illegible] بیبیاں [illegible] سر پیٹ کے [illegible]
[illegible] ہاتھوں [illegible] نکلے [illegible] صفدر
دل تھام کے [illegible]
رو رو کے [illegible] پیارے [illegible]
فرقت کا الم بھائی کو دکھلاؤ برادر
اچھا یہی مرضی ہے تو تو جاؤ برادر

۳۱

[illegible] کی طرح [illegible] والا کہ زلف سے نکلا
[illegible] فاتح بدر و خیبر [illegible] سے نکلا
[illegible] جنگل میں غضنفر [illegible] سے نکلا
[illegible]
تھرا گئے دل نوک سے ناوک فگنوں کے
جم جم کے پرے ٹوٹ گئی صف شکنوں کے

۳۴

[illegible] جبیں [illegible] قدرت [illegible]
ہے نور [illegible] دیکھنے [illegible]
[illegible] ابروان [illegible]
[illegible]
ہیں ابروے خمدار کہ محراب حرم ہے
یہ خط ہے کہ والشمس کی تفسیر رقم ہے

۲۹

آرا [illegible] جلالی [illegible] جازی
[illegible] بیٹا [illegible] شاہ حجازی
[illegible] دولت [illegible] حیدر [illegible]
[illegible] علی صفدر [illegible]
[illegible]
منھ گرد بھرا اشکوں سے دھوتی تھی سکینہ
مشکیزہ لیے ہاتھ میں روتی تھی سکینہ

۳۲

[illegible] غضب [illegible] جلال [illegible]
[illegible] جعفر [illegible]
[illegible] فتح [illegible]
[illegible]
کفار جو تیغوں کو علم کر کے بڑھے تھے
ثابت تھا علی زادہ خیبر پہ چڑھے تھے

۳۵

[illegible] غضب [illegible] عجب [illegible]
[illegible] آنکھوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے ہیں یہ مردم در شہوار ہیں آنکھیں
عارف ہو ہیں کہ نرگس بیمار ہیں آنکھیں

۳۰

[illegible] جرار [illegible]
[illegible] علمدار
[illegible] علمدار
[illegible] مبارک [illegible]
جس غول پہ ضیغم کی طرح آکے جھکے گا
یہ وہ ہے کہ لاکھوں کے بھی روکے نہ رکے گا

۳۳

[illegible] شجاع ازلی [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
خادم کی طرح رہتا ہے اقبال جلو میں
اس رعب کا انساں نہ ہوگا کوئی سو میں

۳۶

[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
لعل ایسا ہے خوش رنگ نہ یہ آب گہر ہے
ہر بات میں اعجاز مسیحا کا اثر ہے

۳۷
جو ہر وہ سینہ ہے کہ جسمین نہیں کینہ
سر علم کا اور راز الٰہی کا خزینہ
سینہ نہیں [illegible] سلیمان کا نگینہ
آئینہ نے سیکھا ہے صفائی کا قرینہ

ثابت قدمی کا جو دلاور کی بیان ہو
ہر گز نہ قلم صفحہ کاغذ پہ رواں ہو

۳۸
[illegible] آئے [illegible] وصف [illegible] جنگ
[illegible] کی [illegible] سینہ
کس صف میں [illegible] خنجر
تیغ [illegible] آیا وہ [illegible]

فرمایا کہ ڈرتا نہیں توق کے غضب سے
شبیر کے اطفال ہیں پیاسے کئی شب سے

۳۹
[illegible] نکلا
[illegible] نکلا
[illegible] احمد [illegible] نکلا
[illegible] نہیں [illegible]

کیا ڈر ہمیں گر پیاس سے اطفال مرین گے
شبیر کو ہم تشنہ دہن قتل کرین گے

۴۰
نعرہ [illegible] صف کا لیے عون
[illegible] افلاک [illegible]
تیغ غضب [illegible]
حب [illegible] نہیں [illegible] جنگ [illegible]

قبضے میں دو عالم ہیں وہ ہیں ہاتھ ہمارے
رہتا ہے سدا جاہ و حشم ساتھ ہمارے

۴۱
[illegible] بنیاں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم دیتا ہے تربت میں رسول عربی کو
ترساتا ہے پانی سے دل و جان نبی کو

۴۲
[illegible] دلاور
[illegible] نہیں ڈر
[illegible]
[illegible] غضب [illegible]

کس شان سے مشکیزے ہیں بھر لائے ہیں پانی
لے دیکھ ابھی نہر سے لے آتے ہیں پانی

۴۳
[illegible] بار
[illegible] غضب [illegible]
[illegible]
[illegible]

غصہ میں ہم آئیں تو نہ کچھ نقشا نظر آئے
پھر دفتر ہستی تہ و بالا نظر آئے

۴۴
[illegible] نو بار
[illegible] اپنا
[illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

خاتون دو عالم کو رلانا نہیں اچھا
سید کا مسافر کو ستانا نہیں اچھا

۴۵
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] غضبناک [illegible]
[illegible] دو جہان [illegible]
[illegible]

بازوئے شہ دین کو دم حرب تو روکے
اتنوں میں کوئی ایک ہی ضرب تو روکے

۳۴۴

[illegible] سینے میں دل [illegible] کا شوق
[illegible] فوج کی صف [illegible] کل و فرق
[illegible] نقش [illegible] تیغ
[illegible]

گر اسپ کو جہیز دم جنگ کر دیا
اک آن میں ہر فوج کو چو رنگ کر دیا

۳۴۵

[illegible] نے تلوار علم کی
[illegible] فتح دکھا دی
[illegible] ساتھ [illegible] عالم میں
بجلی کی طرح [illegible]

اتن سر دیے ہوئے انکے بہادر جو بڑے تھے
ڈوبے ہوئے خون میں ستم ایجاد پڑے تھے

۳۴۶

[illegible] نکلے
[illegible] میں
[illegible]
جب [illegible] بجلی کی طرح [illegible] ادھر آئی ادھر آئی

جب کاٹ کے گرتی تھی زمیں پر وہ دشمن کو
جبریل ہٹا لیتے تھے گھبرا کے پروں کو

۳۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرا ہی کوئی برق شرربار کے منہ پر
شیر آتے نہیں سلطاں کی تلوار کے منہ پر

۳۴۸

جب [illegible] شمشیر ہلالی
[illegible] غالب [illegible]
[illegible] بجلی
[illegible]

دستانے جدا تھے کہیں پیماں شکنوں کے
انبار سروں کے تھے کہیں ڈھیر تنوں کے

۳۴۹

[illegible] خدا تھی
[illegible] تھی
[illegible]
اعدا کے [illegible] تھی

بیدینوں کو مہلت نہ ذرا دیتی تھی رن میں
اعدا کے گلے کاٹ کے دم لیتی تھی رن میں

۳۵۰

[illegible] میں
[illegible] دو جہان میں
[illegible]
[illegible]

تلوار چلی جب تو صفیں کاٹ کے نکلے
ہم ہاتھوں سے میدان کی زمیں پاٹ کے نکلے

۳۵۱

[illegible] دکھایا
[illegible] دکھایا
[illegible]
شمشیر [illegible]

تھی ضرب کڑی بازو وہیں تن سے جدا تھے
ٹکڑے تھی زرہ ہاتھوں سے دستانے جدا تھے

۳۵۲

[illegible] دو جہان تھا
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible]

کیوں جینے سے ہو یاس نہ افواج لعیں کو
اک ضرب میں دو کرتی تھی ہر دشمن دیں کو

۵۵

ادہر تھا غضب [illegible] آگ

بجلی تھی جلا [illegible]

[illegible]

[illegible]

جز راہ سقر بند ہین امن و اماں کے
جنگل کو جلا دینگے شرر سیف زبان کے

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم بند تھے شمشیر سے ناوک فگنون کے
انبار سرون کے ہوے اور ڈھیر تنون کے

۵۷

[illegible]

[illegible]

تلوار کی جھنکار [illegible]

[illegible]

شمشیر تھی سر پہ اجل سب کے کھڑی تھی
آری ہوئین تلوارین بھی کیا منہ کی گری تھی

۵۸

[illegible] کانپتا تھا گنبد گردون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہشیار رہو باندھے ہے صفائی پہ کمر تیغ
جلتے ہین جدھر بھاگ کے آتی ہے ادھر تیغ

۵۹

[illegible] نکل آتی

[illegible] نکل آتی

[illegible] نکل آتی

[illegible] نکل آتی

کس جا نہین شمشیر شرر دم کا گذر تھا
جلتی تھی زمین برگرا افلاک پہ پر تھا

۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بازار اجل گرم تھا میدان وغا مین
دہشت سے پرندے نہ ٹھہرتے تھے ہوا مین

۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار نہ تھی سر پہ اجل سب کے کھڑی تھی
عاری ہوئین تلوارین بھی کیا منہ کی گری تھی

۶۲

[illegible] بجلی

[illegible] بجلی

[illegible] بجلی

[illegible] بجلی

آئینہ سے تن صاف تھا اُس آئینہ رو کا
جب دیکھا تو جوہر پہ نہین دھبہ تھا لہو کا

۶۳

[illegible] ہو باری

[illegible] ہو باری

[illegible] ہو باری

[illegible] ہو باری

جان اپنی بچا کر کوئی لاشون مین پڑا تھا
سکتے مین کوئی صورت تصویر کھڑا تھا

۷۶۲

[illegible]

پیاسی تھی جو تلوار لعینوں کے لہو کی
سو حیلوں سے لیتی تھی وہ جان عدو کی

۷۶۳

[illegible]

بے دانہ و بے کاہ تو وہ تشنہ جگر ہے
سیراب بس اب ہو چکے ہو پیاس اگر ہے

۷۶۴

[illegible]

سینے کے تلے مشک تھی اس بحر کرم کے
لاتے تھے چھپائے ہوئے سائے میں علم کے

۷۶۵

[illegible]

ٹھہرا نہ کوئی بھاگ گئے نہر سے ناری
ٹھہرے وہ دوزخ کو گئے دہر سے ناری

۷۶۶

[illegible]

گو ہم کو بھی ہو تشنہ دہانی یہ سہیں گے
بے سبط نبی ہم تو یہ پانی نہ پئیں گے

۷۶۷

[illegible]

دریا کے کنارے سے ادھر بڑھنے نہ دیں گے
مشکیزہ انھیں خیمے میں لیجانے نہ دیں گے

۷۶۸

[illegible]

فرمایا کہ سبزہ ہے ترائی ہے ہوا ہے
مرغوب بہت اپنی طبیعت کو یہ جا ہے

۷۶۹

[illegible]

جو پیاس کی ایذا ہے وہ سب سہل یہ ہوں گا
پیاسے رہے تم تشنہ دہن میں بھی ہوں گا

۷۷۰

[illegible]

ابھر جاتے ہیں جو خون سے گل رنگ زمیں ہو
کیا برش شمشیر سے آگاہ نہیں ہو

کہنا تھا یہ [illegible]
عباس نے بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب کہتے تھے اس شیر کو ٹوکا نہیں جاتا
شمشیر شرربار کو روکا نہیں جاتا

کیوں ڈرتے ہو سر کاٹ لو اس شیر کا جا کر
شبیرؑ کو غمگین کرو لاش دکھا کر

تنہا ہمیں اس دشت میں کیوں چھوڑ گئے تم
عباس علی میری کمر توڑ گئے تم

یوں [illegible] سکینہ
[illegible] سینہ
[illegible]
[illegible]

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شانوں پہ لگی تیغ تو تھرا گئے عباس
گھوڑے سے جو گرنے لگے گھبرا گئے عباس

میدان میں اٹھا شور کہ مارے گئے عباس
لو پیاسے ہی کوثر کے کنارے گئے عباس

پیاسی ہو سکینہؑ نہیں سمجھاتے ہو آ کر
اب پیار نہیں کرتے ہو گودی میں بٹھا کر

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حالت [illegible]
[illegible]
تنہا ہوا [illegible]
افسوس [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب خیمے میں ہو جائیگی ہلکان سکینہؑ
افسوس کہ پیاسی ہی ہے نادان سکینہؑ

جنت کو گئے تشنہ دہن باغ جہاں سے
ای بھائی تمہیں ڈھونڈھ کے ہم لائیں کہاں سے

دل سینے میں تھراتا ہے اندوہ و الم میں
گر پڑتے ہیں لغزش ہے [illegible] قدم میں

۷۵۲

تلوار و نیزے اُس شیر کا تن چور کیا ہی
وہ شیر جری ریتی پہ دم توڑ رہا ہی

۷۵۳

اسوقت ندامت مجھے یا شاہ بڑی ہی
غش پیاس میں معصوم سکینہ کو پڑی ہی

۷۵۴

افسوس ہی بن بھائی کے بیکس آج ہوے ہم
کسطرح کفن دین انھیں محتاج ہوے ہم

۷۵۵

دلبند نبی بیکس و مجبور نہیں ہی
آجائیگا محشر ابھی کچھ دور نہیں ہی

۷۵۶

گھر جائیں کہیں جاکے نہ افواج بلا مین
شانے نہ قلم ہوں کہیں میدان وغا مین

۷۵۷

غم دل پہ نہ اب اوٹھے گا تنہائی کا مجھسے
ہی موت مری ہونا جدا بھائی کا مجھسے

۷۵۸

کسطرح کفن دوں تمھیں ناچار ہوں بھائی
پردیس میں بیمونس و غمخوار ہوں بھائی

۷۵۹

یہ کہتے تھے شبیر کہ بس مر گئے عباس
دم توڑ کے مقتل میں قضا کر گئے عباس

۷۶۰

آیا نہ ذرا رحم دل اہل جفا مین
بے جرم تمھیں قتل کیا دشت بلا مین

۴۹۱

نکلیں جو چیخ چیخ کے سب بیبیاں حرم
رونے لگے جو قبر پہ آ کے سلطان و عالم
زینب سے یہ بولے [illegible] سر آکے اکرم
رو زینب و کلثوم [illegible] بھائی کا بتا [illegible]

دل سینے میں ٹھہرتا ہی طاقت نہیں بھینا
جینے کی ہماری کوئی صورت نہیں بھینا

۴۹۲

بھائی کے [illegible] جیتے جی [illegible] بہار
وارث کوئی باقی نہیں [illegible]
ہم چھوڑ کے [illegible]
دل [illegible]

دنیا میں بس اب زیست گوارا نہیں لوگو
کیا خوب ہو موت آئے مجھے بھی کہیں لوگو

۴۹۳

والی [illegible] یوں [illegible]
اس [illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا کو تو اب آج سے میں چھوڑ دوں گی [illegible]
جینے کی [illegible] تا زیست نہ اس قبر سے [illegible]

۴۹۴

تھم [illegible] عباس کی [illegible] اٹھاؤ
فرزندوں کو عباس کے [illegible] بلاؤ
اب جیتے میں [illegible] صف [illegible] بچھاؤ
زینب [illegible] بھاوج کو [illegible]

ہے رنج و قلق آہ دل زار و حزیں کو
اب ضبط کی طاقت نہیں مجھ سوگ نشیں کو

۴۹۵

یہ [illegible] میں جب چھوڑ کے [illegible] آئی
[illegible] بھائی
صورت [illegible] آخری [illegible]
اللہ یہ بھائی [illegible]

دیکھو تو عدو گھیرے ہیں اولاد نبی کو
اس طرح نہیں چھوڑتا ہے کوئی کسی کو

۴۹۶

زینب [illegible] بھاوج کا [illegible] حال
[illegible] بے حال
[illegible]
[illegible]

لیجاؤ کہ یہ سینہ زنی کرتی ہے کب سے
مر جائے نہ یہ خستہ جگر رنج و تعب سے

۴۹۷

زینب نے [illegible] صفدر کو [illegible]
[illegible]
جب زوجۂ عباس [illegible]
والی [illegible]

تم ذبح ہوئے رنج و الم دے گئے صاحب
ہمراہ نہ جنت میں مجھے لے گئے صاحب

۴۹۸

[illegible] وارث [illegible]
[illegible] شہنشاہ دو عالم
[illegible] دل [illegible]
[illegible]

اب کون اسیری سے بچا لیوے گا آ کر
تم سو رہے ریتی پہ تو شانوں کو کٹا کر

۴۹۹

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
فرزندوں کو [illegible]
[illegible]

ای لاڈلو جنت کا سفر کر گئے عباس
بن باپ کے تم آج ہوئے مر گئے عباس

بند

[illegible]

بند

[illegible]

اس غم سے فراغت کبھی دن رات نہ ہوگی ہمکو بھی بلا لو وہیں تم آہ جہاں ہو
اب حضرت قاسم سے ملاقات نہ ہوگی اے میرے مددگار مرے شیر کہاں ہو

بند

[illegible]

بند

[illegible]

کیوں سب پہ دعائیں نہیں دم کرتے ہو عباس بھائی تو جوان قتل ہو دیکھا کرے بھائی
کیا بھائی کی تنہائی کا غم کرتے ہو عباس کس طرح بھلا زیست گوارا کرے بھائی

بند

[illegible]

بند

[illegible]

اب دھیان نہ بہنوں کا نہ بھائی کا الم ہے عباس کی مجھ پر نظر لطف و کرم ہو
تم چین میں ہو اور ہمیں مر جانے کا غم ہے اور اونکے غلاموں میں یہ بندہ بھی رقم ہو

سلام

[illegible]

تمام

۴۰

[illegible]

یوں ایک دم میں دولت و اولاد لٹ نہ جائے
جنگل میں ساتھ ایسے گل تر کا چھٹ نہ جائے

۴۱

[illegible]

جینے کا کچھ مزا نہیں جب دل کو یاس ہو
تکلیف ہو یہ دولت و اولاد پاس ہو

۴۲

[illegible]

صبر و رضا پہ تکیہ ہے لب پر فغاں نہیں
پہلو میں دل کو ضعف سے تاب و تواں نہیں

۴۳

[illegible]

زینت ہے گھر کی آنکھ کی پتلی کا نور ہے
راحت ہے دل کی قلب و جگر کا سرور ہے

۴۴

[illegible]

حاصل کسی کے دل کو جہاں میں یہ غم نہ ہو
سب کچھ ہو پر غم ایک پسر کا الم نہ ہو

۴۵

[illegible]

اس رنج سے ہر ایک کا دل دردناک ہے
یہ زخم ہے وہ زخم جگر جس سے چاک ہے

۴۶

[illegible]

ہر وقت سوز غم سے کلیجہ فگار ہے
راحت نہ رات کو ہے نہ دن کو قرار ہے

۴۷

[illegible]

کہتے تھے داغ نور نظر دے گیا مجھے
بینائی میں ہے فرق نہیں سوجھتا مجھے

۴۸

[illegible]

صدمے سے تن حسین کا زار و نحیف ہے
رعشہ ہے ہاتھ پاؤں میں اور دل ضعیف ہے

۱۱۰
[illegible]

۱۱۱
[illegible]

۱۱۲
[illegible]

اُٹھ جائے نامرادو ہی اس جہان سے
شان رسولِ حق ہو عیاں جس کی شان سے

لائے نہ ساتھ اکبر عالی وقار کو
چھوڑا کہاں حضور نے گلعذار کو

ہتھیار سج کے باپ کے ہمراہ کدھر چلے
اے میرے کربلا کے مسافر کدھر چلے

۱۱۳
[illegible]

۱۱۴
[illegible]

۱۱۵
[illegible]

حاصل نہ ہو ثمر اسے نخلِ شباب سے
جائے یہ تشنہ کام جہانِ خراب سے

کم تھا نہ داغ بھائی کا مجھ دلفگار کو
تقدیر اب چھڑاتی ہے اس گلعذار کو

برباد یوں کسی کا نہ سرسبز باغ ہو
ظلمت سرا وہ گھر ہو نہ جس میں چراغ ہو

۱۱۶
[illegible]

۱۱۷
[illegible]

۱۱۸
[illegible]

کیونکر کہوں کہ صبر مرے دل کو آئے گا
انکا تو داغ ہم سے اُٹھایا نہ جائے گا

زنہار اُٹھ سکے گا نہ ایسے پسر کا داغ
آنکھوں سے کوئی پوچھے نورِ نظر کا داغ

بھولے پھلے نہ تم چمن روزگار میں
کیا قہر ہے کہ آئی خزاں کس بہار میں

۱۹

[illegible]

حسرت نے خون کیا ہو جگر دل اُدھر سے
ہمکو تو آج آپ کے جلنے سے یاس ہے

۲۰

[illegible]

مانگو دعا جہان سے گذرنا نصیب ہو
اکبر کو آگے باپ کے مرنا نصیب ہو

۲۱

[illegible]

قاسم بجھائیں پیاس تو کوثر کے آب سے
دادا کے پاس جا نہ سکیں ہم حجاب سے

۲۲

[illegible]

۲۳

[illegible]

۲۴

[illegible]

صورت عروس مرگ کی بھائی ہزار حیف
سہرا نہ سر پہ باندھنے پائی ہزار حیف

ہوں سرخرو جو سر اقاتل جدا کرے
جلدی کہیں شہیدوں میں داخل کرے

دل پر ترے فراق کے صدمے اُٹھاؤنگی
اب اور کوئی بات زبان پر نہ لاؤنگی

۲۵

[illegible]

۲۶

[illegible]

۲۷

[illegible]

تمکو بھی ساتھ چھوڑنا ہرگز روا نہیں
یہ بے وفائی شیوۂ اہلِ وفا نہیں

خاک ایسی زندگی پہ جو گھر میں صفائی ہو
اب یہی ہوس ہے فرقت میں جدائی ہو

سمجھی میں زندگی تھیں اب ناگوار ہے
جو مصلحت کریم کی کیا اختیار ہے

۳۰

[illegible]

سر دے کے غیر سبط نبی پر فدا ہوئے
سب جان نثار حق نمک سے ادا ہوئے

۳۱

[illegible] زینب مضطر نے رو دیا [illegible]

صدقے پھوپھی ہو جیسے نہ جانے کا نام لو
غش کھا کے گر پڑوں کہیں مجھکو تھام لو

۳۲

[illegible] رو دیا وہ گلعذار [illegible]

اکبار چھوڑے دل سے سب اس تشنہ کام کو
کرتی نہیں ہے یاد اجل بھی غلام کو

۳۳

زندہ نہیں [illegible] شفیق یار [illegible]

عصہ اسی طرح کا جو لڑنے میں پائیں گے
سب اہل شام خیمہ عصمت پہ آئیں گے

۳۴

[illegible] اجلال ہے [illegible] ملال ہے [illegible] کمال ہے [illegible] جمال ہے

یہ رنج اور تمنے دیا دل کو آن کے
بن موت مجھکو مارتے ہیں آپ جان کے

۳۵

[illegible]

تم کو قلق ہو کچھ یہ گوارا نہیں مجھے
لیکن یہ داغ سہنے کا یارا نہیں مجھے

۳۶

[illegible]

بگڑے ہمارے کام بنائیں حضور بھی
الفت سے میری ہاتھ اٹھائیں حضور بھی

۳۷

[illegible]

حسرت سے دیکھتی ہو تمہیں جو اداس ہے
ظاہر یہ رخ سے ہوتا ہے طاری ہراس ہے

۳۸

[illegible]

اس دم جو روح تن سے نکل جائے خوب ہے
اس غمزدی کو موت اگر آئے خوب ہے

۴۳
[illegible]

برچھی ستم کی چاند سی چھاتی پہ کھاؤ تم
یہ پیاس آب تیغ سے جاکر بجھاؤ تم

۴۴
[illegible]

اے دم نکل کے سینے سے اکبر کے ساتھ چل
اے جان اب شبیہ پیمبر کے ساتھ چل

۴۵
[illegible]

مشکل میں اس غلام کی امداد کیجیے
مرنے کا حکم دیجیے دل شاد کیجیے

۴۶
[illegible]

ارمان سب مٹے چمن روزگار میں
تاراج ہوگا باغ جوانی بہار میں

۴۷
[illegible]

تاراج اس طرح سے سرسبز باغ ہو
ظلمت سرا وہ گھر ہے نہ جسمیں چراغ ہو

۴۸
[illegible]

آفت میں کام آتا ہے فرزند باپ پر
مجھسے پسر ہزار تصدق ہوں آپ پر

۴۹
[illegible]

دیکھا کہ فرش خاک پہ مولا تڑپتے ہیں
تھامے کلیجہ ہاتھوں سے بابا تڑپتے ہیں

۵۰
[illegible]

خورشید آسمان پہ جو یہ واردات ہو
سورج گہن لگے تو ابھی دن کی رات ہو

۵۱
[illegible]

دور خضاب و خاکہ سنجی ہوا امام ہو
حضرت کا نام خلق میں اور میرا کام ہو

۵۴

شادی ہی میں کہ سب کو خوشی [illegible] چین ہیں
دنیا میں بیکسی کی یہ تنہا حسین ہیں
دنوار زینبی [illegible] کل سے [illegible]
عباس ہیں [illegible] پنہاں

دل کو ہے فراق عزیزوں کا شاق ہی
جلدی ہو او لشی وصل ہی اشتیاق ہی

۵۵

بانو نے سن کے زینب مضطر کو دی صدا
آؤ ادھر کہ [illegible] ہوا ہی سب [illegible] فنا
سیدانیو نے [illegible] جمال [illegible] کو دی ڈالا
جاتا ہی اب جہان سے [illegible]

ہی اضطراب دلبر خیر الانام کو
آکر کرو وداع مرے لالہ فام کو

۵۶

[illegible] الم فلک کو تمام
[illegible] شہنشاہ و قتام
[illegible] سر [illegible] حرم [illegible]
تھا شور [illegible] کا

جنگل میں باغ لٹتا ہی زہرا کے لال کا
چھٹتا ہی باپ سی پسر اٹھارہ سال کا

۵۷

رو کے [illegible] سبط نبی کہ آہ
افسوس [illegible] شاہ دین پناہ
کبھی ہمیں بھی [illegible] نگاہ
دیکھا [illegible] آہ آہ آہ

سچ ہی بشر کا زور نہیں کچھ اجل سے ہی
مٹتا نہیں لکھا ہوا جو کچھ ازل سے ہی

۵۸

[illegible] دختر [illegible] دلفگار
[illegible] سبط پیمبر وہ [illegible]
[illegible] فلک [illegible] گلعذار
دیکھا کہ [illegible]

چہرہ ہی زرد فاطمہ زہرا کے ماہ کا
ابتر ہے حال خسرو عالم پناہ کا

۵۹

[illegible] ناشاد [illegible] ہی
[illegible] بولی ہی
[illegible] یاد بولی ہی
تھی شاد [illegible]

ری ہی کوئی مراد بھی پائی نہ تھی ابھی
منت بھی کوئی ماں نے بڑھائی نہ تھی ابھی

۶۰

[illegible] جبین
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible]

اے گلعذار خلد کو آباد کیجیے
بستی بسی ہوئی مری برباد کیجیے

۶۱

[illegible] میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی ہی موت لینے کو کیا اختیار ہے
زینب یہی مشیت پروردگار ہے

۶۲

[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] امام الوداع
[illegible] الوداع

دیکھی نہ کچھ بہار بھی باغ شباب کی
اے گلبدن خبر نہ تھی اس انقلاب کی

۴۵۵
[illegible] آئے ادھر شاہ بحر و بر
[illegible] زر دینا تاج انور زر
جلووں میں [illegible] جلوہ آسمان پر
پردہ اٹھا جبیں کا [illegible] دور
آگے بڑھا قدم جو شہ دیں پناہ کا
اک برج سے طلوع ہوا مہر و ماہ کا

۴۵۶
مصر [illegible] پکارا سے یوسف کنعاں آئے پیر
شامی پکاری [illegible] نہ زنانہ بان ہوئے جوان
بلبل نے دی صدا کہ گل [illegible]
ہاں پکار [illegible] سلیمان آئے جوان
بولا کوئی فروغ ہے یہ کوہ طور کا
دی طور نے صدا کہ یہ شعلہ ہے نور کا

۴۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکر نسیم نکہت زلف رسا گئی
صحرا تو کیا ہے خلد بریں کو بسا گئی

۴۵۸
[illegible] لایا دوڑ کے اک [illegible]
[illegible] حسن [illegible] اقبال [illegible]
[illegible]
[illegible]
بخشی جو صدر زین کو ضیا اس غیور نے
لے لیں بلائیں چہرے کی ایک ایک حور نے

۴۵۹
[illegible] عیاں ہے جبیں [illegible]
[illegible] ہلال ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
شملے کے دو سرے جو بصد ناز کھل گئے
شہباز حسن کے پر پرواز کھل گئے

۴۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹ جائے عمر طول لکھوں میں اگر کبھی
یہ شب وہ ہے کہ جسکی نہوگی سحر کبھی

۴۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں حسن رخ کی ضیا دور تک گئی
خورشید کی بھی آنکھ فلک پر جھپک گئی

۴۶۲
[illegible] زلف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تشبیہ اسکی سنبل پیچاں سے ہیچ ہے
سنبل یہ بھی کھلا نہیں اسمیں وہ پیچ ہے

۴۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن اسی کے حسن سے سارا جہان ہے
آئینہ وہ ہے جو سکندر کی جان ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیشانی کی چمک سے رخ مہر ماند ہے
سجدے کا یہ نشان نہیں ہاتھ یہ چاند ہے

بلبل ہزار جان سے شیدا اسی کی ہے
پریوں کے دل کو چاہ ہمیشہ اسی کی ہے

غیرت سے باغ میں دل غنچہ دو نیم ہے
دیکھو تو غور سے دہن تنگ میم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھاتا ہے دل ہلال نہ زنہار دیکھیے
ابرو کا چاند دیکھ کے تلوار دیکھیے

ذرّے فروغ حسن سے ہیں بیشمار چاند
اک آفتاب رخ نے بنائے ہزار چاند

بتّیس بجلیاں سی برابر چمکتی ہیں
تاروں کی آسمان پہ آنکھیں جھپکتی ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں طاق حسن میں گل نرگس دھرے ہوئے
گویا صدف میں ہیں دُر غلطاں بھرے ہوئے

دم بند ان کے سامنے ہے ہر فصیح کا
شیرینیِ سخن میں اثر ہے مسیح کا

اللہ رے صفائی کہ آئینہ سینہ ہے
بغض و حسد سے پاک ہے بے کینہ سینہ ہے

۴۸۳

لاریب ہی یہ مخزنِ اسرارِ کبریا
گھر نور کا ہی علم کا در کانِ صفا
[illegible] دل سخی کا تو کانِ حیا
صندوقِ علم [illegible]

سینے کو اُس جناب کے کیا کیا شرف ملا
دریا میں کب گہر کو ہی ایسا صدف ملا

۴۸۴

کار آئینہ سے آئینہ بھی شرمسار ہے
آئینہ [illegible] بیان [illegible] غبار ہے
اس کی صفا سے [illegible] دل مومن نثار ہے
مانند آفتاب ضیا آشکار ہے

کیا منھ کسی کا ہو جو خریدار آئینہ
گویا حصار تن ہوئی دیوار آئینہ

۴۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھاگڑ بھی ہوئی ہے سپاہ کثیر میں
دہشت سے تھرتھری ہی دل ہر شریر میں

۴۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ پانوں میں ثبات کو جس سے ثبات ہی
قائم انھیں قدم کے سبب کائنات ہی

۴۸۷

کیا آئینہ [illegible] نازہ
[illegible] تازہ
دیکھو [illegible]
اللہ رے حسن [illegible]

دستانوں میں ہیں ہاتھ کہ فانوس میں ہی شمع
قدرت خدا کی نور کے ملبوس میں ہی شمع

۴۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دہشت سے ہر طرف کو یہ نقشا عیاں ہوا
پانی میں خاک خاک میں پانی نہاں ہوا

۴۸۹

جلوہ دکھا رہا ہی عجب [illegible]
روشن جبیں [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
بازو [illegible] آفتاب [illegible]

رتبے بلند تر ہیں جو عالی جناب کے
ہی تاج نور سر پہ رسالت مآب کے

۴۹۰

کیا شان [illegible]
بجلی [illegible]
ہے شکل حسن [illegible]
[illegible] سحاب [illegible]

گھوڑے پہ کس شکوہ سے یہ ارجمند ہی
اک نیزہ آفتاب زمین سے بلند ہی

۴۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پریوں میں غل ہی جان کا بچنا محال ہی
بوتے کو آج شیر خدا کے جلال ہی

۴۸۲

کیسی خزاں تھی کہ شجر ان چمن جھک گئے
بلبل کے حلق میں [illegible]
ہیبت سے [illegible]
اور فوج روم و شام [illegible]
جو گرم خو بہت تھے بدن انکا سرد تھا
مانند کہربا رخ خورشید زرد تھا

۴۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت جری کی سب کے دلوں میں سما گئی
جو مورچے بندھے تھے شکست ان میں آگئی

۴۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایمان کا آئینہ [illegible]
پیدا نہ مصطفےٰ کو جو کرتا خدا کبھی
واللہ پھر نہ ہوتے یہ ارض و سما کبھی

۴۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے کو باپ چھوڑ گیا بھائی بھائی کو
غل تھا رسول آئے ہیں رن میں لڑائی کو

۴۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہرگز نہیں ہراس دم جنگ کرتے ہیں
ہم شیر کو نبرد میں چورنگ کرتے ہیں

۴۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشہور دور دور ہے زور اس دلیر کا
میں بھی اسد ہوں شیر الٰہی کے شیر کا

۴۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل سے شیر دشت سے آہو نکل گئے
دنیائے بے ثبات کے نقشے بدل گئے

۴۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن مثال بدر ہمارا جہاد ہے
کیوں بدر کا بھی معرکہ تم سب کو یاد ہے

۴۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایمان کے آئینہ نے جلا ہم سے پائی ہے
دنیا میں ہر ولی نے ولا ہم سے پائی ہے

۹۵۱

قبضے میں ہے ہمارے وہ شمشیر آبدار
بجلی سی جب چلے تو کسی کو نہیں قرار
ہو سامنے تو کیا رہے انسان کیا پہاڑ
اکثر خراب ہوتے ہیں جب سر پہ ہو سوار
جم خم میں بے نظیر ہی حاضر جواب ہے
بحر فنا کی موج ہر اک اسکی تاب ہے

۹۵۲

اے لوگو خدا کے غضب سے ذرا ڈرو
سبط نبی ہے ان سے زیادہ جفا نہ کرو
دیکھو نہ زینب اور دو گل رنج سے بھرو
ابھی ہے جرم جب تو ناحق میدان سے ڈرو
قہر خدا سمجھ لو ہمارا جلال ہے
پھر تھم سکیں تمھارے قدم کیا مجال ہے

۹۵۳

اس روز ہے یہ رات سے تا موج تیغ ہے
ماں جن کی فاطمہ ہے کہ بابا کی مصطفےٰ
ہیں یہ رسول کے ... پاس دل ... کو
دیکھیں یہ دل ہیں ... نہیں آپ ... اس کو
لازم نہیں ہے رحم یہ قاتل ہمارے ہیں
سب کے بزرگ انکے بزرگون نے مارے ہیں

۹۵۴

سن کے یہ اور بھی ہوا گھمنڈ فوج نابکار
رو باہوں کو بھی غضب تھا نہیں جیسے ہے شیر بار
نزدیک ہے کہ پھر میں جو ہوا سیم کا حصار
لاشوں کا بادہ جو وہ میدان کار زار
آگے ہمارے تھم سکو یہ کیا مجال ہے
تم بزدلوں سے شیر کا رکنا محال ہے

۹۵۵

ہاں دیکھی فاطمہ کے نشانات کا لشکر وہ گو جب ہے جسیب
کس کو یہ صدا ہے کہ ہمیں جان حسین ہے
واللہ روح و جان ہمیں بھی حسین ہے
سب کے لئے ہم بار ہے ہم سب حسین ہے
وعدے بھلائے قول فراموش ہوگئے
دولت کا ہے یہ نشہ کہ بیہوش ہوگئے

۹۵۶

ابن حسین ہیں کہ سعد آں جانب رد زمین
سبط نبی کی جان ہی یہ بازو بلا کے ہیں
بچنا ہے کوئی بھی تو ہمارا نشانہ ہیں
ابن بھی تو ہے کوئی بن کے جو آج ہیں
حاکم کو خوش کروگے تو جنت اُٹھاؤ گے
مارا اگر اسے تو زر و سیم پاؤ گے

۹۵۷

تلوار کھینچ لیں جو ہزار دن ہوں شامل صف شیخ
مرجائے جو ہی ہاتھ سے تیغ کے خوف سے
ہر سمت فوج سے ہے وہ تلوار دھوم دھوم
سارے صفیں تمھاری ادھر ادھر ... بستیں
زندہ نہ چھوڑے صاعقہ جانستان تھیں
مرنے پہ بھی ملے نہ کسی جا اماں تھیں

۹۵۸

سو آہیں ہیں جان میں آجاتی ہے بہیں ہمسری
زندہ ہمارے سامنے ہے کون ... جفا ... وری
رن میں جو اس جگہ ... جوان نے دی
اب سے کہ ہوتا ہے ... جنگ میں جیسے پھر
گوشوں میں مارے ڈر کے کہیں جا کے چھپ گئے
جانیں بچا کے لاشوں میں سر رکھ کے چھپ گئے

۹۵۹

سب نے دیکھا جب کہ ... جنگ
ہے جنگ وہ ... سب جو ... ہو
آیا وہ حید ... کے جو نہ آئے بار ہو
یہ بازو ادھر بھی ... فوج جا رہے
سردار سب کے سب جو لڑائی میں بڑھ گئے
شانے پہ سینہ نشانوں کے اک دم میں کٹ گئے

بند ۱۹

سر کھینچ کے [illegible] صف شکن تھا
[illegible] تیغ [illegible] دار
میدان میں [illegible] ہر ایک [illegible]
[illegible] ادھر [illegible]

بند ۲۰

[illegible] جست [illegible] بستہ [illegible]
[illegible] ابر [illegible] آسمان
[illegible]
جب [illegible]

بند ۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوندی جو برق رن میں تو شدت پری ہوئی چاروں طرف کو فوج میں غل نظر گیا
غل تھا وہ کوہ قاف سے باہر پری ہوئی دوڑا جما اڑا ادھر آیا ادھر گیا

وہ آنچ تیر کی تھی کہ جہنم بھی گرد تھا
خورشید حشر اسکی حرارت سے سرد تھا

بند ۲۲

جوہر [illegible] کھلا ہوا تھا ظلم کا چمن
[illegible] شکل آئینۂ الماس [illegible]
[illegible] نکلا وہ [illegible]
[illegible] شمشیر صف شکن

بند ۲۳

[illegible] صفوں میں [illegible] تیغ [illegible] طوفان غضب
[illegible] فنا [illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۲۴

[illegible] رہی تھی
[illegible] اڑا رہی تھی
[illegible] لگا رہی تھی
[illegible] رہی تھی

نکلا تھا ہاتھ یوسف کنعاں کا چاہ سے
یا صاعقہ جدا ہوا ابر سیاہ سے

مر کر گرے سوار تو خود رو فرس ہوے
دو چار چار ہاتھ ہٹے پانچ دس ہوے

وہ شکل ذوالفقار جو آتش فشاں چلی
دہشت کے مارے خوف سے اک اک کی جاں چلی

بند ۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شرمائی برق تیزی رفتار دیکھکر
شبدیز چرخ رک گیا رہوار دیکھکر

زن سے گری جو سر پہ تو تن سے نکل گئی
گویا سخن کی طرح دہن سے نکل گئی

جھونکے چلے جو دشت میں باد سموم کے
برگ خزاں رسیدہ تھے سر فوج شوم کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو کر کے تن لعین کا زمیں میں اُتر گئی
پھر یہ خبر نہ تھی کہ وہاں سے کدھر گئی

[illegible]

گھونگھٹ اُٹھائے پھرتی تھی بر دو بر سے
لی جان و سنائی میں ہر اک شریر سے

[illegible]

زخمی دل و جگر ہیں بھلا کیا قرار لیں
گر حکم ہم کو ہوئے تو ہم سر اُتار لیں

[illegible] ... گئی

ثابت تھے ترکشوں میں پر مرغ تیر کے
جھڑ کے ہوئے تھے سپاہ شریر کے

[illegible] ... بیچ

آمادہ جان لینے پہ وہ جانگزا ہوئی
جاتا جو خون اور بھی تیزی سوا ہوئی

[illegible] ... نہیں

بولے وہ سب کہ پہلے سند امیر دے
جب لائیں سر تو ہم کو جواہر کثیر دے

[illegible]

ثابت نہ ہاتھ تھے نہ کلائی نہ شانہ تھا
جس نے بڑھایا ہاتھ اجل کا نشانہ تھا

[illegible] ... صفائیاں

رُکتی تھی گرز سے نہ تبر سے نہ ڈھال سے
نہ تیغ نہ زرہ سے نہ نیزے کی بھال سے

[illegible]

حاکم کو خوش کروگے تو جنت اُٹھاؤگے
مارا اگر اسے تو جواہر بہم پاؤگے

۱۱۸

یہ سنکے ستمگر ہوا ازرق وہ شقی سی
[illegible] ان کی اوہ
[illegible] جو دلی
[illegible]
ہر جا ہماری قوت و طاقت کا شور ہی
گینڈے کی ڈھال چیرتے ہیں ہم وہ زور ہی

۱۱۹

نسبت ہو دو دو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوتا ہوں میں علی کا جری ہوں دلیر ہوں
بیشے میں شیر حق کے پلا جو وہ شیر ہوں

۱۲۰

حیدر کی ہمارے [illegible] خدا و ند [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایمان کے آئینہ نے جلا جس سے پائی ہو
دنیا میں ہر ولی نے ولا جس سے پائی ہو

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاٹ اسکی بے نظیر ہی اور لا جواب ہی
بحر فنا کی موج ہر اک اسکی تاب ہی

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان میں آج جو ہر تیغ دو سر کھلیں
جو ہیں چھپی ہوئی طلیں عیب و ہنر کھلیں

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا سمجھ کے دشت وغا میں دلیر کو
چاروں طرف سے گھیر لیا ایک شیر کو

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارب بچالے اس پسر لالہ فام کو
منصور زانیہ کر تو ترے تشنہ کام کو

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر بھی کافروں سے لڑے تھے اسی طرح
جنگ جمل میں کھیت پڑے تھے اسی طرح

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شوکت عیاں علی کی دم جنگ کیجیو
چاروں کو ایک وار میں چورنگ کیجیو

۲۲۷

[illegible] خصال

[illegible] جدال

[illegible] فاطمہ کا لال

[illegible] جلال

چار آئینِ لڑنے ایک سے دیکھا کہیں نہیں

ملکر لڑیں یہ شیوۂ مردانِ دیں نہیں

۲۲۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا جو غیظ صاف بل ابرو پہ پڑ گئے

رہوار بے بدل کے بھی تیور بگڑ گئے

۲۲۹

[illegible] تیغ موڑ کر

[illegible]

[illegible] غضب

[illegible]

گھوڑا ادھر دلیر کا کل کی طرح پھرا

دشتِ وغا میں پیکِ اجل کی طرح پھرا

۲۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرما کے یہ جو ہاتھ کا جوہر دکھا دیا

بازو تو اسکا دوسرے کا سر اُڑا دیا

۲۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر سے اُتر کے زین پہ مرکب پہ رک گئی

تھا وقت ظہر خاک پہ سجدے میں جھک گئی

۲۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاید ہو میرے ہاتھ قضا اس دلیر کی

گو بے پناہ گرتی ہو شمشیر شیر کی

۲۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر پکارے قتل کرونگا پچھاڑ کے

تو کیا ہو ہمنے پھینکا ہی خیبر اُکھاڑ کے

۲۳۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکر کمر میں ہاتھ جری نے اوٹھا لیا

غل تھا کہ دیکھو جن کو پری نے اوٹھا لیا

۲۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماری کمر پہ تیغ جو سینے کو تان کے

دو ٹکڑے صاف کر دیئے اُس پہلوان کے

۱۳۳

کیسی عیاں ہوئی جرأت شہ مشکل کشا
[illegible] جوانان [illegible]
بلند ہوا شور مرحبا [illegible]
میدان میں [illegible] خلف ابن مرتضیٰ

پایا جو فتحیاب اُس عالی جناب کو
اک عید ہو گئی خلف بوتراب کو

۱۳۴

[illegible] برق تیغ پہ محشر بپا ہوا
زخمی ہوئے [illegible]
مجروح [illegible]
اپنے لہو سے لال [illegible]

نیزہ لگا جو سینے پہ خاموش ہو گئے
ہر نے پہ سر کو رکھ دیا بیہوش ہو گئے

۱۳۵

[illegible] اک پکار ہوئی ابن سعد کی
[illegible]

اب تک خبر نہیں ہے شہ خوش خصال کو
ہم قتل کر کے آئے ہیں حضرت کے لال کو

۱۳۶

[illegible]

گرتی تھی برق تیغ جو پیہم اِدھر اُدھر
صف کی صفائی ہوتی تھی ہر دم اِدھر اُدھر

۱۳۷

[illegible]

قلب و جگر فگار ہیں نیزے کے وار سے
لپٹا ہوں فرط ضعف میں اب راہوار سے

۱۳۸

[illegible]

اٹکی تھی جان آنکھوں میں اس نور عین کی
تھی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسین کی

۱۳۹

ناگہ کسی کی تیغ لگی فرق پاک پر
[illegible]

اُٹھا جو درد سینے میں دم رک کے رہ گیا
گردن پہ راہوار کے سر جھک کے رہ گیا

۱۴۰

سنبھلے وہ دونوں ہاتھوں سے تھامے ہوئے جگر
[illegible]

لب برگ گل سے پیاس میں کمھلا کے رہ گئے
ہنگام جانکنی ہوا غش کھا کے رہ گئے

۱۴۱

[illegible]

تھرّائے ہاتھ پاؤں لہو تن کا گھٹ گیا
اک آہ ایسی کی کہ کلیجہ الٹ گیا

بیٹے کو پیٹ کر جو گئے آگے لے گئے شاہ
آنکھوں میں اس جوان کے پھر آ گیا وہ ماہ
دیکھا تو پائی اس صدا آئی یہ بچھڑ گئے بابا
رن میں بابا آئی صدا سے

حالت یہ دیکھی جب گھڑی ابن دلیر کی
کاندھے پہ لاش لے کے چلے آپ خیر کی

کہتے ہیں یہ آئے ہائے علی اکبر جوان
نہر کے پاس آئے ہائے علی اکبر جوان
غش ہو گئی ماں ہائے علی اکبر جوان
دوڑیں بہن یہ کہہ کے ہائے علی اکبر جوان

صدقے گئی یہ حال دم جنگ ہو گیا
چہرہ جو پھول سا تھا وہ گلرنگ ہو گیا

سیدانیاں نکل پڑیں گھر سے ہوئی فغاں
زینب بہن ہوئی ہے تباہ یہ بیان
فاطمہ کی عزیز بھی بابا سے جوان
بی بی نکل پڑیں سر کو پیٹ کر

ماں کی پھوپھی کی دشت میں قسمت الٹ گئی
لاشے سے آ کے بالی سکینہ لپٹ گئی

نکلی زینب پٹکا الصد ملال
غش ہو گئی جس جا تو کہیں خاک
بیکس ہوئیں شاہ کہیں بن کا حال
سر کھلا ہے یہ کسی شاہ کی

یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لے گئے
لاشا اٹھا کے گنج شہیداں میں لے گئے

بڑھتا ہی جاتا زینب فاطمہ کا
وہ بین جن کو سن کے بچھڑ گئی
سے بابا کو بابا نہ ملیں پائے
ہائے میں بی بی جاں

زینب سے کہا اب نہ رہی جب
وہ بین بین سے کہ چھن
سکینہ کی کی بیں سے
چھوڑا کر بھی چھوڑا

مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے غیر کا لاشا نہ دیکھتی

اس نظم کو پسند شہ کربلا کریں
اور حشر میں صلا علی اکبر عطا کریں

سلام

ملے ہے منتقش سے سلامی کی صدا اللہ
اور جب خدا اللہ تو بر آس مدعا اللہ

جب ازیں بس دوان میں بھی نہ ہوئی شبیر
بس خدا کر وہ شہ خدا اللہ

صغر کو دفن کر کے بہت رو دیے شاہ
اس جھولے سے ... بلا اللہ

روز دوسرے کہا سب تلا تو اسے
البلا بھی کوئی نجم میں وہ جب لے شاہ

زیر لے جو بھی کی بات بالکل اللہ
ان نکار دودھ کا جب قبول لے

دیکھا مرقع شہید راجب کا لطف بنا
آل حرم کا صد اجل

حسین و حسن کا صد اجل بلا
شہید بلا اور حسین

ختم

فقط

۸ قطعہ
کہتی تھی رو کے بالی سکینہؑ یہ بین میں
پانی بھی نہ بچے کو سرِ کربلا ملا
پانی بھی نہ بچے یہ کہتا تھا شمر ملا

۹
جب مار کر طمانچے یہ کہتا تھا کا بین ملا
لے انکو جو سیدہ کی کوئی علاج تھا

۱۰
عابد پکارے زینبؑ کا درد لا دوا
درد و غم حسینؑ سے کرتی تھی

۱۱
زہرا کی سر و شت بہ نقشہ ہوا ملا
بیں فو بلا تابل ہر گز کو سوا
بیں وہ بلا تابل ہر گز شفا ہوئی

۱۲
خاک ابن بو تراب کی خاک شفا ہوئی
بیخاک میں ملا لئے سے اعلیٰ آگیا ملا

۱۳
ہوتی میں نہیں تیز سنگ شفا میں یہ شمر کو
خنجر یہ بار ہا کلے تو تیغ کا ملا
آئی

۱۴
آئی صدا یہ پھر سکینہؑ سے بعد عصر
پہلو بھی ہائے مجھکو نہ شبیرؑ کا ملا
پہلو بھی تھی فاطمہؑ یہ کہتی تھی مجھے تنہا ملا

۱۵
آئے کربلا میں یہ حسینؑ کا سکینہ
اُنکا جب سکینہ ہے

۱۶ قطعہ
صغراؑ نے بھی کیا ماں سے جب یہ کہا ملا
سونا میں کیا بلبل تھیں نجف اور بیوی
سونا میں کیا ہے اب یہ بین پدر بیوی

۱۷
بولی سکینہ ؑ جیتے جی یہ باغ بیٹوں کے سر کہ بلا ملا
نجف کے بیچ دل تم ہائے بھی نہیں ہوں

۱۸
صغراؑ فلک کو دیکھ کے کہتی تھی بیٹوں
بابا کے بین جو ابو بیان مجھکو کیا ملا
کہتے ہیں

۱۹
اللہ رے صبر ہاشم سر و کہ چشم سے
آنسو بہا دیے تو جب بہا ملا
قطعہ

۲۰ قطعہ
کہتا تھا شمر لاشہ جو دیکھ دیکھ کر
فرزند پہ جو نیزے سے قتل کیا ملا
سر رونے دیکھو جیسے ہوئے ہیں

۲۱
آئی تھی جب سے حلق پہ بریدہ سے بیٹا
نیزے پہ دیکھ تھا بڑا مر سب ملا
اب جو حلق

۲۲
رووال فاطمہؑ کو یہ بدھا سے حلق ملا
ذی عیش کو وہ لیکے پیاں سے حلا
ذی عیش کو رونے سرِ دیکھا اور نہ

۲۳
بین سنے تو ایک سر و ابن سر و ادا ملا
دو نشہ بلا مشت بلا اور نہ ادا ملا

۲۴
جنت میں جو کیے گئے کا صبر میں ملا
کیوں نہ حیدر تھا کیا بلا اور نجف کیا ملا
کیوں نہ سے بلا کی اور

۲۵
سُن کے میں بین وہ بیکس ہے ملا
مونس بھی جا کے روؤ ادن میں شہید وہاں ملا

تمام شد

بند ۴۳

آئے جو رن میں بن کے علیؑ کا شرف ہوا
ظلمت میں بنتی کہکشاں ابر ہوا
انوار دین بلال میں ادہر جلوہ گر ہوا
روشن ضیا کا نور ادھر اور ادھر ہوا

گردوں جھکی سلام کو خورشید و ماہ کی
آواز دی نجوم نے روشن نگاہ کی

۴۴

ہر پا بجا و ارض شکوہ عالی وقار ہے
یزدان ابد سے حیث پروردگار ہے
یکسر بنی ہے تشنہ لب العطش پکار ہے
بیکس ضعیف گھر سے اپنے جو شیر ہے

یہ خاصۂ خلاصۂ رب کریم ہے
شاہ نجف کا ایک ہی دُرِّ یتیم ہے

۴۵

کہتے ہیں یہ اکبر و ذرا اک پیارے بہر
دیکھو نگاہ سے یہ عباسؑ اپنے میں ترو
گیتی نگہ عرب نے کہ نازدھاں ہیں گمرہم
کیا خوش کہ گھر کا ہی جوان بیکس ہیں

ایسا جوان لے زمین نہیں آسمان نہیں
اکدم میں قہر حق سے کسی کو اماں نہیں

۴۶

اقبال آگے آگے تھے سعد نشان لئے
اور گرد تھے سپاہ کے ریحان سوالان لطف
دل کی طرح سے بیچ میں بن میں ظفر و فتح
محمل علیؑ کا جو بیچ تھا سپاہ میں کم

ہر گام پر ندا تھی یہ جاہ و جلال کی
آمد ہے شیر بیشۂ داور کے لال کی

۴۷

جنبان فلک لعنت سے آگئے کہ ترہ ہوئے
نا بندہ تیغ و وار لئے ہوئے وہ پارہ ہوئے
خیران و دشت ہو ایسے آرہ واو ہو گئے
دل کیا ہر چار اپنے صدپارہ ہو گئے

گردوں کو ظلم و جور فراموش ہو گیا
جلاد چرخ چرخ پہ بیہوش ہو گیا

۴۸

ہونٹوں پہ تھی کہ ہونٹوں پہ اب ہے جی نہیں
دل کہتا ہے اضطراب میں اب تاب ہی نہیں
دیکھو کہ ہوں تو کبھی حسین جیتے جی نہیں
بجلی کو بھی آگئی کہ کو ہوا کسو نہیں

پھٹ جائے آسمان تو اسدم عجب نہیں
پیوند خاک ہوئیں اگر ہم عجب نہیں

۴۹

رنگ عدو کی نگہ شہنشاہ ذوالمنن جاں سے
جھکتا تھا سر جو اعتراض ان کو دوشن تھے
سب کیا دھرا نتھا رن میں یہاں عمر تھے
زمین کا نشان پون سماں ہو بیان تھا

تعظیم اور ادب میں اگر فرق ہوئیگا
پھر تن پہ ایک کے نہ یہاں فرق ہوئیگا

۵۰

گردوں ہوا تھا سجدہ اللہ کرتے تھے
یہ ہو دین میں ہیں جتنی ہی ابہ مل تھے
سوار و ال کے نعل سے
کتنے سعد بے کے ان سعد زخم

حالت تھی غیر دشت میں ہر بد خصال کی
نہ تیغ کا خیال نہ فکر ڈھال کی

۵۱

وہ جلال اب بھی جوڑ کے اور سوگئے ہوتا انکو
بدحال سے تو جس طرح لپکنا ہو اک ہر
ہو عذر خواہ دوہر ہو دو نا ہونٹ
بیجا رونا تحارکیم پہ خون کو دیا

ہر چند عفو کرنے کے لائق خطا نہیں
بخشش حسینؑ کی کچھ انتہا نہیں

۱۰

دریا سے لطف حسن غفار ادا ہو گیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ رن میں خجل عونؑ و فاطمہؑ کے نور عین سے
کسطرح آنکھ چار کروں گا حسینؑ سے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ظلم تو جوان سے ہوگا نہ پیر سے
اصغر کو مار اشاہ کے ہاتھوں پہ تیر سے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا ہیں اور کوئی نہیں اونکے ساتھ ہے
بدخشم کی نگاہ ہے قبضے پہ ہاتھ ہے

۱۳

وہ وقت جبکہ یاد ہے [illegible] نہیں
[illegible] مصطفا
[illegible]
[illegible]

پھٹتا تھا سینہ آہ شہ خوش صفات سے
پکڑے ہوئے تھے اپنے کلیجے کو ہات سے

۱۴

[illegible] فاطمہ کے لعل [illegible] کہاں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہل وطن کو کیا شہ دین نے بلایا ہے
یا معجزے سے اب شہدا کو جلایا ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیر خدا کے شیر سے اعدا دہل گئے
بے تیغ دم سبھوں کے تنوں سے نکل گئے

۱۶

روتا تھا اور کہتا تھا جیسے وہ دین پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھارواں برس بھی ابھی ناتمام ہے
اور دوسرے مرقع خیر الانام ہے

۱۷

تنہا تھا جبکہ رن میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منت کی ایک ایک نے سبط رسول کی
پر شاہ نے مدد نہ کسی کی قبول کی

۱۸

[illegible] علی کا لال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خوف آ گیا کچھ تمہیں [illegible] آہ سے
یا کچھ ڈرے جناب رسالت پناہ سے

۱۹م

جنت تمہارے حق میں ہے بانو کا سر کھلا
زینب جو اب بھی در توبہ ہے کھلا
روئیں بتول رانڈ بھی ساتھ جسکے جل
اسیر بھی تمہارے لیے بھولو جانا نہیں

ابن ابو تراب کا دل تم سے صاف ہے
توبہ کرو جو تم تو گنہ بھی معاف ہے

۲۰م

ہوں داغدار و مبتلا اسیر بلا ہوں میں
شہ کا نشاں ہوں لعل ہوں شہ کا نشان ہوں میں
بچپن سے شیر خوار ہوں خمس نجا عمر میں
یہ تو بری جسکا حد وہ بہر الکا تو ہوں میں

تیر و تبر بدن پہ ہزاروں لگائے ہیں
مہمان کو انہیں تحفے یہ تم نے کھلائے ہیں

۲۱م

ناز رسول کرتے تھے جسکے لیے عبد کرتے
یہ جس میں سیون نجومے ہے پنجتن کی
جبریل آسمان سے لائے ہیں جسکی بھی
جبریل نے کہا ہے خنجر کیسی

یہ جو ہے زبان جھولے میں کس نے رسول کی
اب کون ہے جہان میں نشانی بتول کی

۲۲م

میں کل کا ہوں امام دو عالم کا ہے
مختار ہوں میں فلک بنا مرے حکم و اذن
زمین و آسمان و عرش بنا اسے
دریا و بر و بحر و بیابان

اسطرح سے کتاب خدا میں یہ آیا ہے
سب کچھ ہمارے واسطے حق نے بنایا ہے

۲۳م

حجت تمام کرتا ہوں سب پر حجت خدا
تا حشر میں یہ نبی ہوں نہیں ہے
آگاہ ہر عبادت سے شبیر ہے
معبود ہر یہ میں بھی وہ ہیں ہوا

معلوم تھی نہ ہم کو شرافت حسین کی
ظاہر ہوئی نہ ہم پہ نجابت حسین کی

۲۴م

سجادہ ہے امام سب میں عج
تنہا ہو جو بعد کو ہی قبلہ رہے جو
حضرت مرے سوا کہاں سے وہ دیکھی عرش
قرآن اترا تب وہ مہر بھی
عمل مقبول پایا نہیں مرا عجب

دیکھو ذرا عروج علیؑ کے نشان کا
عیسیٰ نے کیا ارادہ کیا آسمان کا

۲۵م

میں آبروئے حضرت علیہ الصلوٰۃ ہوں
میں خضر راہ ہوں میں ہی صاحب نجات ہوں
میں صوم ہوں صلوٰۃ ہوں میں آب حیات ہوں
میں کعبہ ہوں قبلہ ہوں حبیب حق کا

جس دل میں حب خامس آل عبا نہیں
صوم و صلوٰۃ اسکا قبول خدا نہیں

۲۶م

میں وہ ہوں جسکے حسن پہ نازاں جمال
سکا اسیر ہوں میں کہ جسکا تو محال
بھاگا ہے کس پہ دوست سے مٹی ملال
محبوب کس کو کہتے ہیں محبوب ذوالجلال

مختار کون حشر میں خلد بریں کا ہے
شہزادہ کون خلق میں روح الامیں کا ہے

۲۷م

جن کا نشان ہے صبح وہ جس کا
جس نے کہا ہے خضر سے نقش اور
ایک حضور سے موج پہ ازبہ کہا
شہیدوں کا الٹا ان کو شہید
وہ ہیں ہمیں حسین وہ نہیں ہے

سوچو تو ظلم کرتے ہو کس تشنہ کام پر
اپنے نبی کے لال پہ اپنے امام پر

۲۸
کیونکر کہوں کہ مجھ سے بجا لانے کی نہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱
[illegible] حسین
[illegible] حسین
مالک ہیں [illegible] حسین
وارث ہیں انبیا کے [illegible]

۳۲
[illegible] آسمان
[illegible]
اور [illegible]
کہنا ہی کیا حسین [illegible]

مہمان سے اپنے نہر کربلا چھین لیتے ہیں پانی قصور وار کو کافر بھی دیتے ہیں	کہیے نہ کچھ کہ اس سے سوا جانتے ہیں ہم پر آج قتل کرنا روا جانتے ہیں ہم	دکھلایا صبر تیغ کے جوہر کہیں دکھاؤ قہر و کرم خدا کا برابر کہیں دکھاؤ

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۳
[illegible]
دنیا کا مال [illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معلوم کیا نہیں ہے شرافت حسینؑ کی ظاہر نہیں نبی سے قرابت حسینؑ کی	نام و نسب نہ ہمسے بیان [illegible] کریں اب تیغ دو زبان کی زبان کو قلم کریں	طاقت ہے طاق فاطمہ کے نور عین کی کیوں تیغ تو کرے گی [illegible] حسینؑ کی

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی کی طرح [illegible]

شک کا نشاں ہے خلق میں بابا حضور کا روح الامین ہے خادم ادنا حضور کا	تیغ دو سر کو کھینچوں کہ سر کو کٹاؤں میں مالک کی جو رضا ہو عمل میں وہ لاؤں میں	بولی اجل سے چل تو یہ دست [illegible] دیکھوں تو کون سست ہے اور کون تیز ہے

۳۴
میدان جنگ [illegible] قضا سب کو ہو گیا
ریلے سے خون روان صفت [illegible] ہو گیا
[illegible] بیتاب ہو گیا
[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسان کیا جنون کو پڑی اپنی جان کی
رستم نے دی لحد سے صدا الامان کی

اک ضرب جسنے کھائی بلا کر دوچار تھا
آیا زمین پہ جب تو عذاب فشار تھا

دیکھو کہان ہو شمر اسے تم پکار لو
لو آؤ راہ حق مین سر اسکا اوتار لو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ابر ظلم آہ شہ دین پہ چھا گیا
غل تھا گہن مین فاطمہ کا چاند آ گیا

نہ گرد مین تھیں نہ غش پہ نہ سر تھے خود مین
تیغ علی تھی خود مین و سر تھے گود مین

زخمی ہوا جو قلب تو تڑپے بدن ہوا
سی پارہ شاہ دین کا ہر اک جز تن ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ضرب تیغ مین نہ کسیکو امان ملی
چلا ملا نہ تیر ملا نہ کمان ملی

اب ذو الفقار میان مین للہ کیجیے
روح علی کا صدقہ اذن ہمکو دیجیے

وہ وقت ہوش میں کوئی تھا جہان مین
عالم تھا سب سیاہ زمین آسمان مین

۴۴۶

[illegible]

بجلی گری تڑپ کے تو کوئی عجب نہین
کچھ بے سبب یہ قہر و عتاب و غضب نہین

۴۴۷

[illegible]

دنیا مین کچھ دنون بسر کیجے چین سے
کیا فائدہ اوٹھاؤ گے قتل حسین سے

۴۴۸

[illegible]

تم اپنے سر پہ کاہے کو خون امام لو
دو مال و زر کی اوسکو طمع اور یہ کام لو

۴۴۹

[illegible]

اوسنے دیا جواب یہ بیجا کلام ہے
اون مین کوئی امام نہ تھا یا امام ہے

۴۵۰

[illegible]

دیتے ہین تیر اوقرض اب انعام پاتے ہین
کل ایک سر رہا ہے سو ہم کاٹے لاتے ہین

۴۵۱

[illegible]

دریا پہ تھی وہ فوج جسکی وہ جینے سے سیر ہی
اب حلق پر چھری کے پھرانے کی دیر ہی

۴۵۲

[illegible]

زخمی ہوا اسقدر نہین قابل لڑائی کے
بیکار دونون ہاتھ ہین مرنے سے بھائی کے

۴۵۳

[illegible]

چہرا کبھی بحال ہو گا بے نڈھال ہے
بجھتے ہوئے چراغ کی لو کا سا حال ہے

۴۵۴

[illegible]

حربے لگا رہے ہین مجھے آس پاس سے
تیر اوسکو مارتے ہین جو مرتا ہو پیاس سے

۵۵۵

[illegible]

حربے لگا رہی ہیں مجھے آس پاس سے
تیر او سکو مارتے ہیں جو مرتا ہی پیاس سے

۵۵۸

[illegible]

نانا مباہلہ کو جو صحرا میں آئے تھے
وہ کون چار تن تھے جنھیں ساتھ لائے تھے

[illegible]

کیا خوب تو نے فرق کیا خوب و زشت میں
جا فاطمہ کریگی ضیافت بہشت میں

۵۵۹

[illegible]

بتلاؤ نام نامی ہے کیا بے خطا ہو تم
اختر نبی ہو یا کہ امام ہدا ہو تم

۵۵۹

[illegible]

اوسنے کہا حضور شہ مشرقین ہیں
روکر حسین بولے کہ ہاں ہم حسین ہیں

۵۶۰

[illegible]

سب بولے نور دیکھ کے اوسکی جبین پر
لو آسمان سے آئے ہیں عیسیٰ زمین پر

۵۶۱

[illegible]

مرجائینگے تو گور و کفن ہم نہ پائینگے
بلوے میں سر کے کٹنے کو ظالم پھرا ئینگے

۵۶۲

[illegible]

نزدیک آستانۂ خیر الانام ہے
زینب سے کہدو یہ اتا زہ غلام ہے

۵۶۳

[illegible]

بولا کوئی مطیع شہ دوسرا ہوا
خالی ہیں ہاتھ قلب ولا سے بھرا ہوا

۴۶۴

عباس نے کہا [illegible] غارت گر گمراہ
جس طرح سے ہیں بیبیاں [illegible]
سمجھا نہ [illegible] شہنشاہ
زینت دنیا [illegible]

دنیا ہو خار روضۂ رضوان کے سامنے
دولت ہو خاک گنج شہیدان کے سامنے

۴۶۵

سجدہ [illegible] نہیں
جو حسین [illegible] نہیں
ان [illegible] فاطمہ [illegible] نہیں
[illegible] حسن مجتبےٰ نہیں

کس سے پھرے ہو اور کسے مانتے ہو تم
لعنت یزید پر کہ جسے مانتے ہو تم

۴۶۶

[illegible] زبان [illegible]
[illegible] جو [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] جناب [illegible]

تم نے جو سر جدا نہ کیا اونکا کیسا ملا
اونسے کہا رسول ملا در خدا ملا

۴۶۷

[illegible] شہنشہ شعلہ زار
یا مرتضیٰ علی [illegible]
[illegible]
روح الامین [illegible]

ای یاور حسین خدا تیرے ساتھ ہو
اب تیری پشت پر شہ مردان کا ہاتھ ہو

۴۶۸

[illegible] شہنشہ [illegible]
[illegible] جناب [illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]

ترچھی وہ سیدوں کے سرون پر اگر گری
آدھی صف اسطرف کو تو آدھی ادھر گری

۴۶۹

[illegible] نام
عباس [illegible] فیصلہ ہوا [illegible]
[illegible] حسینی [illegible]
[illegible]

خلخال پائے فاطمہ کبرا اوتار لی
زینب کے سر سے چادر زہرا اوتار لی

۴۷۰

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

برچھی ستم کی ایک طرف سے جو چل گئی
سینے کو توڑتی ہوئی باہر نکل گئی

۴۷۱

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

ساعت ہے عنقریب کہ سر کٹ جائے گی
نانا کو جا کے دی تو خبر میرے آنے کی

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آسان جانکنی ہوئی چھوٹے امام کے
مشکلکشا کھڑے ہیں سرہانے غلام کے

۴۷۳

ار ایک بس چلا تلے سے پھٹا جاتا ہے جگر

باندھے صفیں کھڑی ہیں پری زاد و حور اودھر

[illegible] رو رو کے [illegible] اودھر

[illegible] مجھکو بیٹھے [illegible] نظر

آئی ندا فدا ہوں میں سبط رسول کے

اے میہمان بال کھلے ہیں بتول کے

۴۷۴

[illegible] سے خلد وہ اہل وفا گئے

ہاں شاہ دین [illegible] آسمان سے چھا گئے

ظلمت میں [illegible] فاطمہ کا [illegible]

کانپی زمیں [illegible]

برسے کوئی گھٹا بھی یوں جھوم جھوم کے

جس طرح تیر آتے تھے افواج شوم کے

۴۷۵

نیزہ کسی سنان کا لگا وار پر غضب

نکلی سنان شاہ [illegible] مبارک سے [illegible]

[illegible] گر گیا جگر سے [illegible] العرب

[illegible] جو وہ سنان ہوا اور بھی [illegible]

دریا لہو کا سینۂ شہ سے ابل پڑا

دل رہ گیا تو پھٹ کے کلیجہ نکل پڑا

۴۷۶

[illegible] سے [illegible] لگا بالعبد تھا

اور [illegible] قبہ [illegible]

[illegible] مومنین کا عالم [illegible]

[illegible] روح امین [illegible]

طاری قلق سے زلزلہ عرش بریں پہ تھا

سر ننگے بادشاہ دو عالم زمیں پہ تھا

۴۷۷

تا تکہ ذبح [illegible] فاسق [illegible]

اور شبیہ حسین [illegible]

[illegible] زبان [illegible]

اوسوقت [illegible]

نامحرموں میں آنا او نھیں گو کہ شاق تھا

دیدار آخری کا مگر اشتیاق تھا

۴۷۸

اوٹھنے لگے جو ہاتھ [illegible] جہان

[illegible] نگاہ تیغ [illegible] تھا جان

زینب [illegible] تھی [illegible] جلد [illegible]

حسین حسن [illegible] فاطمہ کا [illegible]

سینے پہ شہ کے شمر ستمگر سوار ہے

اور حلق سے ملی ہوئی خنجر کی دھار ہے

۴۷۹

اوسوقت گرد شاہ [illegible]

[illegible]

[illegible] یادگار

زینب پکاری [illegible]

ہے بی بی کے لال میں پاؤں کہاں تمھیں

آنکھیں بہن کی ڈھونڈھتی ہیں بھائی جان تمھیں

۴۸۰

سبط نبی ہوں [illegible]

وان حلق [illegible]

[illegible] نوجوان [illegible]

[illegible]

غل تھا کہ اوٹھ گئی برکت اب جہان سے

تازہ لہو برسنے لگا آسمان سے

۴۸۱

تا تکہ آئی [illegible] شہنشاہ

[illegible]

[illegible]

زینب [illegible] ضعیف

اب دست ظلم شمر ہے اور تازیانہ ہے

آثار حشر ہیں تہ و بالا زمانہ ہے

سلام

بجلی گرتی ان میں جو عباس علمدار آیا
غل پڑا شیر بر سوے لشکر کفار آیا

کہا زینب نے سنی آمد جری کی جو خبر
شکر ہے ایک تو بھائی کا طرفدار آیا

بولے بیٹوں کو سکیا یہ ادب بطلف او
لاشیں جب آئیں تو زینب کو بہت پیار آیا

دیکھا عباس کو میدان میں یہ بولے اعدا
لو وہ ثانی خلف حیدر کرار آیا

حور کہنے لگیں فردوس میں صلی اللہ
خوش ہے ابن آج یہ جنت کا طلبگار آیا

نام سن کر بھائی کا نکلے شہ کربلا میں
اسکو لے سر کیا جو بابا نے تو وار آیا

بولی زینب کہ بڑی مجکو خوشی ہے بھائی
سر فدا کرنے کو عباس علی یار آیا

بولے شہ فاطمہ شاباش پسر کیوں جری کی بین
بیوفا دل کی بنصحل آگئے وفادار آیا

کہا شبیر نے جھک سجدہ ہوئے جب میں شبیر
جب گھڑی کاٹنے سر شمر ستمگار آیا

کہا جب نے جو سید انسان بکیں باہر
دیدۂ جب شہ مظلوم کا بیدار آیا

سر جھکا کر کہا سجاد نے سب سے بہ اثر
سامنے آنکہوں کے جب طوق گراں بار آیا

ساری سیدانیوں نے بالوں سے منہ ڈھانپ لیے
جب گھڑی اونکو نظر شام کا بازار آیا

یہ غضب تھا جو امام ابن امام ابن امام
محفل شام میں بندھا مثل گنہگار آیا

کہا زینب نے بیاری کی بی زاد دیار چلکر او
وان میں جب کہ سر اسپر اترا آیا

دیکھا مونس نے تو لکھنے یہ لگے ازرہ ورد
اے لو وہ ہند سے مداح علمدار آیا

۹۱

ہاں آہ کا سحاب برس کر بہار ہو
گریاں ہر ایک دیدۂ تر ابرِ بہار ہو
[illegible] سب رواں ہو کے اشکبار ہو
نیساں جمع ہیں نیغب [illegible] [illegible]

رحمت کی اس بہانے سے پھر جستجو رہے
دامن میں یہ گہر ہوں تو واں آبرو رہے

۹۲ مطلع

[illegible] السیف چھپا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تصویر مٹ گئی جو رسالت پناہ کی
دنیا سیاہ ہو گئی آنکھوں میں شاہ کی

۹۳

پیری میں داغِ مرگِ جوان دیکھنا
قالب ضعیف پر وہ گراں دیکھنا
بیجان ہو وہ جانِ جہان اور دیکھنا
تنہا ہو یہ امامِ زمان اور دیکھنا

کھیتی لٹی حبیبِ رسالت مآب کی
بستی اجڑ گئی خلفِ بوتراب کی

۹۴ مطلع

ہاں اے زبان تو اب ہو [illegible] کا سر
[illegible] ہو بیاں [illegible]
مضموں ہوں جس میں درد [illegible]
حیرت زدہ [illegible] ہو وہ [illegible]

تحسین ہر ایک بند پہ اہلِ نظر کریں
بیتیں دلوں میں تعزیہ داروں کے گھر کریں

۹۵

بھائی کے بعد بانو فرزند الاماں
[illegible] الاماں
[illegible] ہو الاماں
سینہ [illegible] جہاں [illegible] الاماں

صدمہ فراقِ روح کا بسمل سے پوچھیے
برچھی کا زخم جسم میں ہو اس دل سے پوچھیے

۹۶

[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دستِ الم سے جیبِ قبا تار تار ہے
ٹوٹی ہوئی کمر ہے کلیجہ فگار ہے

۹۷

دکھلاؤں گر مرقعِ میدانِ [illegible]
پھر جائے سب کی آنکھوں میں [illegible]
ہر [illegible] سلیمان [illegible]
ہر نغمہ [illegible] بلبلِ بستان [illegible]

ہر آہ نخلِ ماتمِ شاہِ زمن بنے
وہ رنگ ہو فغاں میں کہ مجلس چمن بنے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
آرام [illegible]

ویران مکاں ہے گود کا پالا اگر نہیں
اندھیر ہے گھر کا اجالا اگر نہیں

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زبان [illegible]

نوحے کبھی ہیں اور کبھی آہِ سرد ہے
دشمن بھی رو رہے ہیں [illegible]

[illegible]

کہنے میں دل سے ہاں کہ وہ سنتے کبھی نہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیری کا جو عصا تھا وہ ہاتھوں سے چھٹ گیا
اک عمر کا ریاض ضعیفی میں لٹ گیا

[illegible]

[illegible]

ڈھالیں اٹھی ہوئی ہیں علم ہیں کھلے ہوئے
فوجوں کے دل ہیں جنگ و جدل پر تلے ہوئے

[illegible]

[illegible]

اے قوم میں نبیرۂ خیر الانام ہوں
اللہ سے ڈرو میں تمہارا امام ہوں

[illegible]

[illegible]

جھونکا سموم غم کا کبھی یوں چلا نہ تھا
کاٹا گیا وہ نخل جو پھولا پھلا نہ تھا

[illegible]

[illegible]

اک شور ہے کہ صابر و شاکر کو گھیر لو
بیکس کو بینوا کو مسافر کو گھیر لو

[illegible]

[illegible]

آل نبی پہ ظلم مروت سے دور ہے
آخر بتاؤ دو کہ مرا کیا قصور ہے

[illegible]

[illegible]

کیونکر نہ غم سے بلبل دل نوحہ گر رہے
غنچے رہے نہ پھول رہے نہ ثمر رہے

[illegible]

[illegible]

آفت کی صف کشی ہے ستم کا ہجوم ہے
ہل من مبارز کی ہر اک صف میں دھوم ہے

[illegible]

[illegible]

ان آفتوں میں آل نبی سے وفا کرے
یعنی حفاظت حرم مصطفیٰ کرے

۴۳

سنکر یہ سخن شہ کے ستمگار ہوئے زرد و خراب
سب بولے کہ ہم ہون کہ ہر اک سے جدا اب
حضرت کی مدد کو لا سہم نہ آئے بجناب
اور گھر کو اٹھو لاؤ و دل نہین بہ خون ناب

فرزند مصطفےٰ کی اطاعت مین کد کرو
تنہائی مین امام زمان کی مدد کرو

۴۴

اے حرُ باوفا یہ رفاقت کا وقت ہے
اے شوذب و وہب یہ نصرت کا وقت ہے
اے ابن عوسجہ یہ اعانت کا وقت ہے
اے سعد اٹھو حسین پہ آفت کا وقت ہے

ہان اے اسد یہ وقت مدد ہے کدھر ہو تم
اے سیف آ کے تیغون مین سینہ سپر ہو تم

۴۵

کرتے تھے یون جو زاری سلطان کربلا
رونے لگے طیور سب مرغان کربلا
تھرا گیا تمام بیابان کربلا
لرزان ہوئے تمام شہیدان کربلا

زاری امام کی جو سُنی دل تڑپ گئے
لاشے زمین پہ صورت بسمل تڑپ گئے

۴۶

ہان اے کریمو بیکسی مدد کا مقام ہے اے مجاہدو
گھبرا کے ہی نکلو ابن شہ امام اے مجاہدو
ہی پر وہ کب سے لب پہ یہ نام ہے اے مجاہدو
تنہا ہون دشمنون مین امام اے مجاہدو

زرغے سے ظالمون کے نکالو حسینؑ کو
طاری ہے ضعف آ کے سنبھالو حسینؑ کو

۴۷

اے ابن حبیب ابن مظاہر مدد کرو
ہان اے ہلال و بریر و زہیر مدد کرو
وہب و حبیب و عابس و عمار مدد کرو
اے زید سے لاڈلو مرے آ کر مدد کرو

اے دو شبانہ روز کے پیاسو کدھر ہو تم
مرتا ہون اے علی کے نورسو کدھر ہو تم

۴۸

ایسی صدا جو عرش پہ پہنچی وہ کوہ وقار آ گئی
بیت البلند ارض و فلک مین ہول [illegible] آ گئی
جنبش مین عرش و لوح و قلم سب وہ نفخ آ گئی
کرسی و عرش و لوح و قلم پہ تب آ گئی

مضطر ہوئے فغان شہ خوش خصال سے
سب لرزے مین آ گئے فرط ملال سے

۴۹

اے ناصران سبط پیمبر جواب دو
اے عاشقان دلبر حیدر جواب دو
اے نازیان جنگ کے داور اٹھکر جواب دو
کیون سو گئے ہو خاک پہ اٹھکر جواب دو

بیٹا نہین برادرِ عالی گہر نہین
مجھ پہ یہ آفتین ہین مجھے کچھ خبر نہین

۵۰

اے قاسم و دلبر امام کو سپر آؤ
عباس بہ سو دل نہین تیغون سے بچاؤ
کب سے ہون مرے اکل مین دیکھ جاؤ
آکر بلکتا ہون صدا اب سمجھ لینا آؤ

آتے ہین غش پہ غش مرے ہاتھون مین ہاتھ دو
بیکس پدر کا عالم پیری مین ساتھ دو

۵۱

تھا شور حرم سے کہ بہ دیدون پہ ہوا غضب
لکھا ہے یہ بیت مصیبت ہے کہ آئے قہر رب
کی عرض بارگاہ خدا مین بصد ادب
یارب یہ بیکسی یہ سخن ہے کی کس کو تاب

دے حکم تو مدد کا شہ مشرقین کی
فریاد اب سُنی نہین جاتی حسینؑ کی

۴۳۶

اے رب ترے حبیب کا پیارا ہی تشنہ لب
بنت نبی کی آنکھ کا تارا ہی تشنہ لب
صابر یہ بیکسون کا سہارا ہی تشنہ لب
عاشق ترا امام ہمارا ہی تشنہ لب
نصرت نہ ہم کرین یہ مروت سے دور ہے
دلبند مصطفےٰ کی اعانت ضرور ہے

۴۳۷

کیا چلتی ہے تیغ اب یہ کسی کی نگہ نہ تھا
رہ ہو سکی جو ہمت و جرأت و عزم ہم
ہمت سے بڑھ گیا ہے دو عالم کا حوصلہ
لاریب خلق میں تری ثانی نہیں رہا
تجھ میں شکیب و صبر و تحمل تمام ہے
ان آفتوں میں صبر یہ تیرا ہی کام ہے

۴۳۸

اب ہو ملے نگاہ اوٹھا کی جو ہر کیا
دیکھا کہ فوج فوج میں گھائل کیا
ٹھہرا کہ رنگ رنج سے ناگاہ آفتاب
نکلے ہیں سب برابر یہ عالم کو کیا
حربے لیے ہیں جنگ کے سب بن ٹھنے ہوے
صف بندیاں ہیں سبز علم ہیں کھلے ہوے

۴۳۹

اب سب کو بیکار رہا ہے وہ نیک دل
ہمت ہے دل یہ ہو چکے یہ برادر و پسر
ہو چکی یہ محبت سے اپنے اور
سب کو حسین کر یہ دل حسن و ادا
باقی رفیق سبط پیمبر کوئی نہیں
ہے ہے امام عصر کا یاور کوئی نہیں

۴۴۰

ہر جنس صبر و شکر و رضا پیمبری
جان ہی جنس بت ہی کا ثانی نہیں
نامہ ہے جو کہ تجھ سے بہت ہے جہان و ماں
ہی اختیار تجھ کو جہان و ماں
ہر خشک و تر یہ آج ترا حکم جاری ہی
تیری ہی جو رضا وہی مرضی ہماری ہی

۴۴۱

پھر ان ہی نعمتوں ہی وہ عیب کا وہ غضب ہیں
وہ نشان ان کا دکھائے ہیں
اب آگ سے اس کو برسائے ہیں
ہوئے ہیں کہ تیغ و تیر میں بت ہیں
غم ہی کہ ظلم دلبر خیر الوریٰ پہ ہے
لشکر ہی یا کہ قہر کا دریا ہوا پہ ہے

۴۴۲

بیکس غریب بچھڑ رہ ہیں مین اب امام
پیچھے جو بیچ فرج سے اور تر اسے امام
جواں کس کیا جب یہ راہ امام
ناسازی کا ساتھ ہوا کلام
آیا تھا جو کہ عہد رسالت مآب مین
مہر ین نقش جبین پہ ثبت شہادت کے باب مین

۴۴۳

منظور زندگی ہو آگر او دیکھ اپ دکھا
حاضر ابھی ہیں دو کو تلا پتا رہ ہون تیار
نازل ہوں دشمنوں پہ تیر قہر کے ہزار
ایسی بلا چلے کہ فنا ہون سب اشرار
زندہ ہوں سب شہید کبھی پر اک دم نہو
اسکے سوا جو اجر شہادت ہی کم نہو

۴۴۴

سب کا زبان حال ہی سلطان انس و جان
ہاں فخر ہی اعانت پیمبر زمان
لیکر رضا یہ دلبر بتول سے ہیں
گھوڑیوں کے ساتھ دشمن سے اب
دشمن ہین سب امام غریب الدیار کے
دم لو تنون سے ان کے سر اون اوتار کے

چھوڑو دو ... بدن ہیں تری پیری سے سکے کھلادو یا عیون کو جل ... عمال کے دشمن ہیں سب ... [illegible] سب ... [illegible]	والشمس ... جوان ہیں بپا شغب ہیں اہلبیت ... ہیں ... [illegible] ظلمت ... حبیب ... [illegible] بچھان ... [illegible]	... تری راہ میں ... [illegible] بے کس اور بیابان میں ... [illegible] ہے ظلمت جہان شہادت ... [illegible] ہے فخر ... شفاعت ... [illegible]
اب آج انکے کفر کی بستی اوجاڑ دو اک اک صنم پرست کا چہرا بگاڑ دو	خالق کا ڈر نہ خوف خدا کے ولی کا ہے آگاہ خود بھی ہیں کہ نواسا نبی کا ہے	دکھ کا نہ رنج کا نہ مصیبت کا دھیان ہے مجکو ترے حبیب کی عزت کا دھیان ہے
ہیں سب ... جو ... ہیں اندھے ہیں ... بیابان میں ... ہیں ہیں ... شخص ... عذاب ... ہیں ہر رو سیاہ قابل نار جحیم ہیں	گردن جھکا کے ... [illegible] اور ... بلند ... [illegible] جب وہ ... [illegible] سر ... [illegible]	ابن ... نفس ... [illegible] ایسا ... راہ میں ... [illegible] ہر ... [illegible] فرزند ... [illegible]
باقی رہے نہ ایک معاند امام کا طبقہ اولٹ دو روم کا کوفے کا شام کا	ہو شکر نعمتوں کا تری کس زبان سے جو ہے تری عطا وہ فزوں ہے بیان سے	ایذائے تیغ ہجر سے دل بیقرار ہے آقا غلام قرب کا امیدوار ہے
... جبال ہیں ... اللسان ہیں ... راہ ... ہیں ... [illegible]	سب ... دل ... [illegible] تو ... [illegible] خلاق ... [illegible] ... [illegible]	فوج ... [illegible] وہ ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible]
ہے یہ ظلم شافع روز حساب پر بانی ہے بند سبط رسالت مآب پر	فیاض ہے کریم ہے باذل ہے وہب ہے تو بس منتہائے رغبت اہل طلب ہے تو	دل طالب لقائے خدائے جلیل ہے میں جسکا عبد ہوں وہی میرا کفیل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیہم چلے جو تیر ستم فوج شام سے
نکلی حسام حیدر صفدر نیام سے

حاصل ہو اوج قبضے کو دست جناب سے
ہیں فیضیاب بدر و ہلال آفتاب سے

قرآں جسمیں آیا ہو وہ نیک رات ہے
بہتر ہزار ماہ سے یہ ایک رات ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئی ہے یہ پری تو نہیں کوہ قاف سے
آئینہ ظفر نکل آیا غلاف سے

ابرو میں مثل تیغ خمیدہ جلال سے
ضم ہو دعاے نور دعا کے ہلال سے

کیونکر نہ تار اشک کا ہر بار بندھے
چوب سناں میں آہ وہ زلف رسا بندھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آفت ہے قہر ہے غضب کردگار ہے
اور کوئی سیف نہیں یہ ذوالفقار ہے

صنعت عیاں ہو قدرت رب جلیل کی
تصویر کھینچ حسن امام جلیل کی

یاں شان مصرع مہ نو کی بھی گرد ہے
دیوان صنع حق میں یہی بیت فرد ہے

[illegible]

جس سے سپہر دین کو سنوارا کرم نے تارے کو جسکے گھر میں اوتارا کرم نے	پلکوں کے ہر اشارہ سے روشن یہ بات ہی ہے جو صفت کریم کی وہ عین ذات ہی	اپنی زبان کو یاں نہیں یارا بیان کا بندہ سے کام کیا ہو خدا کی زبان کا

[illegible]

بڑھکر ملائے آنکھ یہ کس کی مجال ہی شیر خدا کا ان میں لعینہ جلال ہی	دانتوں کی ضو نہیں یہ شرارہ دہن کے پاس موتی چمک رہے ہیں عقیق یمن کے پاس	پرتو گلے کا ہی جو قبائے حضور پر ہیرے کی چھوٹ پڑتی ہی لوح بلور پر

[illegible]

رعب نگاہ فوج مخالف کو زہر تھا رحمت اگر شریک نہ ہوتی تو قہر تھا	حل مشکلیں ہوئیں اسی شیریں کلام سے عقدہ کھلے گا یہ تو انہی کے کلام سے	یوں قلب پاک صدر رشتہ النبی میں ہی جیسے خدا کا عشق دل مومن میں ہی

۴۶۲

وہ صدر پاک باب شہرستان جسم
سینہ جسے کہین مصحف ہین جس کے سینے مین بہم
چھپن تھا جس مین رب کے بیان کے اسرار دم بدم
قرآن کی لوح اور خط تقدیر کا قلم

واحسرتا یہ ظلم امام سعید پر
زانوے شمر مصحف رب مجید پر

۴۶۳

قامت ہے یا ہے نخل گلستان سروری
یا سرو ہے فراز خیابان سروری
قائم ہے جس کی شان سے ہے شان سروری
سردار لطف و خاتمۂ ارکان سروری

مثل نماز رکن امامت کا فکر ہے
قد قامت الصلوٰۃ اسی قامت کا ذکر ہے

۴۶۴

انداز ہی کی شان دو صدر چمن ولی امام
وہ ایچ پیچ بند وہ نظرین کا نظام
[illegible]
بندش لطیف [illegible]

ترکیب مین نکات بلاغت لیے ہوئے
لفظین شگفتہ غنچۂ مضمون کھلے ہوے

۴۶۵

ہاتھون کو دو نسبا سے یہ ہے شان خدا کا زور
پیران کا ہون مین شہ لافتا کا زور
بیچا ہوا ہے جس مین سے شیر خدا کا زور
نہ بٹ سکا [illegible] کا زور

مائل جو آزمائش تاب و توان پہ ہون
خیبر تو کیا زمین کے طبق آسمان پہ ہون

۴۶۶

سب طرح وصف اور سے آراستہ ہم
موجود نظم اور سے مثال اور بستہ ہم
بس نظم سے لطافت مضمون بندھا ہم
بیچ نہین سے بندش [illegible]

بندش نئی مثال ہر اک ٹھیک چاہیے
لفظین متین معنی باریک چاہیے

۴۶۷

بیتون مین آبداری شمشیر حیدری
مضمون مین جلوۂ رخ صفدری
وہ نظم میر زلال مضمون کی جوہری
نہ لطف مین نہ صفا مین کسی کی برابری

بیان بند ناطقے فصحاے جہان کے ہین
قدسی ہین یک زبان کہ یہ معنی بیان کے ہین

۴۶۸

وہ ہاتھ جیسے بازوے ایمان کو تھیم
وہ ہاتھ جو ہیں بسر زندہ تسنیم
وہ ہاتھ جو لطف مین ہین بیت جنت نعیم
وہ ہاتھ جنکے فیض مین ارزان ہے نعیم

وہ ہاتھ جو دعا مین ہمیشہ اوٹھا کیے
ہیہات ساربان نے وہی تو جدا کیے

۴۶۹

ہاں اے قلم ادب کی یہ ہے جا سنبھل کے
ہموار راہ ہے نہ قدم ہر کہ سنبھل کے
دشوار ہے گذر کا ادب ہاتھ سنبھل کے
نقش ہے یہ پا بہ سر کی جا سنبھل کے

سالک بھی تھم گئے ہین یہین پانوں تھام کر
سر رکھ کے اس قدم پہ سراپا تمام کر

۴۷۰

ہو مدح حبیب خدا مین سخن ہر زبان ف
بر جستہ بلیغ سے بیدا ہو نشان ف
بس بین ف کی یاد کر یہ بیان ف
ناطق ہو مصحف ابن عم زبان ف

حمد و ثناے رب صمد ہو زبان پر
ذکر فضائل اب و جد ہو زبان پر

۴۷۳

نعرہ ہو یہ کہ ابن پیمبر ابن ہون مین
[illegible] عالی نسب ہون مین
ایجاد انسان و زمین کا سبب ہون مین
[illegible] ہون مین

ابن علی ہون نورِ نگاہ بتول ہون
کافی ہے بس یہ فخر کہ سبطِ رسول ہون

۴۷۴

[illegible] اردن
[illegible] اردن
[illegible]
[illegible]

یون حل ہر اک عقدۂ دشوار ہو گیا
آتشکدہ خلیل کا گلزار ہو گیا

۴۷۵

[illegible] ایمان درین
[illegible] نشان درین
[illegible]
[illegible] جہان درین

سر سبزی حدیقۂ ایمان ہمین سے ہے
آباد ملک حکمت و عرفان ہمین سے ہے

۴۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسکو رسول پاک نے یعسوب دین کہا
قرآن مین خدا نے امام مبین کہا

۴۷۷

[illegible] ہون مین
[illegible] ہون مین
[illegible]
[illegible]

دو بحر رحمت صمدی جب بہم ہوئے
تب فضل کردگار سے مخلوق ہم ہوئے

۴۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب فرض سب پہ امر ولائے علی ہوا
اسلام تب پسند خدائے علی ہوا

۴۷۹

سلطانِ دین ہین [illegible] کے خلف
[illegible] منتخب خلف
[illegible]
[illegible]

زینت وہ اریکۂ فصل الخطاب ہے
بے فصل جانشین رسالت مآب ہے

۴۸۰

[illegible] ہماری ذات
[illegible] ہماری ذات
[illegible] ہماری ذات
[illegible] ہماری ذات

وابستہ خلق آلِ محمد کے دم سے ہے
بیڑا اٹھا ہوا یہ ہمارے قدم سے ہے

۴۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باعث ہین ہم ظہور سموات و ارض کے
مصباح ہم ہین نور سموات و ارض کے

۴۸۴

ہم وارث رسول ہیں ملک سر رضا سے ہیں
فائز ہیں ہم جنکے [illegible] عطا سے ہیں
بتلاؤ آل الٰہی ہیں ہم لطف خدا سے ہیں
ہم [illegible]

قرآن میں دیکھو ذکر یتیم و اسیر کو
فاقوں میں ہمنے سیر کیا ہے فقیر کو

۴۸۵

دیکھو ہمارے [illegible] عالم ہیں ہم
دیکھو ہمارے [illegible] ہیں ہم
اہل کتاب [illegible] ہیں ہم
[illegible]

دشمن ہمارا حق کی رعایت سے دور ہے
قسمت میں دوستوں کی شراب طہور ہے

۴۸۶

[illegible] سینہ ہے صدف
[illegible] بھی مجال
[illegible]
[illegible] دو جہاں میں [illegible]

سہتا ہوں دکھ محبوں کی راحت کے واسطے
سب یہ ستم اوٹھاتا ہوں امت کے واسطے

۴۸۷

ہم تاجدار [illegible] نشان ہیں
ہم [illegible] پناہ ہیں
[illegible] تشریح [illegible]
[illegible]

روشن ہمارے نور سے بیت العتیق ہے
جو ہو صراط حق وہ ہمارا طریق ہے

۴۸۸

وہ جام [illegible] کیفیت شراب
[illegible] لطیف [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible]

کیا خوف اونکو گرمی روز معاد کا
کاسہ نبی کا ہاتھ علی سے جواد کا

۴۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈرتے نہیں بدوں سے وہ دل جنکے نیک ہیں
دس ہوں کہ دس ہزار ہوں سب ہمکو ایک ہیں

۴۹۰

قرآن میں [illegible] ہماری ہے
[illegible] ہماری ہے
[illegible] ہماری ہے
[illegible] سخاوت ہماری ہے

آیا کبھی نہ فرق خضوع و خشوع میں
سائل کو ہمنے دی ہے انگوٹھی رکوع میں

۴۹۱

[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت کی عاصیوں کی بھلائی اسی میں ہے
دوزخ سے دوستوں کی رہائی اسی میں ہے

۴۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دامن اوڑے علم کے صف روسیاہ پر
ظلمت ہوئی محیط سواد سپاہ پر

۴۴۱

اوس فوج سے جو بر سر پیکار [illegible]
غصے میں [illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible] غیظ میں صفدر [illegible]
[illegible] غضب [illegible]

صف میں دھنسے سپاہ مخالف کو ریل کے
غل تھا علی بڑھے در خیبر کو کھول کے

۴۴۲

[illegible] وہ دست [illegible] آب تیغ
[illegible] ہو دنیا جواب تیغ
[illegible] اضطراب تیغ
طوفان کی سی موج [illegible] تیغ

اوتری بھی یہ تو خون سر زن پر چڑھا رہا
دو چار ہاتھ باڑھ کا پانی بڑھا رہا

۴۴۳

ہیبت سے [illegible] غضب اور [illegible]
دل ناریوں کا دیکھ کے غصے میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

چلاتی تھے سپاہ میں گھائل بچے رہو
ہی اسکی آب میں سم قاتل بچے رہو

۴۴۴

وہ تیغ کی آب وہ تلوار کی چمک
پیدا ہوئی [illegible] برق [illegible] کی چمک
[illegible] سیاہ [illegible] کی چمک
[illegible] کی چمک

حیرت میں فکر کام نکرتی تھی ایک کی
دولاکھ میں نظر نہ ٹھہرتی تھی ایک کی

۴۴۵

[illegible] بھی [illegible] کر
[illegible] کر
[illegible] کر
[illegible] کر

کافر مآل ہرزہ درائی بھی دیکھ لیں
تیرہ دروں ہیں یہ صفائی بھی دیکھ لیں

۴۴۶

ہیبت [illegible] لڑائی میں
جب [illegible] صف [illegible] لڑائی میں
[illegible] لڑائی میں
بھیجی نہیں [illegible] لڑائی میں

تعریف وہ بھی کرتا تھا جو برخلاف تھا
واں مورچہ تھا صاف ادھر ہاتھ صاف تھا

۴۴۷

[illegible] تیغ [illegible] ادھر ادھر
سب [illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر

راہ صواب سے جو عرض اوس سے پھر گئے
حلقے میں خود اجل کے خطاکار گھر گئے

۴۴۸

[illegible] دیکھ کر
[illegible] دیکھ کر
خنجر [illegible] دیکھ کر
[illegible] دیکھ کر

اس صف کی دم میں لیلیوں تو صف کی راہ لے
میں تیرے دم کے ساتھ ہوں مجکو نباہ لے

۴۴۹

[illegible] وار دیکھ کر
[illegible] وار دیکھ کر
[illegible] وار دیکھ کر
[illegible] وار دیکھ کر

سر کو ہٹو بچو کدھر آئے بڑھے ہوئے
تم سب ہو آج میری نظر پر چڑھے ہوئے

۱۰۰

اوس تیغ تیز دم کی وہی بس ثنا گری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر نام لے تو غم کی سپر بن کے آڑ ہو
کٹ جائے دم میں گرچہ مصیبت پہاڑ ہو

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈالی تھی سرکشوں نے بنائے ستم کی طرح
مسمار صورتیں ہوئیں نقش قدم کی طرح

۱۰۲

اللہ ری روانی تیغ نجف
جاری لہو کی دشت میں نہریں ہر ایک طرف
[illegible]
[illegible]

بعد فنا بھی مورد الزام رہ گئے
دنیا میں بہر لعن فقط نام رہ گئے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گہ سر پہ گہ کمر پہ کبھی دل میں بھرتی تھی
ہر دم نئی ادا سے شرر روں پہ کرتی تھی

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا نہ فوج کو نہ صف کارزار کو
دیکھا سقر میں صحبت اصحاب نار کو

۱۰۵

پامال ہو رہے تھے [illegible] زمین پر
[illegible] زمین پر
[illegible] زمین پر
تھی گرد برد فوج ستمگر زمین پر

تن پارہ پارہ تھے دل بیتاب کی طرح
کشتہ ہر اک تڑپتا تھا سیماب کی طرح

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کاٹ چھانٹ تھی وہ تسلی کے ساتھ تھی
اسکی فروتنی بھی تعلّی کے ساتھ تھی

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشے تھے سب عذاب میں لاشوں کے بار سے
کم تھا نہ یہ فشار لحد کے فشار سے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس ہاتھ سے جہاں کے زبردست زیر ہیں
انبار زخمیوں کے ہیں لاشوں کے ڈھیر ہیں

۱۱۰

[illegible]

جز روح موت اور کسی پر نظر نہ تھی
اوسوقت تن بدن کی بھی ان کو خبر نہ تھی

۱۱۲

اک پہلوان تھا فوج مخالف میں نابکار
بدعہد و بدنسب و بداقوال و بدشعار
پرخبث و بدنہاد و بداعمال و بدخصال
[illegible]

فوج ستم میں سب سے زبردست تھا لعین
کیف شراب کفر سے بدمست تھا لعین

۱۱۵

[illegible]

بے بند و بستہ جہاد کی ساری اکڑ گئی
یہ تیری بزدلی سے لڑائی بگڑ گئی

۱۱۳

[illegible] سعد نے لشکر کی ابتری
[illegible] اعدا میں تھرتھری
[illegible]
[illegible]

کوفی کدھر ہیں کہ کے دلاور کدھر گئے
سب ایک تشنہ لب کی لڑائی سے ڈر گئے

۱۱۴

[illegible]

نام اوس جفا شعار و شقی کا تمیم تھا
زورآور و جوان و بجسم و جسیم تھا

۱۱۶

[illegible]

دکھلاتا ہوں ہنر تجھے تیغ آزمائی کا
لے صف سے بڑھ کے دیکھ تماشا لڑائی کا

۱۱۱

[illegible]

بھولے امیر شام کے حکم شدید کو
کیا منھ دکھائیں گے یہ سپاہی یزید کو

۱۱۸

[illegible]

یہ علم کس طرح کوئی بڑھ کر دغا کرے
افسر ہی بزدلا ہو تو پھر فوج کیا کرے

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

۱۱۸

اس لشکر کثیر میں آیا ہو وہ بیلتن
اعدا [illegible] ہوا [illegible] صف شکن
میں [illegible] حریف [illegible] تمن
[illegible]

شہرت مری کمال کی ہے شہر شہر میں
چرچا ہے میرے زور کا گردانِ دہر میں

۱۱۹

جو اب سامنے آئے [illegible] مجال
ارجن مری کمان [illegible] مجال
بیژن [illegible] مجال
اسفندیار [illegible]

بیجان ہو دیو گر مری قوت کو جان لے
تو ہا سپہ گری کا زیاں مان لے

۱۲۰

[illegible]
[illegible] سنبھال [illegible]
[illegible]
[illegible]

پہچان لیں گے وہ تجھے جو خوش نہاد ہیں
وہ چار پہلوانوں کے ہیں نام یاد میں

۱۲۱

اے دوستو [illegible] سر کھا
[illegible] سر کھا
[illegible]
[illegible]

ہے وقت جنگ ختم کر اب داستاں یہیں
کرتی ہے کام تیغ کا تیغ زباں کہیں

۱۲۲

[illegible] زباں
[illegible]
[illegible]
افسانہ [illegible]

جلد جا مرنے سقر میں عذاب الیم کے
جا تجھکو ڈھونڈھتے ہیں زبانے جحیم کے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعوے ہیں سند کا دلوں پر اثر نہیں
فقرے ہیں بند اکے غضب کی خبر نہیں

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
خیبر میں [illegible]
خیبر علی [illegible]

منصور غازیان سپاہ خدا ہے
خیبر کے در کو توڑ کے مشکل کشا ہے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائی شکست فاش سپاہ غنیم نے
بخشی تھی ذوالفقار اوسی رب کریم نے

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برقِ نگاہِ مہر نے بیتاب کر دیا
تلوار کی چمک نے جگر آب کر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مضمون کی یون تڑپ یہ ہو ہر اک بیت صاف مین
غل ہو کہ برق کوندرہی ہے مصاف مین

کعبہ کو کچھ خطر نہین اصحاب فیل کا
آتش جلا سکی ہے کہین تن خلیل کا

ظالم کرے گا کیا شہ عادل کا سامنا
دشت دغا مین ہے حق و باطل کا سامنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ معرکہ ہے قدر شناسون مین نام کر
جلدی نمیم تحس کا قصہ تمام کر

آیا ہے دیو فخر سلیمان کے سامنے
ہے بولہب پیمبر ذیشان کے سامنے

قبضے پہ تیغ کے ہے امام ہدا کا ہاتھ
عفریت پر بلند ہے دست خدا کا ہاتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرصہ ہے تنگ دشمن دین پر قتال مین
ہے شہسوار دوش محمد جلال مین

یہ رکن دین ہین اور وہ دیوار کفر ہے
خالق کا نور ادھر ہے اودھر نار کفر ہے

جلتا نہین جو زور امام دلیر پر
ہے بزدل ڈبک کے جھپٹتا ہے شیر پر

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل مضطرب ہی پاؤں کا تھمنا محال ہی
سر سبزی کیسی کھیت میں جمنا محال ہی

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر کھلے ہیں سیفِ شہِ خوش خصال کے
عاری ہوا اوسکی تیغ بھی دندان نکال کے

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جتنی زبان تھی سخت دل اُتنا کڑا نہیں
کیون بھر کر گیا ابھی کچھ ایسا لڑا نہیں

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت کہاں لڑنے کی اوس نابکار کو
لائی ہی موت شیر کے منھ پر شکار کو

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ خودسری ہی نہ وہ دعوی ستیز کا
پھر پھر کے ڈھونڈھنے لگا پہلو گریز کا

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضے میں آچکا ہی مری تیغ تیز کے
جاتا کہاں ہی بند ہیں کوچے گریز کے

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قابو یہ درگذر یہ ائمین کا کمال ہی
باقی اوسے ہوش رہی یہ خیال ہی

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہرہ ترے کمال کا ہی ہر دیار میں
ہوش و حواس جمع رہیں کارزار میں

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاگرد خدا کے بیٹے ہیں زندہ و یاس میں
حیدر کے شیر لڑتے ہیں ہو کے [illegible] میں

۱۴۵

ستارہ وہ میں ہاں کوئی جس سے شفق تک
سکتے میں بار بار دل آتے رہے ان کی نظر بار
تنہا ہوں میں پہ کچھ ہوئے ہیں عباس نامدار
بے رن میں [illegible]

ہفتاد دو دو ہیں داغ دل مستہام ہے
ان حادثوں میں جنگ میرا ہی کام ہے

۱۴۶

[illegible] شمشیر اور نیزے و پیکان
تن [illegible] قلب و جگر ہو ادونکے بیج
سینہ دوبارہ قلب و جگر ہوا [illegible]
تن دو طرف جھکا جو ہوا [illegible]

گرنے میں پانوں او لجھے رکاب بلند سی
چہرہ شفق کا لمگیا نعل سمند سی

۱۴۷

[illegible] بار بار
بھائی کی لاش پر [illegible] علمدار نامدار
عباس یاں [illegible] حیدر دی جان [illegible]
[illegible]

صورت تھی صاف غزوہ بدر و حنین کی
افسوس تمنے جنگ دیکھی حسین کی

۱۴۸

[illegible] منفعل
[illegible] کا سینہ میں منفعل
پھر اتنے [illegible] منفعل
وار او پیچ [illegible]

قربان جو اس دلبر خیر الانام پر
ضرب اوسکی روکتی تھے شہ دین حسام پر

۱۴۹

[illegible] شمشیر و سم
نصرت [illegible] ظفر و فتح [illegible]
[illegible] برچھی [illegible]
[illegible]

طاہر جو زور دست شہ جزو و کل ہوا
احسنت و مرحبا کا فرشتوں میں غل ہوا

۱۵۰

[illegible] سایہ میں
[illegible] یاں پر
[illegible]
[illegible]

اڑتی ہے دھوپ فاطمہ کے نور عین پر
سایہ علم کا اب نہیں کرتے حسین پر

۱۵۱

[illegible] وہ شہنشاہ دین پناہ
[illegible] نیزہ ڈار نگاہ
[illegible] سیاہ
[illegible]

ظلمت ادھر تھی ڈھال میں ضو تیغ شاہ میں
بجلی چمک کے چھپ گئی ابر سیاہ میں

۱۵۲

[illegible] صفوں [illegible] نظام
[illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible]

حائل جو مورچے تھے وہ خون میں نہا گئے
اڑتی ہوئے ہوئے حضور ترائی میں آگئے

۱۵۳

[illegible] نامدار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر بھی آج باپ سے غربت میں چھٹ گئے
بھیا تمہارے بعد تو ہم اور لٹ گئے

۱۴۹

یہ سنکے آئے نرغے میں سلطان بحر و بر
گھوڑا مثال ابر بڑھا اور آ رہا سپاہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا خاتمہ عناد کا اوس روسیاہ پر
مارا شقی نے تیر لب خشک شاہ پر

۱۵۰

وہ ایک تشنہ لب تھا [illegible] امام
تنہا نے تیر و تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

دو لاکھ میں ہر ایک تھا دشمن امام کا
تیغوں سے چور چور ہوا تن امام کا

۱۵۱

وہ اک طرف [illegible] اور وہ زرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنبھلا نہ جاتا تھا شہ عالی جناب سے
تھرا رہے تھے پاؤں نکلکر رکاب سے

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ ہوا کمال دل دردناک پر
پانی کو جا بجا چھینٹ یا شہ نے خاک پر

۱۵۳

آتے تھے بار بار امام زمن پہ تیر
[illegible] تشنہ دہن پہ تیر
[illegible] عباس [illegible] تن پہ تیر
سارے بدن [illegible] بدن پہ تیر

پرزے تھا سب لباس تن چاک چاک کا
مثل زرہ چھدی تھی قبا جسم پاک پر

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے یوں آج ہی سوئے فردوس جاؤنگا
نانا کو خون بھری یہ صورت دکھاؤنگا

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ غم نہیں جو پیاسے ہی دنیا سے جائینگے
پانی بہشت میں ہمیں نانا پلائیں گے

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت تھی غیر لخت دل بوتراب کی
پیہم تھی خشک لب پہ صدا آب آب کی

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوہ نہ پیاس کا نہ جراحت کا دھیان تھا
اُس وقت بھی حسینؑ کو اُمت کا دھیان تھا

۱۶۳

گھوڑے پہ جو جھکے شہنشاہ بیکس پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرا کے دم جو رکا جو گلے میں امام کے
زین فرس پہ جھک گئے ناوک کو تھام کے

۱۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سجدے میں سر ہے بادشہ تشنہ کام کا
خنجر ہے اور خشک گلا ہے امام کا

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھٹتے تھے دل یہ آہ و فغاں جو فلک کی تھی
بانو پہ سب سے دشت مصیبت کی خاک تھی

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنبھلے تو وا زخموں کے شانے بکھر گئے
مولا تمہارے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑے

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپے حضور خاک پہ مسکن سے چھوٹ کے
تارے فلک سے گرنے لگے ٹوٹ ٹوٹ کے

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں میں فرط غم سے زمانہ سیاہ تھا
ہر دم زبان پہ نوحہ و واسیداہ تھا

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرنے لگے تو ناک کے ماتھوں کو رگ گئے
آیا جو غش تو خاک پہ سجدے میں جھک گئے

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلتا ہے دشت فاطمہ زہرا کے بین سے
روتی ہیں بار بار لپٹ کر حسین سے

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس سمت قتل گاہ ہے او زہرا کے ماہ کی
آتی ہے کس طرف سے صدا آہ آہ کی

۱۷۲

[illegible]

کیا زخم دل کے درد سے بیہوش ہوگئے
ای بھائی جان کس لیے خاموش ہوگئے

۱۷۳

[illegible]

کس طرح آؤن فوج عدو سد راہ ہے
تم اُس طرف گھرے ہو بہن یاں تباہ ہے

۱۷۴

[illegible]

سینے میں دل اوا ٹے گیا تھا کے گر پڑی
نیزے کے پاس آتے ہی غش کھا کے گر پڑی

۱۷۵

[illegible]

آنے نہ پائی ہیں کہ جہاں سے گذر گئے
جیتی رہی یہ خستہ جگر آپ مر گئے

۱۷۶

[illegible]

ہے یہ گرد تیرے تن چاک چاک پر
کیون آسمان گر نہیں پڑتا ہے خاک پر

۱۷۷

[illegible]

صدقے میں آل پاک رسول مجید کے
محشور ہوگا ساتھ حسین شہید کے

۱۷۸

[illegible]

زندہ رہے تو مجلس ثانی میں روئینگے
گر مرگئے تو قبر کی ظلمت میں سوئینگے

۱۷۹

[illegible]

جو حق تھے تعزیت کا ادا وہ نہ ہو سکے
افسوس ان دنوں میں جی بھر کے رو سکے

۱۸۰

[illegible]

مولا دلوں سے یاد تمہاری نہ جائیگی
جبتک جییں گے تعزیہ داری نہ جائیگی

۴۱

اعدا جو رن میں تیغ امامت سے کھا چکے
عرش [illegible] چکے
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ قبر میں بھی ستایا بتول کو
بے سر کیا نماز میں سبط رسول کو

۴۲

[illegible] میں اک حشر تھا بپا
[illegible] سبط مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]

لاشہ جو رن میں شاہ کا محتاج گور تھا
آہ و بکا کا فوج ملائک میں شور تھا

۴۳

[illegible] جہاں میں تزلزل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر تھا کہ اب الٹتی ہے کشتی جہان کی
آتی تھی ہر طرف سے صدا الامان کی

۴۴

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا تھا خاک پر جو مہ بو تراب کو
گردوں پہ لگ گیا تھا گہن آفتاب کو

۴۵

[illegible] شہنشاہ مشرقین
[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]

گردوں پہ جبرئیل کی چشم اشکبار تھی
گاو زمیں زمیں کے تلے بیقرار تھی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسے کا سر بدن سے اتارا لعین نے
[illegible] نواسے کو مارا لعین نے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ارض و سما میں غل ہے بپا واحسین کا
یارب بچائے خلق کو صدقہ حسین کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے کا شور یاں جو جہاں میں خروش تھا
کوثر کو بھی حسین کے ماتم کا جوش تھا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا کسی کو رحم نہ زہرا کے لال پر
ہے ہے تباہی آگئی احمد کی آل پر

۱۰

[illegible]

تاکید کر رہا تھا عمر فوج شام کو
جلدی جلادو آگ سب شہ کے خیام کو

۱۱

[illegible]

آمد کا فوج ظلم کی جب غلغلہ ہوا
ناموس مصطفےٰ میں تلاطم بپا ہوا

۱۲

[illegible]

لوٹونگا سب جہیز میں اک شب کی بیاہی کا
ہرگز نہیں خیال دلھن کی تباہی کا

۱۳

[illegible]

بیخوف لوٹو خانۂ ابن بتول کو
محتاج کردو خلق میں آل رسول کو

۱۴

[illegible]

عترت کہین بچی کی بسیر رسن نہو
تدبیر قتل عابد رنجور تن نہو

۱۵

[illegible]

لوٹے گھر اوسکا اور کوئی کیا مجال ہے
زیور سب اوسکی بیوہ کا میرا مال ہے

۱۶

[illegible]

اور تپ میں غش جو پائیو ابن حسینؑ کو
قیدی بنا کے لائیو ابن حسینؑ کو

۱۷

[illegible]

آگے تو فوج کے عمر بدصفات ہے
زنجیر و طوق کو بے حداد ساتھ ہے

۱۸

[illegible]

مان بنت یزدجرد ہے اوس نیک نام کی
دولت میں لونگا بانو کے ناشاد کام کی

۱۹

[illegible]

۲۰

[illegible]

۲۱

[illegible]

دُر کھینچ کر طمانچے سکینہ کو ماروں گا
زینبؑ کے سر سے جا کے میں چادر اُتاروں گا

تم سب کو چاہیے ادب اس بارگاہ کا
اے ظالمو یہ گھر ہے رسالت پناہ کا

یہ بیبیاں بھی مریم و حوا سے کم نہیں
عصمت ہر اک کی عصمت زہرا سے کم نہیں

۲۲

[illegible]

۲۳

[illegible]

۲۴

[illegible]

یہ سنکے بنت فاطمہؑ کی چھاتی پھٹ گئی
سجاد دلفگار سے جا کر لپٹ گئی

دو دن کا اِنہ فاقہ ہے دو دن کی پیاس ہے
دنیا کا مال و زر نہیں کچھ انکے پاس ہے

نزدیک اسکے غیر کو آنے نہ دیجیو
بتاب ہے اس مریض کو جانے نہ دیجیو

۲۵

[illegible]

۲۶

[illegible]

۲۷

[illegible]

اس دم تمہارے ہاتھ ہے حرمت رسولؐ کی
بے پردہ آج ہوتی ہے بیٹی بتولؑ کی

دنیا کی نعمتوں سے زباں آشنا نہ تھی
جز نان جَو کے اور میسر غذا نہ تھی

طوق گراں پنھا دیا اُس بے گناہ کو
صدمہ ہوا لحد میں رسالت پناہ کو

۴۲۸

[illegible]

چلاتی تھیں تباہی غریبوں پہ آئی ہے
لٹتا ہے گھر حسین کا یارب دہائی ہے

۴۲۹

[illegible]

بھاگیں جو راہ میں بالوں سے منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
دہشت سے بچے رونے لگے کانپ کانپ کے

۴۳۰

[illegible]

زخمی ہے کان سرخ طمانچے سے گال ہے
ہے ہے یہ بے حسین سکینہ کا حال ہے

۴۳۱

[illegible]

زینب پکارتی تھی برادر مدد کرو
بھینا کی آ کے سبط پیمبر مدد کرو

۴۳۲

[illegible]

زخمی جو کان ہو گیا اُس تشنہ کام کا
تھرایا ران میں لاشہ بے سر امام کا

۴۳۳

[illegible]

کوئی گری کسی کا قدم لڑکھڑا گیا
غیرت کے مارے بنت علی کو غش آ گیا

۴۳۴

[illegible]

کس جا پہ توشہ خانہ ہے سبط رسول کا
بتلا کدھر خزانہ ہے سبط رسول کا

۴۳۵

[illegible]

آیا خدا کا خوف نہ کچھ روسیاہ کو
مارا طمانچہ دوڑ کے اُس بیگناہ کو

۴۳۶

[illegible]

ہر سو بیاں قاتل شبیر ہوتے ہیں
آپس میں اہل شام بغلگیر ہوتے ہیں

۳۲

چھپنا کبھی سکھوں کو کبھی آتا ہی نہیں فن
صدمے کبھی دیکھے تھے نہ اٹھائے تھے بچپن
رونا ہو کوئی گر تو ہیں رونے میں بھی بین
بندھوا کے دو بازو وہ رسن میں بھی ہیں

چھپ کر کوئی اسیروں میں آگے سے نکل جائے
ڈر ہے کہ غول سے کوئی قیدی نکل جائے

۳۳

کوئی آن کے آگے کبھی [illegible] کا بنا جہاں تھا
زنجیر میں ہر اک کا عجب حال تھا
غش پر تھا اور بازو بندھے آنکھوں میں حال تھا
نقش [illegible] ہاتھ کا چلنا محال تھا

جلنے میں ایک ایک قدم اڑ کھڑا کے تھے
تیور پہ تیور آتے تھے غش پر غش آتے تھے

۳۴

زینب نے دیکھا شاہ کا لاشہ کٹا ہوا بے سر
[illegible] دیدہ تر
[illegible] بیمار پسر
[illegible]

لوٹا ستمگروں نے محمد کی جائی کو
بھیا نہ آئے بھینا کی مشکل کشائی کو

۳۵

سرکش [illegible] حرم شاہ کا سر نیزے پہ
ناگاہ ہوا [illegible] میں بین
[illegible]
[illegible] کی بہن

کہتا تھا غل مچا کے یہ اب اشکبار ہو
ہاں جلد جلد اونٹوں کے اوپر سوار ہو

۳۶

[illegible] کبھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سید ہوں تشنہ لب ہوں نہایت علیل ہوں
غربت زدہ ہوں ابن امام قتیل ہوں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن پر ہزاروں زخم ہیں شمشیر و تیر کے
تھالے بھرے ہیں خون سے زہرا کے شیر کے

۳۸

کہتے تھے اشقیا [illegible]
سجاد تشنہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوار اپنے گھوڑوں پہ وہ اہل شر چلے
اور پا پیادہ عابد تشنہ جگر چلے

۳۹

کوئی دیکھتا تھا [illegible]
[illegible] سجاد [illegible]
[illegible]
[illegible]

بس چلتے چلتے عابد بیمار رک گئے
آنسو بہا کے باپ کے مجرے کو جھک گئے

۴۰

[illegible] لاشہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زبان [illegible]

میرے لیے نہ قید میں آہ و بکا کرو
امت کی مغفرت کی خدا سے دعا کرو

[illegible]

آنکھیں کبھی کھولیں کبھی سوئے [illegible] دیکھ لیا
قاتل نے آہ حلق پہ خنجر پھرا دیا

[illegible]

عابد کا واسطہ علی اکبر کا واسطہ
مشکل کو میری حل کرو اصغر کا واسطہ

[illegible]

آلودہ خاک و خون میں تن پاش پاش ہے
[illegible] بے کفن و گور لاش ہے

[illegible]

زینب پکارتی تھی کہ بن میں [illegible] لٹ گئی
فریاد ہے کہ بھائی کے لاشے سے چھٹ گئی

[illegible]

تمام شد

۴۳
[illegible]

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

غل تھا رولاؤ قبر میں خیر الانام کو زخمی کرو حسین علیہ السلام کو	رتبے بڑھینگے عزت و توقیر پاؤ گے خلعت ملینگے منصب و جاگیر پاؤ گے	ہمشان شوکت اسد ذوالجلال ہوں اے ظالمو میں فاتح خیبر کا لال ہوں

۴۶
[illegible]

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

باقی ہے اب عزیز نہ یاور حسین کا چھاتی پہ چڑھ کے کاٹونگا میں سر حسین کا	تیغ سنبھالے دلبر زہرا کے واسطے ہاتھوں سے کھو یا دین کو دنیا کے واسطے	شبیر خدا لقب ہے علی اسم پاک ہے اب تک جہان میں اسکی شجاعت کی دھاک ہے

۴۹
[illegible]

۵۰
[illegible]

۵۱
[illegible]

فاقے سے تین دن کے ہے اور تشنہ کام ہے سر اسکا کاٹ لو تو لڑائی تمام ہے	مظلوم کو غریب کو پیاسے کو گھیر لو سب مل کے ہاں نبی کے نواسے کو گھیر لو	اس وقت آ رہا ہے پسر کا نہ بھائی کا بڑھ دیکھ لو طریق علی کی لڑائی کا

۲۱۲

[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۳

[illegible] غضب تھی وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھایا یہ رعب شہ کا ہر اک نابکار پر
پیدل پہ تھے سوار تو پیدل سوار پر

اعدا پہ چل رہی تھی عجب رنگ ڈھنگ سے
گرتی تھی فرق پر تو نکلتی تھی تنگ سے

اسدم قلق ہے میری دل پہ ملال پر
بس اے حسینؑ رحم کر امت کے حال پر

۲۱۵

[illegible] سلطان بحر و بر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غصہ میں جسطرف شہ والا جھپٹ گئے
ہو کر الف سواروں کے گھوڑے الٹ گئے

ناحق ستایا آپ نے عالی وقار کو
صدقہ علی کا روکیے اب ذوالفقار کو

گھوڑے سے اترو وقت عبادت قریب ہے
سجدے میں اب مجھکو کہ شہادت قریب ہے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی پڑے سسکتے تھے زندوں میں دم نہ تھا
میدان ظلم حشر کے میداں سے کم نہ تھا

دیتے ہیں ہم دُہائی شہ انس و جان کی
ہر صف میں تھی بلند صدا الامان کی

جرأت تو دیکھی صبر کے جوہر بھی دیکھ لو
طاقت پہ حلم سبط پیمبر بھی دیکھ لو

۲۱۹

زینب نے دیکھا دور سے جس دم یہ ماجرا
بیتاب ہو کے سر کو سلطان پیٹنے لگی
بھائی کو دیکھ کر یہ تڑپ کر لگی پکارنے
سینوں پہ ہاتھ مار کے بھائی کو دیکھتی

کس کس ستم سے مارا ہے حضرت کے یاوروں کو
مہلت نہ دو سنبھلنے کی ان نابکاروں کو

۲۲۰

نانا کی سرور دو جہاں ہیں زہرا کے لال
صدقہ تھے جن پہ شیر خدا علی کے لال
سرور نے کی نگاہ سوئے خواہر پُر ملال
آئی صدا یہ دور سے ہمشیر ہیں نڈھال

صابر رہو جگہ یہ نہیں شور و شین کی
نانا کی جو رضا وہ رضا ہے حسین کی

۲۲۱

نعرہ کیا یہ حضرت عباس نے کہ واہ
اٹھو علمدار بھائی کے سر پر ہے اب تباہ
ہے کس کو کیا ہوا کہ کوئی اب نہیں پناہ
گھبرا گئے ہیں سمت علمدار کی نگاہ

کیا سوتے ہو حال پہ میرے نظر کرو
تیغوں میں ہوں گھرا ہوا سینہ سپر کرو

۲۲۲

ان ظالموں کی فوج میں ہے کون کس سبب
عباس کے وہ لال جو دلاور ہیں سب کے سب
سب ہاتھ سے علی اکبر کے مارے ہوئے ہیں سب
اب قتل ہو رہے ہیں تو ان کا ہے کیا غضب

بدلہ کسی کے خوں کا نہیں اس سے لیتے ہو
قابو میں لا کے قاتلوں کو چھوڑ دیتے ہو

۲۲۳

زینب نے دیکھا جب کہ ہے فاقہ و تشنگی
نانا کے سب جگر ہوئے ٹکڑے ادھر ادھر
سرور کے سر پہ تیغ لگی اور گرز بھی
زینب کے بھائی بیکس و تنہا ہوئے کھڑے

اللہ رے صبر ہاتھ نہ قبضے پہ دھرتے تھے
تلواریں تن پہ کھاتے تھے اور شکر کرتے تھے

۲۲۴

بھائی کی لاش پر ہے بہن خاک پر نڈھال
عباس کے ہیں بازو قلم اور حال زار
ہر ایک زخم سے ہے لہو جاری بار بار
بے چین ہو کے بیٹھ گئے مثل بے قرار

رعشہ ہے سر سے تا بہ قدم جسم زار میں
طاقت نہیں ہے اب شہ عالی وقار میں

۲۲۵

سن کر صدا حسین کی پکارا امام دین
نانا کی امت اب نہیں ہے یہ لعین
جو زخم تن پہ ہیں وہ گنے جائیں گے نہیں
دل ٹوٹنے سے زینب سلطان کا مرا یقین

ہر چند دل پہ رنج و الم بے قیاس ہے
پر کیا کروں کہ روح محمد کا پاس ہے

۲۲۶

جب یہ ستم بھی ہو چکا زخمی ہوا بدن
روئیں گے اہل بیت کہ سینہ ہے غم کا گھر
اب بھائی کا سر بھی ہے پیاسا یہ لوگ کہتے
زینب کے ہیں جگر میں جو زخم کاری

مٹی نہ دی ہماری تن پاش پاش کو
مقتل سے کون اٹھائیگا بابا کی لاش کو

۲۲۷

رن میں کھڑے ہیں شاہ زمن بیکس و نڈھال
آئی یہ غیب سے صدا حضرت کو اب نہیں
زخمی ہوا وہ جسم کہ جس پر فدا تھے سب
تیغوں سے اب جو ٹوٹ گئے سب سپاہ کے

دونوں طرف سے پہلوؤں پر وار چلتے تھے
جھک جھک کے ذوالجناح پہ حضرت سنبھلتے تھے

۴۲۹

[illegible]

چھٹتی تھی باگ ہاتھ سے ہر دم جناب کے
پاؤں سے نکلے جاتے تھے حلقے رکاب کے

۴۳۰

[illegible]

فرمایا جا کہ تجھ سے ہی رخصت حسینؑ کی
زینبؑ کو دیجیو یہ امانت حسینؑ کی

۴۳۱

[illegible]

برسائے ہر طرف سے امامِ زمن پہ تیر
پاس آ کے ایک شامی نے مارا دہن پہ تیر

۴۳۲

[illegible]

کرتے تھے دل سے آہ سکینہؑ کے دھیان میں
کانٹے پڑے تھے پیاس کے مارے زبان میں

۴۳۳

[illegible]

حضرت بغیر زیست گوارا نہیں مجھے
بھولے سے آپ نے کبھی مارا نہیں مجھے

۴۳۴

[illegible]

آنکھوں میں ہائے پھر تو اندھیرا سا چھا گیا
صدمے سے نورِ عین علیؑ کو غش آ گیا

۴۳۵

[illegible]

طاقت نہیں ٹھہرنے کی پاتا ہوں زین پر
آہستہ بیٹھ جا تو میں اتروں زمین پر

۴۳۶

[illegible]

حضرت کو دشمنوں میں اگر چھوڑ جاؤں گا
حیدر کو جا کے حشر میں کیا منہ دکھاؤں گا

۴۳۷

[illegible]

اٹکی جو سانس فاطمہ زہراؑ کے ماہ کی
تڑپی لحد میں روح رسالت پناہ کی

۳۴

[illegible]

کچھ اوٹ کر لے زینب مضطر کے سامنے
بھائی کا حلق کاٹ نہ خواہر کے سامنے

۳۵

[illegible]

پھر لوٹ کر لباس تن پاش پاش کو
پامال ہائے کر دیا سید کی لاش کو

۳۶

[illegible]

منھ سے زبان سبط پیمبر نکل پڑی
زینب تڑپ کے خیمے سے باہر نکل پڑی

۳۷

[illegible]

کرتے ہیں جو امام کا ماتم جہان میں
اس غم سوا نہو انھیں کچھ غم جہان میں

۳۸

[illegible]

تڑپا نہ زیر تیغ شہ کربلائی کو
صدقہ نبی کا ذبح نہ کر میرے بھائی کو

سلام

[illegible]

[illegible]

۷
ان سے صغرا کو نہ لا سکے نہ لوٹ آئے نہ سکو ہا
جو وصال ابن علی سے لے زباں لایا عرق
بیاں وہاں باقی دیں بیکس رواں کیا ہو گیا

۸
نہ بوقت ذبح ہوں بیصر و دیں باقی رہیں
یہ زباں نا حلق ان تشنہ زباں کیا ہو گیا

۹
دین کھو یا واسطے دنیا کے سو جانا نہ تھیم
سب میں کیا ہوا آخر زماں کیا ہو گیا
شور وا ابنا شور

۱۰
کوئی نہ تھی پاس سرو کو یہیں ہوں قمری کا نشاں سے گیا
فاطمہ کے باغ کا سرو رواں کیا ہو گیا

۱۱
کوئی نہ تھی بہنوں میں آہ وہ بد نصیب ... گیا
سو برس کے گلزار کا طائر جاں کیا ہو گیا

سو چین

۱۲
سو چین پایا دل نے کہ بیکس سے گیا ہوئی آرام تھی شور
ہائے دنیا سے شہ کون و مکاں کیا ہو گیا

۱۳
روز عاشورا یہی صغرا سے نالہ کرتی تھی
دل بھلا آتا ہے کیا جانے وہاں کیا ہو گیا
لے حرم

۱۴
جب اسیر بیمار کو اعدا نے کیا سب گیا
کس کو بتلائے ہوئے طوق گراں کیا ہو گیا
ہو وہ وید کی دیکھ

۱۵
رہ گئے کس نخل ہوں اجڑے ... گیا
کارواں سے وہ امیر کارواں کیا ہو گیا

۱۶
نیزہ سے اونچی ہوں کہتی تھی بالی سکینہ سب سو گیا
بیٹی نہ آئے تیرا بابا جاں کیا ہو گیا

جب

۱۷
جب لعین روح امام ان کے تن سے سر کو جدا کرتی تھی
ایک دم اچھا ہوا اکبر نوجواں کیا ہو گیا

۱۸
کوئی نہ تھی زینب جو کہتی اے ہو بیکس مرضی
ظالمو ان اشتروں کا ساربان کیا ہو گیا

۱۹
گھر میں صغرا سے یہی کہتی تھی ... رو کر سبا
بے کفن ابن علی ... مکاں کیا ہو گیا

۲۰
ہم وطن کہتی تھی صبح ہوں سجاد سے افسوس ہے
ہائے بیکس وقت میں ... ناتواں کیا ہو گیا

۲۱
ضعف میں مونس کو ہے کہتی تھی ...
جوش ہے اب ہوں ... طبع رواں کیا ہو گیا

تمام شد

بند ٤٢

ہمراہ ان کے نشان لشکر منصور [illegible]

ان کے علم پہ پنجہ [illegible]

[illegible]

دکھلاؤ وہ زور [illegible]

ہمت ہو عباس [illegible]

٤٣

[illegible]

[illegible]

آنا ہی چاہتا [illegible]

[illegible]

٤٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے طوطی زبان وہ فصاحت کا رنگ ہو بلبل بھی سنکے نغمہ رنگین کو دنگ ہو	پانی بلے نہ بادشہ خوش صفات کو سب فوج جا کے روک لی نہر فرات کو	جاتے ہیں آپ مجھکو جدا کر کے ساتھ سے چھوڑو نگی میں تو آپ کا دامن نہ ہاتھ سے

٤٥

[illegible]

[illegible]

٤٦

[illegible]

[illegible]

٤٧

[illegible]

[illegible]

نقشا کھینچے جو دشت ستم کی ستیز کا غلے پہ اشتباہ ہو شمشیر تیز کا	جا کر یہ دیکھا حال شہ مشرقین کا دامن سکینہ تھامے کھڑی ہے حسین کا	لازم ہے تمکو یہ کہ خدا سے دعا کرو ہر حال میں بازبان سے شکر خدا کرو

٤٨

مطلع

[illegible]

[illegible]

٤٩

[illegible]

[illegible]

٥٠

[illegible]

[illegible]

کیونکر نہ قلب فوج مخالف کا آب ہو غصہ میں جبکہ سبط رسالت مآب ہو	جاتا ہوں اس جہان کا ذرا بھی پتا نہیں کوئی کفیل ذات خدا کے سوا نہیں	اٹھو بہن ہم آئے ہیں رخصت کو دو اسطے اب جلکے سر کٹا ئینگے امت کے واسطے

۸

[illegible]

کیونکر کہون جو حال دل دردناک ہے
اکبر کی یاد مین تو جگر چاک چاک ہے

۹

[illegible]

بندی کو اضطراب ہے پر ہرگز روا نہین
جو صبر مین مزا ہے کسی مین مزا نہین

۱۰

[illegible]

وان مستعد ہے فوج لڑائی کے واسطے
تم اپنی جان کھوتی ہو بھائی کے واسطے

۱۱

[illegible]

بار فراق مجھسے اوٹھایا نہ جائے گا
زندان مین قید ہونے کو جایا نہ جائیگا

۱۲

[illegible]

کیونکر جیون کہ میرا سہارا نہین کوئی
اب آپکے سوا تو ہمارا نہین کوئی

۱۳

[illegible]

دنیا سے تھا سفر جو شہ مشرقین کا
غل پڑ گیا خیام مین ہے ہے حسین کا

۱۴

[illegible]

حامی کوئی نہین ہے دل ناصبور کا
کیونکر ہو مجکو ہجر گوارا حضور کا

۱۵

[illegible]

جب یاد آئیگی مجھے شفقت حضور کی
حالت عجیب ہوگی دل ناصبور کی

۱۶

[illegible]

پہونچے نہ کوئی رنج شہ مشرقین کو
حفظ وامان مین تیری دیا ہے حسین کو

۱۹

زینب سے جو سر حسین ہوئی کہ شمع جلے [illegible]
[illegible] پیاری کہ صبح سب [illegible]
[illegible] حسین نے کی گھر سے علم [illegible]
زینب نے کہا حسین [illegible]

پردہ اوٹھا جو خیمۂ عصمت مآب کا
سمجھے یہ سب طلوع ہوا آفتاب کا

۲۰

اسطرح حسین کے ساتھ علی اکبر آئے ہو نگاہ
دیکھی طرف [illegible] سب [illegible] لشکر جاہ
ہاتھوں میں سوال [illegible] وہ [illegible] پناہ
یعنی پر سب [illegible]

یون ساتھ تھے تمام شہ عالی جناب کے
انجم ہون جیسے گرد گل ماہتاب کے

۲۱

[illegible] نکلا وہ [illegible] سب بہنا مالک عرب
رفتار میں تھا [illegible] پاس تھا [illegible]
[illegible] شیر [illegible] دل [illegible]
رعب [illegible] کی جلال [illegible]

آتا تھا اسطرح سے صف کارزار میں
بیخوف شیر جاتا ہے جیسے کچھار میں

۲۲

تشریف لائے [illegible] جسم شہ امام
سایہ میں لایا [illegible] جام
جلوہ گر [illegible]
نیز سے [illegible]

ثابت ہوا یہ صاف سب اہل نفاق کو
معراج کو رسول چلے ہیں براق پر

۲۳

تھا وہ [illegible] ہوا ری تھی
[illegible] یہ بیتاب [illegible] تھی
[illegible] سے نکلا [illegible] تھی
عنبر [illegible]

یون جھومتا آتا تھا وہ تخت نصاب میں
جاتی ہے جسطرح سے پری کوہ قاف میں

۲۴

رکھتا تھا [illegible] جناب قدم
دوڑے [illegible] جائے فرد قدم
[illegible] تھا [illegible] قدم
مشغول [illegible] جسطرح سے [illegible] قدم

صرصر کو اوسکے ساتھ تو آنا محال تھا
ہمراہ مرغ وہم کو جانا محال تھا

۲۵

نقل کو نہ ہو دبن کی سو ارض [illegible] ہوئی
[illegible] بنا ری روان ہوئی
رفتار قدرت [illegible] روان ہوئی
ایسا چلا [illegible]

سرعت کا اوسکی یہ دم رفتار حال تھا
یک نگہ کو ساتھ ٹھہرنا محال تھا

۲۶

ننھی سی [illegible] تھا [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
رفتار [illegible] تھا [illegible]
تھی [illegible]

اڑتا تھا بار بار بہت بیقرار تھا
دوش ہوا پہ جیسے سبکرو سوار تھا

۲۷

اوس یار [illegible] تھا
تو جان سے وہ [illegible] تھا
[illegible] شعلہ [illegible] تھا
بجلی میں [illegible] تھا

چلنے میں اوسکو ابر بہاری پہ اوج تھا
بادل میں برق قلزم گردون میں موج تھا

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیبت ہوئی یہ سید عالم پناہ کی
حالت تباہ ہو گئی ساری سپاہ کی

۳۱

[illegible] زبان ہوئے عدو
[illegible] بیجان ہوئے عدو
[illegible] غرق چاہ زنخدان ہوئے عدو
دیکھا جو زلف کو تو پریشان ہوئے عدو

غل تھا بہار عارض شبیر دیکھنا
کیا سلسلہ ہے زلف گرہ گیر دیکھنا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں مجال

طبع رسا یہ کہتی ہے بیجا خیال ہے
ہو کوئی حال غیب سے واقف محال ہے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار ہو رہو نہیں وقت درنگ ہے
ہاں صفدرو نبی کے نواسے سے جنگ ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے یادگار رنگ رخ لاجواب کا
رخسار ہے کہ پھول کھلا ہے گلاب کا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس طرح خوشنما چاہ زنخدان شاہ ہے
یوسف بھی غرق دیکھ کے ہو یہ وہ چاہ ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبہ یہ فیض سبط رسالت مآب سے
ذرے نظر ملانے لگے آفتاب سے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ چشم و ابروئے شہ دیں کے اصول ہیں
طاق حرم میں نرگس شہلا کے پھول ہیں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھی چمک جو سینۂ عالی جناب کی
آنکھیں جھپک گئیں مہ و آفتاب کی

۱۳۶
ضو تا بیان وہ میں کف دست حضور ہے
روشن تمام [illegible] ہوا جس سے نور ہے
جس خنجر کی ضیا [illegible]
[illegible]
غل تھا کہ نور شمع تجلّا کو دیکھنا
دستِ حضور میں ید بیضا کو دیکھنا

۱۳۷
آنکھوں کی روشنی ہے یہ برق سکوت زمین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی تیغ آج صفائی دکھاؤنگی
ندی تمھارے خون کی ان میں بہاؤنگی

۱۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ دل دونیم ہو ہر نابکار کا
غصہ میں ہے پسر شہِ دلدل سوار کا

۱۳۹
اس شان سے [illegible] شہنشاہ بحروبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت کا غیظ قہر خدائے صمد ہوا
دریا کی طرح فوج کو بھی جزر و مد ہوا

۱۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت ہوئی جو تیغ رسالت مآب کی
روکی فلک نے منہ پہ سپر آفتاب کی

۱۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن جھکی تھی اسلئے اوس شعلہ رنگ کی
رہتی تھی جستجو میں وہ ہر وقت جنگ کی

۱۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صمصام شاہ کی جو ضیا تا فلک گئی
نظروں میں آفتاب کی بجلی چمک گئی

۱۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے سے گر کے کوئی پامال ہو گیا
مارے خوشی کے تیغ کا منہ لال ہو گیا

۱۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوج عدو سے تیغ کو کیا لاگ ہو گئی
پانی سے نار اون کا لہو آگ ہو گئی

۳۴۹

زیں تک بس وہ ذوالفقار کی تیزی بدن میں تھے
وہ بھی لہو میں ڈوب کے [illegible] رن میں تھے
ڈھالوں کے پھول جھڑ کے [illegible] چمن میں تھے
جو آئینے وہ تیغ سے غصے [illegible] میں تھے

قفل در طلسم بدن کی کلید تھی
مقراض تیز وہ پئے قطع و برید تھی

۳۵۰

[illegible] اصالت یمنی بے نظیر
[illegible] غضب خالق قدیر
[illegible] آئینہ [illegible]
قزاق و جاں ستاں و جفا پیشہ [illegible]

بے وجہ تیغ تیز کی رنگت نہ لال تھی
زخم بدن سے پھول جو کھلتے تھے لال تھی

۳۵۱

[illegible] نکلا عجب نہ تھا
[illegible] کا لال [illegible]
جو ہر [illegible] اعجاز [illegible]
شمشیر میں تھی [illegible]

رہتی تھی یاد دست شہ میں کیا سعد بخت تھا
نصرت تھی ملک ملک ظفر پائے تخت تھا

۳۵۲

[illegible] ذوالفقار [illegible]
معشوق تیغ [illegible]
شفاف [illegible] صنعت [illegible]
زینت [illegible] مزاج [illegible]

بجلی چمک میں تھی تو برسنے میں ابر تھی
معشوق کا مزاج تھی عاشق کا صبر تھی

۳۵۳

[illegible] آئینہ [illegible] حسن [illegible]
[illegible] وہ [illegible] غضب
وہ [illegible] نازنین [illegible] عجب
[illegible] کی تیغ [illegible]

کیوں آبرو سوا نہ ہو اس خوش جمال کی
پہلو نشین ہے فاطمہ زہرا کے لال کی

۳۵۴

[illegible] تیغ [illegible]
بجلی کی طرح [illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا تھا جسم پھینک کے سر کو سبکدوش ہے
لیجائے کون تا بہ زمیں سر بار دوش ہے

۳۵۵

[illegible] شعلہ
[illegible] فتنہ [illegible]
[illegible]
وہ شوخ [illegible] عالم [illegible]

عاشق مزاج جو ہیں سدا ان کو بھائی ہے
ہے بانکپن غضب تو ادا ان کو بھائی ہے

۳۵۶

[illegible] شعلہ
[illegible] آزار [illegible]
[illegible]
[illegible] سلمیٰ [illegible]

جو ہر سے آشکار تھے ساماں عروس کے
گویا چنی تھی مانگ یہ افشاں عروس کے

۳۵۷

[illegible] تیغ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روئیں تنوں کے خوف سے دل آب آب تھے
مغفر تو اور سلح آگ کے آگے حباب تھے

۴۵۵

نیزوں پہ آئی جب تو ہوا میں اڑتی تھی
[illegible] کے کاٹ کے لیتی تھی
ترکش کمان کی شعلۂ [illegible] تھی
شاہین سی [illegible]

سختی کو میں بھلا تری کس طرح مانونگی
گر یاں مری اٹھالے تو مضبوط جانونگی

۴۵۶

[illegible] عجب کمال تھی
[illegible] بے مثال تھی
حسن و جمال میں [illegible] تھی
اعدا پہ تیغ [illegible]

کہتی تھی ذوالفقار میں عالم میں فرد ہوں
درمان علی کے دوست کو دشمن کو درد ہوں

۴۵۷

[illegible] تھی تیغ تیز
[illegible] طوفان تھی تیغ تیز
[illegible] تھی تیغ تیز
میداں میں [illegible]

کہتے تھے یہ عدو کہ عجب اسکی آگ ہے
پانی نہیں ہے تیغ دو پیکر میں آگ ہے

۴۵۸

میداں میں شعلہ بار وہ تھی تیغ [illegible]
ترکش [illegible] صفوں پر دم مصاف
[illegible] زبان
دشمن [illegible]

نکلی جو ڈوب کر زرہ بد خصال سے
بجلی تڑپ کے چھٹ گئی لوہے کے جال سے

۴۵۹

[illegible] تھی
[illegible] نکلتی تھی
[illegible] شعلہ [illegible]
بجلی سی تھی [illegible]

طاری تھا رعب تیغ کا سارے جہان پر
لرزاں تھے جن زمین پہ ملک آسمان پر

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہلچل ہوئی یہ فوج ضلالت صفات میں
جا جا کے آب گرتے تھے ظالم فرات میں

۴۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا اوسکا قول فوج عدو کی سپاہ میں
شاہی مری یہی ہے کہ ہوں دست شاہ میں

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا یہ تیغ ہے کہ سمندر کی موج ہے
جو شے ہے فرد کاٹ کے اوسکی وہ زوج ہے

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بہر پر [illegible]
فانوس [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]

رگ رگ کو تن سے تیغ دودم نے جدا کیا | اشرار اوسنے کر دیے فی النار اس طرح | آئی تھی وہ خزاں کی طرح جس فضا میں
شیرازۂ بیاض حیات اوسنے وا کیا | گلچین چمن سے جھاڑے کانٹوں کو جس طرح | غل تھا کہ باغ لٹتا ہے فصل بہار میں

[illegible]	[illegible]	[illegible]

تھے یہ کمال تیغ شہ خوش صفات میں | خون عدو سے جسم کی رنگت جو لال تھی | رن میں ہر ایک سمت سے پھر جاتی تھی
جدول کی طرح تھی وہ کتاب حیات میں | [illegible] یہ تیغ دو پیکر نہال تھی | رن کیا ہے سیل خون کو بھی پھر جاتی تھی

[illegible]	[illegible]	[illegible]

یاں نخل قد کے واسطے باد خزاں بنی | شمشیر کی ضیا سے پریشاں تھا ماہ نو | غل تھا کہ یہ جو جنگ میں آئی [illegible]
پہونچی جو چرخ پر تو وہاں کہکشاں بنی | دم خم سے اوسکے سر بہ گریباں تھا ماہ نو | یاں نخل قد میں تیغ کے پھل [illegible] ہوئے

۱۵۴

حملہ حسین کا غضب کردگار تھا
ہر ایک وار تیغ دو دم [illegible] تھا
غصہ میں [illegible]
[illegible]

غل تھا قوی ہی ہاتھ شہ خوش خصال کا
نقشا کھنچا ہوا ہے علی کی جدال کا

۱۵۵

[illegible] والا نسب ادا دو
[illegible]
[illegible]
دریا رواں [illegible]

تلوار روک لو نہیں یارا ثبات کا
طوفان میں آچکا ہے سفینہ حیات کا

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمدم کوئی نہ تھا شہ عالی مقام کا
پر ضعف جسم ساتھ دیے تھا امام کا

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو گھاٹ پر رکا وہ تہ ذوالفقار تھا
زہرا کا لال قلزم لشکر کے پار تھا

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو مضطرب سپہ بے دریغ کو
زیب کمر کیا شہ والا نے تیغ کو

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت نہ پاؤں میں تھی نہ ہاتھوں میں زور تھا
جلدی کرو شہید یہ اعدا میں شور تھا

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاتی تھی دمبدم وہ خبر لامکان کی
پیدا تھی چار سمت صدا الاماں کی

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پڑنے لگے جو تیر شہ ارجمند پر
بیٹھے سنبھل کے فرس عالم سمند پر

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی قوت سے غرض گو کہ اسیر ستم ہوں میں
لیکن ہزار شکر کہ ثابت قدم ہوں میں

۴۸۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹکڑے جو تن تھا فاطمہ زہرا کے ماہ کا
نعرہ بلند قلب سے تھا آہ آہ کا

۴۸۳

[illegible] بھائی جواب دو

[illegible] بھائی جواب دو

[illegible] بھائی جواب دو

[illegible]

دریا پہ آکے رشتۂ الفت کو توڑ کے
ٹھنڈی ہوا میں سو رہے بھائی کو چھوڑ کے

۴۸۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی سے خوش جو خاطر ناشاد کیجیو
کوثر پہ جا کے پیاس مری یاد کیجیو

۴۸۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاشے پہ شہ نے بھائی کے جس دم نگاہ کی
رکھ کر کمر پہ ہاتھوں کو اک دل سے آہ کی

۴۸۶

[illegible] ہزار حیف

[illegible] ہزار حیف

[illegible] ہزار حیف

[illegible] ہزار حیف

میدان لہو سے ناریوں کے لالہ گون ہوا
بھائی تمہارے بعد ترا کشتۂ خون ہوا

۴۸۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ای نور عین آنکھ کو کیوں کھولتے نہیں
بیٹا پکارتا ہے پدر بولتا نہیں

۴۸۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیٹے ہو فرش خاک پہ خیمے سے آن کے
ای ابن بو تراب فدا تیری شان کے

۴۸۹

[illegible] جواب دو

[illegible] جواب دو

[illegible] جواب دو

[illegible]

تمنے تو باغ خلد کی لی راہ بھائی جان
لاکھوں میں ہمکو چھوڑ گئے واہ بھائی جان

۴۹۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوڑا پدر کو تھی یہ توقع نہ آپ سے
اچھا سلوک تمنے کیا اپنے باپ سے

۹۹۱

بازی مراج بیاں نہیں وہ غنچہ دہن مرے
اے پرورش ہمیشہ مرے گلبدن مرے
[illegible] رعنا مرے صف شکن مرے
بکڑے غازی [illegible] مرے

میرا بھی ہاتھ تھام کے للہ لیجیلو
بیٹا اٹھو پدر کو بھی ہمراہ لیجیلو

۹۹۲

اچھا تو ہم بھی پھول سے جسم [illegible] لالہ زار
ہیں ہائے ابھی [illegible] کی بھیجی ہے
[illegible] کو ہوئی [illegible] گلعذار
[illegible] بھی بھی بنی جان [illegible]

بابا سے تمکو آنکھ پھرانی نہ چاہیے
یہ بے رخی تمھیں مرے جانی نہ چاہیے

۹۹۳

یہ کہکے [illegible] تیغ شہنشاہ انس و جاں
جو [illegible] [illegible] بیچ و تاب
کہا آپ جب نہ [illegible]
جان [illegible]

خنجر تمام خون شہ دیں سے لال تھے
تیور جو آرہے تھے تو حضرت نڈھال تھے

۹۹۴

اچھا ہی [illegible] ماتم کناں ہیں
[illegible] دل ہیں بچھاں ہیں
سیب [illegible] جان بالا [illegible]
[illegible] [illegible] سلیمان [illegible]

چپ کیوں پڑے ہو خاک پہ کچھ بات تو کرو
بیٹا اٹھو پدر سے ملاقات تو کرو

۹۹۵

بابا نہ [illegible] نہیں آتی
باز [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] بہت [illegible]

جو پاس تھے رفیق وہ سب دور دور ہیں
زخم سنان و تیغ سے ہم چور چور ہیں

۹۹۶

[illegible] [illegible] نہ تھمی
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

طاری تھا ضعف تھم نہ سکے آہ زین پر
گھوڑے سے گر پڑے شہ والا زمین پر

۹۹۷

زخموں میں [illegible] جان جسم [illegible]
[illegible] [illegible] جان
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

یہ کچھ بھی اس پدر کا خیال آگیا تجھے
اے میرے آفتاب زوال آگیا تجھے

۹۹۸

[illegible] [illegible] سیہ پا
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

الفت کا رشتہ آپ نے توڑا حسین سے
کیا کچھ خفا ہو منھ کو جو موڑا حسین سے

۹۹۹

[illegible] [illegible] کا
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

افسوس جو کہ باعث خلق انام ہو
سیراب آب تیغ سے وہ تشنہ کام ہو

بند ۱۰۲

گردن پہ زینب کے یہاں سے چلی تیغ آبدار
عمل ظلم ہوا کے وطن شمر نابکار
بیکس پہ تھا جو شمر ستمگر سوار
زینب صدا سے نالہ زہرا سے ای کبار

ٹوٹا ہی کس نے فاطمہ زہرا کے باغ کو
گل کس نے کر دیا ہے گھر کے چراغ کو

بند ۱۰۳

ای وقت شہید وہ قضا کا وہ پیارا ہی کدھر
ای زہرا کا نونہال سدھارا ہی کس طرف
ای آفتاب چاند ہمارا ہی کس طرف
زینب بنی زہرا کا سہارا ہی کس طرف

اس فوج میں کدھر خلف بو تراب ہی
بھائی بغیر اب مری مٹی خراب ہی

بند ۱۰۴

بیکس ہے بولا کہ شہ ہے کیسا زین
بتائیں جو کہ فاطمہ حیدر کے نور عین
ای نور چشم زہرا ہوا نوشاہ زین
ای ہائے ہمارا خلف حیدر حسین

کسطرح شمر نے سر انور جدا کیا
بھیا مجھے زتمنے پکارا یہ کیا کیا

بند ۱۰۵

جسدم نصیب ہو گیا ان میں عالی لال
بی بی نے شہ کو کیا ضعیفہ لعید ملال
بولے ہی بنت زہرا سے کیا بیکسی کا حال
شرم سے کھلی سر کا نوحہ بال

ڈھونڈھوں کہاں میں جاکے تن پاش پاش کو
بتلا دی اے زمین مرے بھائی کی لاش کو

بند ۱۰۶

دیدار آکے دیکھ مرے نور عین کا
بسمل ہو خون میں لاشہ بے سر حسین کا

بند ۱۰۷

پیاسے جو تھے بہت گئے کوثر کی جاہ میں
آنے لگی یہ بہن بھی کبھی یاد راہ میں

بند ۱۰۸

ای ارض کربلا ہے آسمان کدھر گیا
ای آسمان وہ عیسیٰ دوران کدھر گیا
ای بیابان کدھر گیا
ای کربلا وہ خضر سرتھی اماں کدھر گیا

ای تشنگی لگے نواسے کو کیا کیا
ای تیغ زن روزے کے پیاسے کو کیا کیا

بند ۱۰۹

سر کٹ گیا ہی شہ خوش خصال کا
خون بہ رہا ہی ریت پہ زہرا کے لال کا

بند ۱۱۰

آنے نہ پائی میں کہ ترا حلق کٹ گیا
بھیا میں کیا کروں کہ مقدر الٹ گیا

۱۱۰۸

بھیا یہاں نہ ہووے گی کیسی فغان اے حسین
تھا بھیا جب تلک کوئی ہمراہ عنوان اے حسین
بھائی سے کیا بہن کا ہے پیمان اے حسین
میں بھی بہن ہوں سینہ پہ ہے جان اے حسین

۱۱۰۹

اے زینت شاہ صاحب شمشیر بہن نثار
اے یادگار مرتضیٰ بہن تم پہ نثار
اے نازش بلال و الم بہن تم پہ نثار
اے بیکس و غریب بہن تم پہ نثار

بولو ذرا خدا کو پیمبر کے واسطے
تدبیر کچھ نہ کرگئے خواہر کے واسطے

زینب بھی کاش خلق سے جنت کی راہ لے
اے سرگروہ قافلہ مجکو نباہ لے

۱۱۱۰

تنہا کہاں چلے ہو نہ بابا نہ بھائی ہے جاؤ
رکھ کر ہمیں غریب وطن میں کہاں چلے جاؤ
بیکس ہے ماں کی جائی ہمیں چھوڑ کے نہ جاؤ
ہم بھی ہیں ساتھ بہن کو بھی لے کے جاؤ

۱۱۱۱

مونس نہ کوئی غمخوار نہ گھر ہے نہ داغ ہے
سر پر نہ باپ ہے نہ بہن ہے نہ باغ ہے
مرنے کا غم ہے بھائی کے یہ دل پہ داغ ہے
وصف نجف کی خاک سے گل یہ چراغ ہے

بھیا تمھارے بعد بہن جی کے کیا کرے
زندان میں جائے قید رہے یا گلا کرے

اسکا صلا علی سے بھے بر محل ملے
ہے آرزو کہ نخل ریاضت کا پھل ملے

۱۱۱۲

اے وارث نبی و علی بہن تم پہ نثار
اے شیر بیشۂ ظلمت و جفا بہن تم پہ نثار
اے نور چشم فاطمہ زہرا بہن تم پہ نثار
اے سالک رہ رضا بہن تم پہ نثار

۱۱۱۳

کہتی تھی یہ سکینہ بھی بابا ادھر تو آؤ
تم بن کسے پکاروں گی میں ادھر تو آؤ
غمگین ہوں میں سیج پہ بابا جی کے پاس
سب تیرے لال کو پیمبر کے پاس لائے

راحت ہوئی نصیب نہ دنیائے زشت میں
بھیا بہن کو چھوڑ گئے تم بہشت میں

وہ بیکسی وہ درد کا عالم وہ بیقراری
وہ بیوہ شہ کی ہے وہ دل غمگین وہ اشکباری
وہ بیکسی وہ دشت بلا وہ سواری جاؤ
وہ خاک و خون پہ لاش پہ کربلا کی زاری
مرنا کسی کا ہو مگر یہ تو وقت اے جاؤ
ریوں شیر کی بہن تیری وقت آئے جاؤ
سب نے جیب چاک کئے ہو وقت اے داد
زہرا کی بیٹی ہیں کبھی ہیں آسمان سے زاری
رضا کی بیٹی ہو وہ دنیا سے رخصت ہوئی
سکینہ کہے لائق وہ بیٹی ہو عالم آرائی
جب ان بہنوں نے پوچھا وہ بیٹی کی آہ
بیکسی میں یہ صدا دی ہے کہ بھائی ہو
زہرا کے پیارے بھائی ہو وداع ہو بیکسی
جاتے ہو کس طرح بھیا ہو کہ ماں کی آہ

[illegible]

سلام

[illegible]

تمام شد

۴۱

[illegible]

گری یہ تھی کہ غش سے ہو جاتے تھے ہر گھڑی
سوکھی زباں لبوں پہ پھراتے تھے ہر گھڑی

۴۲

[illegible]

ہر چند غیر یاس ہے میر ابھی حال ہے
پر تیری پیاس کا مجھے صدمہ کمال ہے

۴۳

[illegible]

تجھ پر سوار جب کہ وہ بار شک آہ ہو
لیجائیو جدھر تجھے حکم الٰہ ہو

۴۴

[illegible]

کھانے سے سیر بن میں ہر اک بد خصال تھا
فاقے سے تین روز کے زہرا کا لال تھا

۴۵

[illegible]

براہ کیا نشیب و فراز زمانہ ہے
تو جیتے جی حسینؑ کے آب و دانہ ہے

۴۶

[illegible]

نیزہ لیے کوئی کوئی گرز گراں لیے
خنجر لیے کوئی کوئی تیر و کماں لیے

۴۷

[illegible]

تیغ غم و الم سے کلیجا دو نیم تھا
معنے یہ صبر کے ہیں کہ دل مستقیم تھا

۴۸

[illegible]

مرغوب اس طرح کی نہیں زندگی مجھے
وہ دل سے ہوگی حشر میں شرمندگی مجھے

۴۹

[illegible]

تنہا کمر بلند ہے جنگ و جدال پر
یا شاہ رحم کیجے سکینہؑ کے حال پر

۱۰
[illegible]

ہے دیکھو کہ پیاس میں کس طرح تڑپتے ہیں
زخمی دل و جگر ... کس طرح لٹتے ہیں

۱۱
[illegible]

بیڑا بچایا آپ نے طوفاں سے نوح کا
اب دو اماں واسطہ اکبر کی روح کا

۱۲
[illegible]

چاہوں تو ایک حملے میں یہ سب تمام ہیں
پر کیا لڑوں کہ بہت خیر الانام میں

۱۳
[illegible]

سامان قتل سرور تشنہ دہن کرو
دریا سے حرب چار طرف جوش زن کرو

۱۴
[illegible]

اولاد کی یتیمی کا جو نام لیتا تھا
فوراً ہی ہاتھ ابن علی تھام لیتا تھا

۱۵
[illegible]

تیروں سے زخمی کردو کلیجہ بتول کا
... تیروں سے سینہ رسول کا

۱۶
[illegible]

کھینچے جدھر کو تیغ وہ پیکر علم کیے
مثل خیار تر سر اعدا قلم کیے

۱۷
[illegible]

تینوں سے جدا جو ہر رگ تو نہال تھا
صابر ہر ایک حال میں ہر کا لال تھا

۱۸
[illegible]

لڑتے بھڑتے ... میں ...
... ایسے وقت میں ...

۲۱۹

[illegible]

جلد آو مین کھڑی ہوئی ہاتھون کو ملتی ہون
خیمہ سے لگی تو بیٹھتی باہر نکلتی ہون

۲۲۰

[illegible]

اپنا تو غم جہان مین ہم سبکو دیکے چلے
پر دل پہ داغ اوسکی جدائی کا دے چلے

۲۲۱

[illegible]

ہر اک سے پوچھتا تھا کہان وہ امام ہی
جسکا حسین بیکس و مظلوم نام ہی

۲۲۲

[illegible]

ہو تمنے تو بارے عشق رفاقت کمال کی
بیعت مین کون ہی زہرا کے لال کی

۲۲۳

[illegible]

خرد و بزرگ جتنے ہین غم مین جلتے ہین
حسرت سے دیکھنے کے لیے سب ترستے ہین

۲۲۴

[illegible]

کیون اوسکے گرد ہمسر نہین ہیں لوگ ملتے ہین
تنہا پہ تیر چلتے ہین برچھے بھی چلتے ہین

۲۲۵

[illegible]

کیون پوچھتا ہی اوسکو جو بیکس سے گیا ہو
شبیر اسکا نام ہی مولد مدینہ ہی

۲۲۶

[illegible]

یان کوئی پوچھتا نہین مجھ تشنہ کام کو
تو کون ہی جو آیا ہی اس دم سلام کو

۲۲۷

[illegible]

جب جانب رقیہ و صغرا نگاہ کی
بیٹی کا نام پڑھ کے شہ دین نے آہ کی

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چشموں سے جام دوشش غم سے چھلک پڑے
چہرہ پہ ایک ایک کے آنسو ٹپک پڑے

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا فلک نے سب کی نظر سے گرا دیا
اماں نے بھی وہاں مجھے جاکر بھلا دیا

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر معرکہ میں آپکا اقبال ور رہے
لیکن ہماری یاد بھی مد نظر رہے

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹتی ہے راہ دیکھتے صبح و مسا مجھے
پر جب بھی خیریت کا نہ کوئی لکھا مجھے

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک ایک سے کہا تھا یہ ہاتھوں کو جوڑ کر
رکھیو ہماری یاد جو جاتے ہو چھوڑ کر

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے کو دل بھر آتا ہے ظاہر میں ہنستی ہوں
پر اسکے گھروں میں آتے ہیں خط میں ترستی ہوں

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نور نظر ہوں فاطمہ کے نور عین کی
لادے خبر کوئی مرے بابا حسین کی

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بلوانے کی پدر سے گذارش کی مری
خاطر سے کہہ گئیں تھیں سفارش کی مری

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوغات بھیجنے کی نہ کچھ جستجو کرو
خط لکھ کے لڑکیوں میں مجھے سرخرو کرو

[illegible]

ہان پاس دو گھڑی بیٹھے ہمین کب تک بلاتے ہو
بس دل پہ تیر چلتے ہین جب یاد آتے ہو

[illegible]

ہرگز بغیر دیکھے نہ صغرے کے جاؤنگا
گودی مین لیکے پیار اوسے کر کے جاؤنگا

[illegible]

پھر جا کے سوے مدینہ کہان تک تو روئیگا
اب خانہ زاد حق کا پسر ذبح ہوئیگا

[illegible]

اس ظلم کی ابھی نہین اوسکو خبر گئی
صغرا نے یان کا حال سنا اور مر گئی

[illegible]

فرزند یہ جوان مرا اور وہ صغیر ہے
اصغر وہ ہر گئے یہ لگا جسکے تیر ہے

[illegible]

جسدم زمین پہ سجدۂ خالق مین خم ہوے
قتل امام پر کئی قاتل بہم ہوے

[illegible]

بیٹے ہین کوئی دم مین شہادت کا جام ہم
بھیجین گے خط کے بدلے زبانی پیام ہم

[illegible]

کیونکر گلے لگاؤن مین اصغر کو پیار کرون
اکبر پڑے ہین خاک پہ کسسے گلا کرون

[illegible]

کہتے ہین کیا خطا ہوی مرے نور عین کی
کیون کاٹتا ہے تیغ سے گردن حسین کی

[illegible]

تو یہ نہ جانیو مجھے دلبر کا غم نہیں زہرا کا پاس ہی نہ مجھے ڈر حسین کا
اسکا تو قتل قتل پیمبر سے کم نہیں لے دیکھ کاٹے لاتا ہوں میں سر حسین کا

[illegible]

کہتی تھیں ہاتھ اوٹھا کے دہائی رسول کی مجلس میں چشم آنسوؤں سے کسکی نم نہیں
لٹتی ہے کربلا میں کمائی بتول کی مونس بس اب خموش کہ تاب رقم نہیں

[illegible]

وہ بولا کس میں طاقت قتل امام ہے مجھسے نہ ہوسکیگا یہ تیرا ہی کام ہے

[illegible]

جب وارد دیار عراق شہ کربلا ہوئے [illegible]	ہر سو گیاہ جن کا [illegible] زمیں ہر ایک	[illegible]
پیاسے شط فرات کے ساحل پہ آ چلے / آگے بڑھے بجاؤ کہ منزل پہ آ چلے	صرہ کی یاں گرہ کھل گئے گرہ جبکہ وا ہوئی / خوشبو سے مسیح پکارے شفا ہوئی	رنگ زمیں ہے نور ہوا خاک فراتی ہے / رونے کی ہر طرف سے صدا مجکو آتی ہے
[illegible]	اس بن میں [illegible]	[illegible]
اس بن میں خاتمہ ہے محمدؐ کی آل کا / بس گھر یہی ہے آج سے زہرا کے لال کا	اللہ رے فیض طبقۂ عنبر سرشت کا / تربت جو بن گئی تو کھلا در بہشت کا	دل بیبیوں کے خوف سے تھرائے جاتے ہیں / بچے ہمارے پھول سے مرجھائے جاتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تربت بنا میں بیکسی غریب الدیار کو / الفت ہے یاں کی خاک سے ہم خاکسار کو	ویران کر گئے شہر کو جنگل بسا گئے / کیا اب نہ یاں سے شہر مدینہ کو جاؤ گے	کہتے ہیں [illegible] / آتی ہے مجکو خون کی بو یاں کی خاک سے

[illegible]

رنج سفر میں کونسی صورت ہے چین کی
شاید اسی جگہ سے طلب ہو حسین کی

[illegible]

دریا کی راہ بند جو تلواریں جاتی تھیں
بادل کی طرح فوج کے دل امڈے آتے تھے

[illegible]

نیرنگ آسماں کے دیکھیں فلک کیا دکھاتا ہے
پیغام ابن سعد کا کچھ ہمکو آتا ہے

[illegible]

اکبر فضاء دشت سے تو شادماں ہوئے
سبط نبی کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوئے

[illegible]

دیکھا ہے جو کہا نہیں جاتا غلام سے
آیا ہے ابن سعد بڑی دھوم دھام سے

[illegible]

لشکر قلیل ہے شہ گردوں پناہ کا
انبوہ میرے ساتھ بہت ہے سپاہ کا

[illegible]

تدبیر راحت حرم مصطفیٰ کرو
اچھا تو ہو فرات پہ خیمے بپا کرو

[illegible]

ہٹتے نہ سطرف کو جواں بے وفا کیے
دریا پہ لشکر ہے کہ نہ خیمے بپا کیے

[illegible]

جبتک ہو طور صلح حجت نہ رد کریں
رہنے دیں آب خیمۂ اقدس بپا کریں

۱۹

غصہ میں آکے حضرت عباس نے کہا
یہ بی بیاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
فخر اوس زمین کا جسے امام زمان رہیں
اوتریں وہ نہر پہ تو مسافر کہاں رہیں

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الیاس و خضر بادیہ پیما گواہ ہیں
عالم میں بحر و بر کے ہمیں بادشاہ ہیں

۲۱

عباس جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتا ہو وہ بدوں کو بھی نیکی جو نیک ہے
ریتی ہو یا ترائی ہو سب ہم کو ایک ہے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساکن جو یاں اوترتے مدینہ کے شہر کے
[illegible] اوٹھے کنارے سے نہر کے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہفتم سے تا دہم شہ والا صفات کو
پانی ہوا نصیب نہ دن کو نہ رات کو

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا سے تھا سفر جو شہ مشرقین کا
سیدانیوں میں شور تھا ہے ہے حسین کا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسکین و دردمند و حزین و غریب ہیں
بیکس ہیں تشنہ کام ہیں آفت نصیب ہیں

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب مضطرب ہیں [illegible]
بچوں کو تین روز سے پانی ملا نہیں

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صادق ہو تو کہ فرق نہیں [illegible]
عاشق ہمارا ایک ہے تو کائنات میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیارا ہو وہ بہن کہ جو تجھ پر نثار ہو | ملک گلے جو بھائی کے زینب جدا ہوئی | آلودہ کر کے خاک سے لوح جبین کو
اے شہسوار دوش محمد سوار ہو | ناموس مین قیامت کبرا بپا ہوئی | بالون سے جھاڑنے لگی زہرا زمین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر آرزو ہی تجھکو ہمارے صلاح کی | کیا سر فروش قبلۂ عالم کے ساتھ تھے | حملہ کیا سمٹ کے جو پھر فوج شام نے
تو دل سے اب بھُلا دو محبت عیال کی | آنکھیں لڑی تھیں تیغ سے قبضوں پہ ہاتھ تھے | جھنجھلا کے ذوالفقار علم کی امام نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرکز نصیب گلشن جنت کی سیر ہو | سر دے گا جو خدا سے عوض اسکا پائیگا | اون برق شعلہ سے کسی کو مفر نہ تھا
تیرے کرم سے خاتمہ میر انیس کا بخیر ہو | گر حق پہ ہین تو حق ہمین جلوہ دکھائیگا | ثابت کسی کے ہاتھ مین قرص سپر نہ تھا

[illegible]

کوئی جواب دے نہ سکا اوس کے وار کا
لوہا ہر ایک مان گیا ذوالفقار کا

[illegible]

گھوڑے سے گر رہے تھے جب جمع ہجوم کے
زہرا بلائیں لیتی تھیں منہ چوم چوم کے

[illegible]

وقتِ آخر ہو غمِ تازہ امام کو
سیدانیوں سمیت جلا دو خیام کو

[illegible]

آیا نہ رحم بادشہ خوش خصال پر
گھوڑے اڑا دئے سب نے محمدؐ کے لال پر

[illegible]

اپنا ہو غم نہ بچوں کا ماتم ہی تم رہو
کس صبر سے رضائے خالق میں تم رہو

[illegible]

دیکھا جو سب نے زینب سے خیمہ جدا ہوا
ناموس میں حسینؑ کے محشر بپا ہوا

[illegible]

خنجر لیے قریب ہزاروں سوار تھے
اک جسم تھا حسینؑ کا اور سب کے وار تھے

[illegible]

سمجھیں نہ دل میں کہ شکایت کرونگا میں
پہلے خدا سے اونکی شکایت کرونگا میں

[illegible]

ملتی نہیں اماں ہمیں اعدا کی لاگ سے
ناری ہمیں جلانے کو آئے ہیں آگ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں ای شریر اسکی سزا دوں ابھی تجھے
ہے آگ فرط ہی کہ جلا دوں ابھی تجھے

آیا قرین جو سبط رسالت پناہ کے
پھر برچھیاں چلیں تن زخمی پہ شاہ کے

کس منھ سے میں کہوں کہ نمازی نے کیا کیا
گھوڑے سے گر کے خاک پہ سجدہ ادا کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خنجر سے حلق کاٹ لیے اس بیگناہ کا
ظالم جلاتا خیمہ رسالت پناہ کا

سب جسم چھن گیا تھا شہ نامدار کا
سر پاش پاش تھا شہ عالی وقار کا

سر کٹ گیا جو فاطمہؑ کے نور عین کا
لاشے پہ ایک شور تھا ہائے حسین کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈیوڑھی سے آگے آگ قنات ایک گھیر دی
پھر آ کر چھری مری گردن پہ پھیر دی

زخموں پہ زخم سبط پیمبر نے کھائے تھے
صدموں پہ صدمے آہ جگر پر اٹھائے تھے

جامی ہیں گر حسین تو کچھ مجکو غم نہیں
شہر ترا ابھی آج زمانے میں کم نہیں

[illegible]

کھانے کی تھی نہ فکر نہ پانی کا دھیان تھا
آٹھوں پہر تو ل کے جانی کا دھیان تھا

بے جرم قتل رن میں وہ سب آہ ہوئینگے
بچے بھی چھوٹے چھوٹے تو ہمراہ ہوئینگے

ان ٹوٹوں پہ مارے شرم کے شکلیں چھپائی تھیں
ہوتے کو تیر بڑیاں بھاری پہنائی تھیں

[illegible]

کیون لوگو آسمان پہ اودہی سی چھائی ہی
رونے کی کسکے گھر سے یہ آواز آئی ہی

آئی ہون چاک کرکے کفن خاک اڑانے کو
جاتی ہون اب میں عرش کا پایہ ہلانے کو

فریاد اوسکی سنکے زمین تھرتھراتی ہی
پچھلے کو روز رونے کی آواز آتی ہی

[illegible]

ہفتم سے کس غریب کے گھر کی صفائی ہی
کھلتا نہیں ہی مجھ پہ کس کے رلائی ہی

یارب یہ درد و غم مری اولاد کے لیئے
نکلی ہون اب لحد سے میں فریاد کے لیئے

شال عزا ہی دوش پہ رخ بے نقاب ہیں
اک مہ کے گرد چار عیان آفتاب ہیں

۱۰

[illegible]

۱۱

[illegible]

۱۲

[illegible]

برپا ہی شور نالہ و فریاد و آہ کا +
اک برج مین ظہور ہی خورشید و ماہ کا

وہ قصر سارا حسن سے معمور ہو گیا
عالم خدا کے نور سے پر نور ہو گیا

صدمو یہ صاحبو دیکھے ہین مجھ خستہ جان نے
جب سے یہ آہ ظلم کیا سارباں نے

۱۳

[illegible]

۱۴

[illegible]

۱۵

[illegible]

جبریل کا گذر ہوا شیطان ہٹ گیا
قصر یزید کا وہ مربع اولٹ گیا

وہ غش پڑی ہو وان ہی جہان سر دھرا ہوا
فرزند کے لہو سے ہے ماتھا بھرا ہوا

دیکھا تو قید خانہ مین شور نشور ہے
افلاک تک زمین سے ستارون کا نور ہے

۱۶

[illegible]

۱۷

[illegible]

۱۸

[illegible]

یہ اہتمام بہر سر شاہ دین ہوا
یعنی وہ قصر مہبط روح الامین ہوا

عالم تمام گھر گیا رنج و ملال مین
بے گور تو پڑا جو ہی دشت قتال مین

طاقت نہین ہی ہر کسی نا توان مین
بارہ گلون کو باندھا ہے اک ریسمان مین

۱۹

[illegible]

۲۰

[illegible]

۲۱

[illegible]

ہیں بیکسوں کی یاد میں جانیں لٹی ہوئیں
اور کالی کفنیاں ہیں گلوں میں پڑی ہوئیں

بالیں پہ اوسکی اہل حرم بلبلاتے ہیں
کرتا ہے جب وہ آہ فلک تھرتھراتے ہیں

بابا ہمارے جب سے سونے کے دن گئے
تعویذ دیئے تھے تمنے جو ہم کو وہ چھن گئے

۲۲

[illegible]

۲۳

[illegible]

۲۴

[illegible]

سب خاک سے بھرا ہوا بیکس کا جامہ ہے
نعلین پاؤں میں ہے نہ سر پر عمامہ ہے

گردن تو ہے رسن میں بندھی سر پہ خاک ہے
کرتے میں ایک سرے سے گریبان چاک ہے

نیلے ہیں گال شمر کے دست زبوں سے
کرتا ہمارا لال ہے کانوں کے خوں سے

۲۵

[illegible]

۲۶

[illegible]

۲۷

[illegible]

تکتا ہے ماں کو گہ فلک پیر کی طرف
رو دیتی ہے وہ دیکھ کے زنجیر کی طرف

جو آپ سے ملے اوسے ایسا بھلاتے ہیں
تمکو خبر نہیں ہمیں اعدا ستاتے ہیں

بھائی کے غم میں ماں کا مری غیر حال ہے
آنکھیں ہیں سرخ خون سے ماتھا بھی لال ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب اہل کین خفا تھے جو غصے میں آتا میں مت یہ بخشی جاتی جو تمکو بچاتا میں	تسکین ہوگی اب ہمیں تجھ دل ملول کی تعبیر دیگی اسکی نواسی رسول کی	اور اتو ہوں میں قید ستم میں کھنچی ہوئی دیکھے گی آہ رسی میں گردن کسی ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلایا معجزہ سر شاہ انام نے لے لی دہان بیٹی کی منھ میں امام نے	بیتاب دل تھے خاک سے رخ تھی ملے ہوئے تھے ساری لونڈیوں کے گریبان پھٹے ہوئے	قدرت خدا کی صاحب عزت حقیر ہیں وہ تو امیر آج ہو اور ہم فقیر ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کانٹا ہے دامن حبیب خدا کے حبیب کا دن بھر کی دھوپ کھاتا ہے لاشہ غریب کا	آئی نہیں ہے موت بھی مجھ دل ملول کو اس حال سے وہ دیکھا بنت بتول کو	تو قبر پر بھی تو ہو جناب بتول کی کیونکر کہوں کہ میں ہی ہوں تم اسی سوال کی

[illegible]

بار کو نہ شمر آن کے بنت امام کو جائے کدھر کہ فوج سے آہیں بھی بند ہیں		جنگل میں نہ ہر ان تھے نہ ضیغم کچھار میں
بادالو بس عابد نا شاد کام کو تکبیر کی زبان سے صدا میں بلند ہیں		سرا ژدروں نے کھینچ لئے ڈر کے غار میں

[illegible]

تسکین ضرور چاہیئے دلگیر کے لیے	اچھا ہے دشمنوں کی سنا میں نکل گئیں	بھاگو بچا کے جان کہ اس کو مفر نہیں
آئی ہوں تمسے خواب کی تعبیر کے لیے	بجلی جو ذوالفقار تو جا میں نکل گئیں	دو منھ کی ناگنی ہو یہ تیغ دو سر نہیں

[illegible]

گھوڑوں کو آب نہر ستمگر پلاتے ہیں	ناری تھے ایک ضرب میں فی النار ہو گئے	کیا تیغ تھی کہ دل بھی کلیجے بھی جلتے تھے
پانی وہ مانگتا ہو تو نیزے لگاتے ہیں	آئے تھے ڈر وہ جی سے مگر پار ہو گئے	زخموں سے خون بدلے شرارے نکلتے تھے

عالم میں ... زینب و بانو کو خبر نہ تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوسکی ہوا لگی جسے بس وہ ہلاک تھا
کھاما جسے وہ جل کے اوسی جا پہ خاک تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تمکو خیال کچھ ہی مجھے اور فکر ہے
رو و نہ یہ تو خواب کی باتون کا ذکر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظالم نے کاٹ حلق شہ مشرقین کا
زینب اوٹھانے آئی ہے لاشہ حسین کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے پہ اوسکے کثرت فوج شقی ہوئی
اک لڑکی نکلی خیمے سے سر پیٹتی ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بی بی عجیب سانحہ اسپر گذر گیا
یہ ہو گئی یتیم پدر اسکا مر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتے تھے وہ بھی فوج میں جو درد مند تھے
بھائی بہن بین آہ کے نعرے بلند تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس حادثے سے دل مرا غم سے دو نیم ہے
گر چھن گئے گہر تو وہی یہ یتیم ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس طرح تم ہو وہ بھی یونہی ملول تھی
واللہ ہم شبیہ جناب بتول تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ تو حسین فاطمہ کا لالہ فام ہے
یہ نام پاک تو مرے آقا کا نام ہے

۵۵۵

[illegible]

دل غم سے بیقرار ہے مجھ خستہ حال کا
کٹتا ہی گیا گلا اسد حق کے لال کا

۵۵۸

[illegible]

آفت کسی بہن پہ نہ دنیا میں کم ہوئی
آگے مرے حسین کی گردن قلم ہوئی

۵۵۶

[illegible]

بیکس ہوں بے دیار ہوں اور تشنہ کام ہوں
میں خواہر حسین علیہ السلام ہوں

۵۵۹

[illegible]

مقبول ہو یہ مرثیہ شہ کی جناب میں
مضموں کسی نے یہ نہ لکھے ہونگے خواب میں

۵۵۷

[illegible]

گھر لوٹ کر نبی کا لعینوں نے عید کی
زینب میں ہی بہن ہوں حسین شہید کی

سلام

[illegible]

تمام شد

سلام

نہیں ملتا

۱ ملاکی جادۂ ملک بقا نہیں ملتا
سراغ اہل عدم کا پتا نہیں ملتا

سنا فراق عدم سے وطن وہ ہو
کدھر گئے کہ پتا نہیں ملتا

۲ کدم نہ ہوش کریں نقش پا نہیں ملتا
گمان سے گذرے کریں [illegible]

۳ علی سے راہ ملے مصطفیٰ کی
کسے وزیر ملے بادشا نہیں ملتا

۴ علی ولی ہے علی ہے وصی رسول خدا
ملے علی سے نہ جب تک خدا نہیں ملتا

۵ بہشت خلد و فردوس کیا نہیں ملتا
محبت شہ والا ہو تو دولت و [illegible] جنت

۶ نہ ہو جو فقر کی دولت تو شاہ کیا
کہ بادشاہ سے داغ گدا نہیں ملتا

عشق

۷ بجز عشق کوئی بھی پیار میں بھی چین سکون
نصیب ہو قسمت و دولت تو بقا نہیں ملتا

۸ گئی جو غم سے کلیجا کوئی ہوا نہیں ملتا
صدف کو بھی پتا ہی دیکھے بہا نہیں ملتا

۹ صدا یہ آئی تھی حر کو کہ دو بہشت کی آگ
خدا کی فوج میں کیوں ہاں جا نہیں ملتا

۱۰ شہ نے کہا تو شفیع امم ہو اے شبیر
سپاہ شہ کو یہ ڈھونڈھا نہیں ملتا

۱۱ سکینہ کہتی تھی بابا کہیں نہیں ملتا
کہیں بھی پیاس میں پانی کا اک جام نہیں ملتا

۱۲ شہیں کہیں ہاں آکر ہیں
نہ رونق سے وہاں آکر ہیں

۱۳ سوئے پدر جو چلے تو بقا نہیں ملتا
سراغ چشمۂ آب بقا نہیں ملتا

نشان

۱۴ نشان ان کا کوئی دو جہاں میں ملے گا
کہیں جو ڈھونڈو تو ان کا پتا نہیں ملتا

کہ عمر میں سے پھر ان کا پتا نہیں ملتا
شمر و عباس سے دوش پہ حضرت عباس

۱۵ مجرے کو ہو سے کہی بجا نہیں ملتا
یہ اور وقت سے مری ماں کے بعد

۱۶ بھتیجا دو ہوں فوج کو کہا گیا نہیں ملتا
کہا ادھر کو تو اکبر کا پتا نہیں ملتا

۱۷ یہ بانو کہتی تھی کبھی کہ علی اصغر
کسی طرح سے دودھ پلانے کو اصغر نہیں ملتا

۱۸ بکا ہے زینب کا لاشے پر بابا کا
جو ہو عزا کو تو کچھ نہیں ملتا

۱۹ سکینہ کہتی تھی بابا کسی جگہ نہیں ملتا
کہاں ہے عمو سکینہ کا کوئی یار نہیں ملتا

کیلئے

یہ کہکے روتی تھی لاش حسینؑ پر زہرا
کفن بھی بھائی کو جب تک کہ میں [illegible] دلا نہیں ملتا
کفن بھی ہم کو نہیں [illegible] جب [illegible] حسین نہیں ملتا
لعین ہمیں بھی اڑد سے [illegible] نہیں ملتا
سکینہ روتی ہے یوسف لقا نہیں ملتا
[illegible] کرو جس کے [illegible] کو
جو [illegible] نہ [illegible] وطن [illegible] نہیں ملتا
وہ مرتے دم [illegible] گلوں [illegible] نہیں ملتا
کمر [illegible] نہیں [illegible]
نزار [illegible] پر [illegible] نہیں ملتا
ریاض خلد کا مونس انیس [illegible] نہیں ملتا

سلام

سلام ان پہ [illegible] کہ اصغر یاد آتا ہے
[illegible] یاد آتا ہے
وہ بھولا بھولا [illegible] صغرا [illegible]
بیان کرتی تھی رو رو فاطمہ صغرا [illegible]
سرِ [illegible] یاد آتا ہے
سکینہ

رکھا دلا لان [illegible] یاد آتا ہے
وہ [illegible] یاد آتا ہے
دلہن [illegible] یاد آتا ہے
بھلا [illegible]
اذان [illegible] یاد آتا ہے
بھے [illegible] یاد آتا ہے
نمین [illegible] یاد آتا ہے
[illegible] سبب [illegible] یاد آتا ہے
اوسیہ [illegible]
سکینہ کا جو دم [illegible] یاد آتا ہے
یہی [illegible] و [illegible]
یہ

[illegible] جب [illegible] یاد آتا ہے
[illegible] یاد آتا ہے
[illegible] یاد آتا ہے
[illegible] یاد آتا ہے
سنان [illegible] یاد آتا ہے
[illegible] انیس
[illegible] یاد آتا ہے
[illegible]

سلام

[illegible] کا سامان ہے آج
[illegible] عالم کا [illegible] ہے آج

ہو گئے سب بست و کشاد و رد و بدل بارِ دو صبح کا سا ور عیشِ خلق میں جھاں ہو گئی دن کی شادی کی بھی وہ جہر سے ہے جدے صبح روشن آب ہو دریا دل میں مجوجاں ہو گئی حکمِ خالق ہوا آراستہ ہو فضلِ بہشت باغِ جنت میں بچھ و دریتہ پر وران ہو گئی	ہجر میں مرتضیٰ پہ بلا یہاں تک ہے تمام ابھی رہ گئی خلق میں یا حال پریشان ہو گئی بار منبر خلق میں یا رب ہے حال ماتم سے یہ کھل ہے جہ دے جان ہو گئی صرف فریاد و فغاں نوحہ ہی جان ہو گئی روضۂ پاک پہ سر ہو رہے کی صد آرائی ہے روحِ محبوب خدا قبر میں گریاں ہو گئی	خاک مسجد میں جو رائے میں نمازی کے ہاتھ کے ساتھ کہ موذن کا گریباں ہو گئی روضۂ پاک پہ یہ میں جا کے جو ہوں دب سلام مونس زار کے دل میں بھی ارماں ہو گئی تمام شد

خاتمة الطبع

ہزار ہزار شکر کردگار کہ جلد ششم مرثیہ ہائے جناب میر نواب صاحب
متخلص بہ مونس مرحوم برادر جناب میر انیس صاحب مغفور ماہ فروری ۱۹۱۵ء
میں دوسری مرتبہ حلیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مرغوب قلوب
مومنین دیندار ہوئی۔

اطلاع۔ واضح ہو کہ ہر سہ جلد مراثی میر مونس مرحوم یعنے جلد چہارم و جلد پنجم
و جلد ششم کی رجسٹری باضابطہ سرکار گورنمنٹ بہادر میں کرادی گئی ہے۔ بغیر اجازت راقم کے کوئی جناب
ان مضمون جلدوں کے چھاپنے کا قصد نہ کریں۔ راقم سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ مرزا باغ

مختصر فہرست کتب اثنا عشری

ترجمہ اُردو حیات القلوب - یہ کتاب مذہب اثنا عشری
کی ایسی لاجواب ہی جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہی
حضرت آدم علیہ السلام سے تا حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبرون کے قصص تاریخی بروایات
صحیحہ اثنا عشریہ اسمین مفصل درج ہین - چونکہ فارسی
زبان مین تصنیف آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ
سے کمال نافع و مفید یہ کتاب تھی لہذا واسطے انتفاع
مومنین شیعہ کے اُردو زبان مین عام فہم سلیس ترجمہ
کیا گیا ہی چار جلدون مین تمام و کمال ہی قیمت
اُردو ترجمہ جلاء العیون - یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی
نہایت عمدہ اور کمال درجہ مفید ہی - اسمین حضرات
چہاردہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی حالات
بروایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہین فارسی زبان مین
تصنیف ملا محمد باقر مجلسی تھی اب اردو زبان مین
ترجمہ عام فہم سلیس چھاپا گیا ہی قیمت ۳ روپے
دیوان حسن آخرت اسمین ہزارون غزلین نعتیہ
مدحیہ اور مناجاتین و منقبتین نئی نئی درج ہین
زبان اُردو مین آجتک ایسا دیوان نعت بطریق
اثنا عشری نہ چھپا تھا قابل ملاحظہ کے ہی قیمت
تاریخ الانبیا اُردو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب مرحوم

انوار الہدی اُردو تصنیف مولوی صاحب ممدوح
آفتاب عالم افروز اُردو جلد اول و جلد دوم - ۱۲
نجم الہدی اُردو بجواب اسرار الہدی -
ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول
ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم -
استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد اول
استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد دوم -
رمی الجمرات بجواب آیات بینات اُردو تین جلد
دفع المغالطہ تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب
ریاض نور - مولود شریف حضرت رسول بطریق شیعہ اُردو
مفاتیح الجنان اُردو مسائل قبلہ و کعبہ مولوی میر آغا صاحب
مثنوی صبر و رضا اُردو قصہ شہادت حضرت یحیی -
عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی
تحفۃ العوام اُردو حصہ اول و دوم کامل مطبوعہ جدید
باضافہ مسائل و مطالب ضروری نہایت مفید کتاب ہی
کشف الغطا سورۂ ہل اتی مع قصائد مدحیہ ائمہ معصومین
علیہم السلام - ۸
روضۃ الصالحین اُردو مسائل اثنا عشری کا بیان
خوب واضح طور سے ہی مفید کتاب ہی - ۸
زاد آخرت اُردو بیان سفر کربلاے معلی مع حالات مقامات